

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

رنگ تیرے عشق کا

صوفیہ خان



آپ نے اتنی بڑی بات ہم سے چھپائی
آخر کیوں کیا ایسا ہم پوچھ سکتے ہیں آپ سے
سعدیہ بیگم نے تقریباً چلاتے ہوئے سامنے کھڑے اپنے شوہر سے پوچھا
اس وجہ سے کہ اگر میں آپ کو پہلے بتاتا یا آپ سے پوچھ کر یہ کرتا تو آپ یہ ہونے ہی نہ دیتی
آپ تو پہلے ہی میرے بھائی اور بھابی کے خلاف تھیں
آپ نے ان کے ساتھ رہنا گوارا نہیں کیا تو آپ میری یہ بات کیسے مان لیتیں سعدیہ بیگم
ارسلان صاحب نے پرسکون انداز میں کہا اور یہ ہی ان کا خاصا تھا
ہاں تو جس زندگی سے میں نے خود کا بچایا
آپ نے اسی میں میرے بیٹے کو جھونک دیا

Posted On Kitab Nagri

آپ تو بھائی کی محبت میں اندھے ہو گئے تھے مگر میری عقل سلامت ہے
میں گاؤں کی ان پڑھ جاہل لڑکی کو اپنی بہو نہیں بناؤں گی

تو نہ بنائیں آپ کو بنانے کو کون کہہ رہا ہے وہ اس گھر کی بہو ہے جیسے سارہ اس گھر کی بہو ہے
اگر تم اپنی مرضی سے اپنی بہن کی بیٹی کو اپنی بہو بنا کر اس گھر میں لا سکتی ہو تو میں اپنے بھائی کی بیٹی کو کیوں نہیں
ارسلان صاحب نے انھیں یاد دلانا ضروری سمجھا

ہمارے ساتھ نہیں رہ سکے گی وہ آپ اگر سارہ کا موازنہ کر رہے ہیں اس سے تو آپ غلط کر رہے ہیں سارہ ایک
خوبصورت پڑھی لکھی اور

ہمارے ارد گرد کے ماحول سے باخبر ہے اور میرے سامنے پلی بڑھی ہے
ممی ٹھیک کہہ رہی ہیں پاپا وہ ہمارے سرکل میں چل ہی نہیں سکے گی اس کی وجہ سے ہمیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑ
سکتا ہے کیا یہ بہتر نہیں کہ ہم وقت پہ ہی کوئی اچھا فیصلہ کر لیں

سارہ نے اپنا حصہ بھی شامل کرنا ضروری سمجھا
سارہ تم چپ رہو جب ماما پاپا بات کر رہے ہیں تو تمہیں کیا ضرورت ہے بیچ میں بولنے کی

فرہاد نے بیوی کو خاموش کروا لیا

کیوں میں کیوں نہیں بار کر سکتی میں بھی تو اس گھر کی فرد ہوں

بیٹا آپ اس گھر کی فرد ہو مگر شاید آپ کو یہ سکھانا بھول گئے آپ کے والدین کہ جب بڑے بول رہے ہوں تو
چھوٹو کو چپ ہی رہنا چاہیئے

ارسلان صاحب کی بات پہ وہ اپنا غصہ کمزور کرتی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ماما بابا سہی کہہ رہے ہیں مجھے کسی نہ کسی سے تو شادی کرنی ہی ہے تو وہی سہی
اور آہستہ آہستہ وہ سب سیکھ جائے گی
کتنی دیر سے چپ بیٹھا اپنی زندگی کے ساتھی کو چننے پہ ہوئے والی اس بحث کو سنتا آخروہ بول ہی پڑا
عدن بیٹا آپ سمجھ نہیں رہے زندگی آپ نے گزارنی ہے کوئی برابر کا جوڑ ہونا چاہیے نہ کہ۔۔۔
سعد یہ بیگم نے بات ادھوری چھوڑی
ماما آپ نے یہ سب فرہاد بھائی کی باری پہ کیوں نہیں سوچا
کیونکہ فرہاد کو کوئی لڑکی پسند نہیں تھی اب دیکھو سارہ اور فرہاد کتنے خوش ہیں ایک دوسرے کے ساتھ
تو پھر مجھے بھی کوئی لڑکی پسند نہیں ہے نہ میں بابا کا فیصلہ مان چکا ہوں آپ بھی مان لیں یہی بہتر ہے
یہ کہتے وہ وہاں سے چل دیا
ارسلان صاحب کا سینہ چوڑا ہو گیا بیٹے کی فرمانبرداری پہ
میں بھی دیکھوں گی کیسے ادھر نکلتی ہے وہ جاہل
یہ کہتے سعد یہ بیگم نے بھی وہاں سے جانا بہتر سمجھا

اسلام علیکم سامعین

میں ہوں آپ کا اپنا آرجے سنی

جی تو جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں آج کے دن ہمارے شو کا حصہ ہوتی ہیں نوجوان ابھرتی ہوئی شاعرہ فخر

Posted On Kitab Nagri

وہ کال پہ موجود ہیں آئیے کرتے ہیں ان سے بات سنتے ہیں ان کا کلام ان کی ہی آواز میں
ہمیشہ کی طرح وہ 8 بجتے ہی موبائل پہ ریڈیو آن کر کے کانوں میں ہیڈ فون لگائے جس گھڑی کے انتظار میں تھا
وہ آگئی تھی

صرف وہ ہی نہیں اس کی شاعری اور خوبصورت آواز کی تو دنیا دیوانی تھی
آر جے نے پھر بولنا شروع کیا

تو کیسی ہیں مس فجر صاحبہ

الحمد للہ ہمیشہ کی طرح پیاری اور خوش
کانوں میں رس گھولتی مدھر آواز گونجی

جی وہ تو ہمیں پتہ ہے کہ آپ بہت پیاری ہیں آتے ہیں آپ کی شاعری کی طرف جس کی دنیا دیوانی ہے
ابھی لائیو کالز بھی لیں گے ہم اس سے پہلے آپ اپنا کلام اپنے چاہنے والوں کی نظر کرنا چاہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انجانے سفر کی مسافر ہوں میں

تو روک نہ مجھ کو دعا دے

لوٹ کر آنہ سکوں ادھی راہ سے واپس

تو ایک احساں کر میرے قدموں کے نشاں مٹا دے

بہت سفر کئے ہیں پر منزل نہ ملی

آخری سفر ہے یارب اس کا تو صلہ دے

Posted On Kitab Nagri

یہ تو نہ کہوں گی کہ کوئی حسن کا شاہکار ہو
تو میرے جیسا ہی کوئی مجھ کو ملا دے
چپ رہی میں دنیا کی باتوں پہ کچھ نہ کہا
اب تھک گئی ہوں میرے صبر کا پھل ہی کھلا دے
کردے میرے لئے یارب یہ سفر آساں
کہیں وقت بے وفا میرے پاؤں نہ جلا دے
از خود (صوفیہ خان)

ہواؤں کے دوش پہ جاتی اس آواز اور کلام نے کی لوگوں کو ارد گرد کی دنیا سے الگ کر کے رکھ دیا تھا
کلام ختم ہونے پہ وہ بھی ہوش میں آیا تھا
موبائل پہ میسج ٹون بجتے اس نے چڑائیل کا میسج دیکھا
ارے کال کیوں نہیں کر رہے آپ
www.kitabnagri.com
نہیں مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ میں ان سے بات کو سکوں
صاف انکار کیا گیا

چلیں آپ نے نہیں کرنی تو نہ کریں میں تو کر رہی ہوں
ہیلو کون کہاں سے بات کر رہی ہیں
میں حیا بات کر رہی ہوں شہر قائد سے

Posted On Kitab Nagri

جی مس حیاتیں آپ کو کیا کہنا ہے مس فجر صاحبہ سے
میم میں آپ کی بہت بڑی فین ہوں اور آپ سے ملنے کی خواہش لئے پھرتی ہوں
کانپتے لفظوں سے اپنی بات مکمل کرتے اس نے سانس لیا
پیاری یہ آپ لوگوں کی محبت ہی ہے جو میرے قلم سے الفاظ کی صورت شاعری میں تحریر ہوتی ہے آپ سب
کے بنا تو میں کچھ بھی نہیں

جہاں تک بات ہے ملنے ہی تو اللہ نے چاہا تو ضرور ملاقات ہوگی
جی یہ تھیں آپ کی ہر دلعزیز شاعرہ فجر پھر ملیں اگلے اتوار خوبصورت شاعرہ کی خوبصورت شاعری کے ساتھ
دعاؤں میں یاد رکھیے گا اپنے آرجے سنی اور مس فجر کو تو آپ بھولتے نہیں
اللہ نگہبان

شو ختم ہو چکا تھا مگر وہ اس وقت بظاہر تو اپنے کمرے میں موجود تھا
مگر وہ دور کہیں خیالوں میں اس کے عکس کا پیچھا کرتا کسی صحرا کی پتی ریت پہ ننگے پاؤں چل رہا تھا
اسے نہیں پتہ تھا یہ محبت اسے کب کیسے کیوں ہوئی جبکہ کبھی ملاقات اور دیدار کا شرف بھی حاصل نہ ہوا تھا
وہ اس کے لفظوں کے جال کا قیدی تھا
ایک ایسا قیدی جو اپنی خوشی سے خود کو قید میں رکھے ہوا تھا
جس سے رہائی نہ ممکن تھی
یک طرفہ اجنبی محبت میں وہ ایسی منزل کا مسافر تھا جس کی کوئی منزل نہ تھی

Posted On Kitab Nagri

اب لے بھی آؤ کھانا کب سے کچن میں گھسی ہو کوئی ایک کام بھی وقت پہ نہیں ہوتا تم سے
راحیلہ بیگم روانہ کی طرح پھر سے اس پہ چلا رہی تھیں
یہ تو آئے روز کا معمول ہی بن گیا تھا کہ وہ سارا دن کام کر کے ان کی خدمت کر کے ان کی باتیں سننے کیلئے خود کو
تیار رکھتی اب تو رو رو کے آنسوؤں نے بھی آنکھوں سے بہنے سے معذرت کر لی تھی
ممائی کا یہ رویہ وہ بچپن سے دیکھتی آرہی تھی
پانچ سال کی عمر میں ایک حادثے میں ماں باپ کو کھونے کے بعد وہ دوسروں کے رحم و کرم پہ تھی
ماموں گھر تو لے آئے تھے مگر جس محبت اور شفقت کی اسے ضرورت تھی وہ کبھی نہ مل سکی
بچن سے ممائی اور راحیل کی مار کھاتے وہ بااٹھارہ سال کی عمر کو پہنچنے والی تھی
ممائی کا خیال تھا کہ اس کی بارہ جماعتوں کے مکمل ہوتے ہی کسی بڑی عمر کے آدمی سے اسکی شادی کر دیں گی تاکہ
اس منحوس سے چھٹکارا حاصل کر سکیں
اگر مانوں زندہ نہ ہوتے تو وہ یہ سب پہلے ہی کر چکی ہوتیں مگر ماموں کے ڈرنے انھیں اس سب سے روک رکھا
اب جب کوئی راستے کی روکاؤٹ باقی نہ رہی تھی وہ جس مرضی اس معصوم پہ ظلم کرتیں کوئی پوچھنے والا نہ تھا ہاں
مگر راحیل کبھی کبھی حال پوچھ لیتا شاید ہمدردی میں
ارے کمبخت کے بھی آکھانا مر گئی ہے کیا ادھر
جی مامی بس آرہی ہوں

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے ناشتہ ان کے سامنے رکھتی وہ کسی خادمہ کی طرح ہاتھ باندھے ان کے پاس کھڑی ہوئی کہ کوئی اور حکم نہ سنادیں

اری کمبخت ماری سر پہ سوار ہو کے نوالے گن رہی ہے جاسارے کمروں کی صفائی کر
اسے حکم صادر کرتے یہ بھی نہ سوچا وہ بھی تو بھوکا ہو گی مگر پرواہ کسے تھی
سارا دن کام کرتی پھر سب کی بچی کچی روٹی بچ جاتی تو کھا لیتی
ایسے ہی اس کی زندگی کے دن کٹ رہے تھے



اے نوری سنتی ہو

تابی بیگم نے اسے آواز دی

جی اماں بول کیا کام ہے

وہ کسی بوتل کے جن کی طرح ان کے سامنے۔ حاضر کوئی

وہ ایسی ہی تھی فرما بردار ان کا ہر حکم بجالانے والی

تیرے چاچے کا فون آیا تھا

انہوں نے اپنے پراندے سے کھیلتی نوری کو بتایا

سچ اماں

Posted On Kitab Nagri

خوشی کے رنگ اس کے چہرے پہ دھنک کی طرح بکھرے تھے

کب آرہے ہیں چچا جان

بے صبری سے پوچھا گیا

کیونکہ ان کے آنے سے گھر میں ایک رونق سی لگی رہتی تھی اور وہی تو تھے جن سے وہ ہر بات ہر لیتی تھی ایک دوست کی طرح

اگر کوئی تھا جو نوری کو اچھے سے جاننے کا دعویٰ کر سکتا تھا تو وہ اس کے چچا ہی تھے

نہیں آرہے بھائی صاحب وہ کہہ رہے تھے کہ وہ اپنے بیٹے کو بھیج رہے ہیں اپنی امانت لینے

ان کی بات پہ نوری نے شرما کر دوپٹے مے پلو کو انگلی پہ لپیٹا

تو میں تجھے سمجھا رہی ہوں ان کے سامنے کوئی الٹی سیدھی حرکت نہ کرنا تیری ساری زندگی کا سوال ہے

یہ نہ ہو ان کو کوئی بات بری لگی جائے اور تو زرا اپنے آپ کو بھی سدھار لے

جتنی جماعتیں پڑھ لی ہیں کچھ نہیں سیکھا

کچھ اپنی فکر کیا کر

www.kitabnagri.com

اماں بے فکر ہو جا تو سب کر لوں اچھا اب میں چلتی ہوں میری بکری بھو کی ہوگی اس کو چارہ ڈال دوں

اچھا جا جا کام کر

Posted On Kitab Nagri

روزی ایک بات تو بتا

حیا نے ساتھ بیٹھی روزی کو مخاطب کیا جو چپس سے انصاف کر رہی تھی

ہاں پوچھ

چپس کا ٹکڑا منہ ڈالتے اس نے جواب دیا

یہ سارے ناولز والے ہیر و حقیقت میں بھی ہوتے ہیں کیا

ایک گہری سوچ میں ڈوبتے اس نے سوال کیا

پتہ نہیں

مجھے تو یہ سب تیرے کام ہیں تو سچ تجھے پتہ ان فضول کاموں میں اپنا نام ضائع نہیں کرتی

تیرا کام تو بس کھانے والا ہے مجھے بڑا ترس آتا اس مظلوم انسان پہ جس کو تو نے کنگلا کر دینا ہے

حیا کے ناولز پہ کوئی بات کرے وہ اور حیا سے بخش دے ایسا تو ممکن ہی نہیں

اور میں اس بچارے کے بارے میں سوچ سوچ کے پریشان ہوں جس کے متھے تم نے لگنا ہے کیا زندگی ہوگی

روزی کہاں پیچھے رہنے والی تھی

www.kitabnagri.com

دیکھ لینا میرے لیے تو کوئی جہان سکندر ہی آئے گا آخر کو حیا جو ہوں میں

جہان سکندر کے خیالوں میں گم ہوتے اس نے جواب دیا

جہان سکندر کا تو پتہ نہیں مگر جہان مرزا ضرور آگئے ہیں

اُردو ادب کے نئے پروفیسر

روزی نے ضروری انفارمیشن دی

Posted On Kitab Nagri

دفعہ کر ہو گا وحی اسی نوے کا بڑھا
منہ ٹیڑا کرتے اس نے پر یقین انداز سے کہا
پتہ نہیں یہ تو کل پتہ چلے گا جب وہ کلاس لیں گے
چل اب تو بھی اٹھ جا چل کر دیکھتے ہیں کلاس میں ہو کیا رہا ہے
اپنی جاسوس طبیعت سے مجبوحیانے کہا ہی نہیں بلکہ اس کو بازو پکڑے ساتھ لیئے چل پڑی



آج تو میں بہت تھک گئی ہوں یا یہ شاپنگ بھی کتنا تھکا دینے والا کام ہے
کاش کے میرا ہیرا ہوتا اور وہ
ابھی کچھ اور بھی کہتی کہ موبائل کان سے لگائے کسی سے بات کرتے سامنے سے آنے والے شخص سے ٹکرائی
سارے شاپنگ بیگ گر پڑے جبکہ سامنے والے کا قیمتی موبائل بھی زمین بوس ہو چکا تھا
کیا ہے نظر نہیں آتا کچھ آنکھیں گروی رکھ کے چل رہے تھے آپ جو آپ کو اتنی خوبصورت لڑکی نظر نہیں آئی
بریک مارنے کے بجائے مجھے ٹکرمادی
غصے سے گھورتے حیانے مقابل کو سنائیں
جبکہ مقابل کڑے تیوروں سے اسے گھورے جارہا تھا

Posted On Kitab Nagri

روزی کی حالت تو یہ سب دیکھ لٹھے کی مانند سفید پڑچکی تھی اس کی یہ حرکت نہ ہوتی اگر اس نے کل اس شخص کو
اردو ادب کے ڈپارٹمنٹ کے اندر نہ دیکھا ہوتا
اوہیلو بات سنو خاتون

یہ کہتے وہ جانے لگی تو وہ سامنے آتے بولا
اگر نابینا ہو تو ہاتھ میں سفید سٹک ہی
پکڑ لینی تھی نہ

تاکہ لوگوں کو بھی اندازہ ہو کہ اندھی ہو تم
آپ نے خاتون کہا ہے مجھے

حیات خود کو خاتون کہے جانے پہ صدے میں ہی چلی گی تھی اس کی آواز کسی گھرے کنویں سے آتی معلوم ہوئی
نابینا بھی کہا ہے وہ سنائی نہیں دیا کیا کان بھی خراب ہیں آپ کے علاج کروائیں

یہ کہتے سامنے والے نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا

آپ خود ہونگے نابینا بھی بہرے بھی بلکہ آپ تو پاگل بھی ہیں

میرے کان خراب نہیں ہیں آپ کا دماغ خراب ہے

انتہا ہی غصے سے حیا نے مقابل کو کی خطاب ڈالے

میرا موبائل ٹوٹ جاتا تو

اس نے موبائل اٹھاتے کہا

یہ کونسی بڑی بات ہے ایسے چائنہ کے موبائل تو کسی بھی شاپ سے مل جاتے ہیں جا کے لے لیں

Posted On Kitab Nagri

اس نے سیدھا سیدھا مذاق اڑایا

بڑی کوئی منہ پھٹ بتمیز لڑکی ہو یہ کہتے اس نے وہاں سے جانے میں ہی بہتری جانی اگر تھوڑی دیر اور اس کے ساتھ بحث کر لیتا تو غصے سے ایک آدھ تھپڑ تو پڑ ہی جانا تھی اس کے ہاتھوں اس لڑکی کو پتہ خود کو سمجھتے کیا ہیں عمیرہ اور نمرہ احمد کے ناولز کے ہیر و توہیں نہیں کے ٹکرائیں گے نظروں سے نظریں ملیں گی اور محبت ہو جائے گی

صرف گالیاں ہی کھائیں گے ایسے تو وہ اپنی کہتی روزی کی سنے بغیر ہی گاڑی تک جا چکی تھی

فون کی بیل بجنے پہ اس نے سکرین پہ جگمگاتا نمبر دیکھا تو چہرے پہ مسکراہٹ کے رنگ بکھرے کیسے یاد کر لیا آج مجھے

www.kitabnagri.com

کال اوکے کرتے ہی سوال پوچھا کوئی لمحہ ایسا ہے ہی نہیں جب آپ کو یاد نہ کیا ہو اچھا جی

ہاں نہ اب دیکھو تم تو ملتی نہیں ہو چار مہینے ہو گئے ہیں تمہاری شادی کو ڈرڈر کے ملتے ہیں ایسا کب تک چلے گا

Posted On Kitab Nagri

بس تھوڑا انتظار کرو اب تو وقت آیا ہے جب سب میرا ہوگا پھر تم ہو گے میں اور ہماری خوشیاں
مگر سارہ میں مزید انتظار نہیں کر سکتا تمہاری جدائی مجھے توڑ رہی ہے
اگر اتنا انتظار کر لیا ہے تو تھوڑا سا اور کر لو ابھی ہمیں بہت کچھ کرنا ہے اور سنو ایک جھٹکا تو بنتا ہے نہ ان کیلئے پھر ملتے
ہیں اور میں تمہیں سب سمجھاتی ہوں کہ کرنا کیا ہے
اوکے میں ویٹ کروں گا

اچھا اب رکھتی ہوں فرہاد کے آنے کا وقت ہو گیا ہے
چلو پھر کل کلب میں ملیں گے
اس مصیبت کو بھی برداشت کرنا پڑے گا یہ بندہ مجھے زہر لگتا ہے مگر کیا کروں برداشت کرنا پڑے گا
فون ہاتھ میں گھماتے اس نے خود سے کہا



www.kitabnagri.com

آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں ہمارے آفس میں
عدن نے سکندر مرزا کو اپنے آفس میں دیکھ کہا
ہاں بس ہم نے سوچا کہ چھوٹے لوگ نہیں آتے ملنے تو کیا ہوا ہم ہی مل آئیں
سکندر نے اپنے جگری یار کو گلے ملتے کہا
تشریف رکھیے جناب

Posted On Kitab Nagri

چائے پانی؟

چائے کے ساتھ بسکٹ بھی ہوں سکندر نے ہنستے ہوئے کہا

جو حکم سرکار

عدن نے شوخی سے کہا

بس کریا تو یہ شوخیاں نہ اپنی بیوی کو دکھانا

سکندر نے چڑتے ہوئے کہا

ارے ایسی قسمت کہاں کہ۔۔۔

ارے ارے اچھا سنا شاعری سے عشق ہے یا شاعرہ سے

سکندر نے شرارتی انداز میں پوچھا

ہمارے ایسے نصیب کہاں کہ وہ جو

بستے ہیں دل میں لکیروں میں بھی ہوں

از خود (صوفہ خان)

دونوں سے

عدن نے اعتراف کیا

ارے واہ جناب ان کے اشعار بھی موقع کی مناسبت سے یاد کر رکھے ہیں جناب نے

Posted On Kitab Nagri

تو پھر مسلہ کیا ہے
مسلمہ تو مسلہ کشمیر ہے
نہیں پھر بھی بتا تو سہی
بتانا کیا ہے ولیمے میں بلاؤں گا
عدن نے سیر لیس جواب دیا
ارے واہ پھر تو ہم بھی تیاری کر لیں
جی ضرور۔۔۔۔

امی کدھر ہیں آپ روحیل ماں کو آوازیں دیتا گھر میں داخل ہوا راحیلہ بیگم جو اپنے کمرے میں آرام فرما رہی تھیں
بیٹے کی آوازیں سن کے فوراً کمرے سے باہر آئیں
کیا ہوا کیوں آوازیں دے رہے ہو
یہ لیں امی جان منہ میٹھا کریں آپ
روحیل نے مٹھائی کا ڈبہ ماں کی طرف بڑھاتے کہا
ارے میں واری جاؤں تو پھر لگ ہی گئی میرے بیٹے کی نوکری
انہوں نے بیٹے کی نظر اتارتے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں امی بس یہ سب آپ کی دعاؤں نتیجہ ہے

شیرین تم کیوں اتنی دور کھڑی ہو آؤ تم بھی مٹھائی کھاؤ

وہ جو مامی کی باتوں اور غصے کی وجہ سے دور کھڑی تھی روحیل کے کہنے پہ ان کے پاس آئی۔۔

یہ لے جا رکھ دے فریج میں راحیلہ بیگم نے نیا حکم صادر کیا

اب تو خیر سے تمھاری نوکری بھی لگ گئی ہے میں سوچ رہی ہوں چاند سی بہو بھی لے آؤں

راحیلہ بیگم نے اپنی خواہش کا اظہار کیا

امی چاند سی بہو باہر سے لانے کی کیا ضرورت ہے پورا چاند ہی گھر میں موجود ہے

روحیل نے کچن میں کھڑی شیرین کو نظروں میں رکھتے کہا

راحیلہ بیگم کے چہرے کی تورنگت ہی زرد پڑ گئی اب کیا یہ منحوس رہ گئے میرے بیٹے کیلئے اس کا بھی بہت جلد کرتی

ہوں بندوبست ورنہ اس کی نحوست میرے بیٹے کو بھی مجھ سے چھین لے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

راحیلہ بیگم نے دل میں سوچا

امی کدھر کھو گئی ہیں آپ

روحیل نے ماں کو خیالوں میں گم دیکھ کر ان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا

کہیں نہیں بیٹا بس تمھارے ابو کی یاد آگئی وہ اگر آج زندہ ہوتے تو کس قدر خوش ہوتے

راحیلہ بیگم نے اپنی آنکھوں سے نادیدہ آنسو پونچھتے کہا

امی آپ اس خوشی کے موقع پہ روئیں تو نہیں نہ جو اس دن میں آیا سے واپس تو جانا ہے اور موت کا دن مقرر ہے

شاید ابو کے دن دنیا میں اتنے ہی تھے

Posted On Kitab Nagri

روحیل نے ماں کو چپ کرواتے کہا

شیرین امی اور میرے لئے چائے بنا لے لاؤ

روحیل نے شیرین کو آواز دیتے کہا

جی ابھی لائی

یہ کہتے اس نے چائے بنانی شروع کی

کاش میرے ماں باپ بھی زندہ ہوتے کاش کے مجھے ان کی خدمت کا موقع ملتا
میں یوں دنیا کی کڑی دھوپ میں نہ جلھس رہی ہوتی ماں باپ کی ٹھنڈی چھاؤں میں سکون کی زندگی کاش میرا
مقرر ہوتی

یہ سوچتے اس کے آنکھوں سے نمکین پانی قطرے اس کی گالوں پہ بہہ نکلے تھے

آنسوؤں کو ہتھیلی سے رگڑتے اس نے چائے دیکھی جو بن چکی تھی

چائے کپوں میں ڈالتی ہو باہر نکلی تھی

ارے واہ شیرین چائے تو تم نے بہت اچھی بنائی ہے روحیل نے چائے کا آپ لیتے دل سے تعریف کی
شکریہ

شیرین بس اتنا ہی کہ سکی

جبکہ راحلیہ بیگم کے تو اس کی تعریف اپنے بیٹے کے منہ سے سن کے تن بدن میں آگ ہی لگ گئی

کہاں اچھی بنی چینی تو جیسے یہ ڈالنا ہی بھول گئی ہو

اور پتی کا تو ذائقہ ہی نہیں ہے بس دودھ ابال کے لے آئی ہے

Posted On Kitab Nagri

راحیلہ بیگم نے اس کی اتنی محنت سے بنائی گئی ربردست چائے کو اپنی باتوں سے کسی قابل نہیں چھوڑا تھا اور کیسے ہو سکتا تھا کہ شیرین کوئی کام کرے اور راحیلہ بیگم کو وہ پسند آجائے امی آپ بھی نہ بس اس بچاری کو ڈانٹ رہتی ہیں اتنی اچھی تو بنی ہے ہاں میاں اب میں تمھاری طرح جھوٹ موٹ کی تعریف کرنے سے تو رہی یہ کہتے وہ اپنے کمرے کی طرف چل دیں اور شیرین کو اپنے پاس بلانا نہ بھولیں کیسے چھوڑ سکتی تھیں بیٹا جو گھر پہ تھا اور جب وہ گھر پہ ہوتا شیرین راحیلہ بیگم کے آس پاس ہی پائی جاتی تھی

سامنے رکھی چائے ٹھنڈی ہو چکی مگر وہ سوچوں کے گہرے سمندر میں غرق ارد گرد سے بیگانہ ایک ہی نقطے کو تنکے

جار ہا تھا

آہم آہم۔۔۔

ہم ہیں کہ تیرے خیالوں میں سدھ بدھ کھو بیٹھے

تو ہے کہ ہماری الفت سے انجان پیا۔۔۔۔۔۔۔۔

از خود (صوفیہ خان)

حیا نے شرارت سے شعر پڑھا

تم بھی اس کے شعر یاد رکھتی ہو

Posted On Kitab Nagri

عدن نے اس سے سوال کیا
ہاں جن کے ہمارے بھیا جی دیوانے ہو گئے ہیں تو ہم کس کھیت کی مولیٰ ہیں
تم نہ بچی ہو بچی رہو حیا میری اماں نہ بنو
عدن نے اس کے کان پکڑتے کہا
ارے چھوڑو نہ بھائی میں نوے سال کی بھی ہو جاؤں نہ تو آپ دونوں کیلئے بچی ہی رہوں گی
اس نے اپنا کان چھڑاتے منہ بسورتے کہا
لو چھوڑ دیا
اس کا کان چھوڑتے عدن نے کہا
ہاں میں بھی آپ کی ہی طرح ان کا کلام سنتی ہوں
ویسے مجھے وہ اپنی اپنی سی لگتی ہیں
حیا کھوئے کھوئے انداز میں کہا
ہاں بس لگتی ہیں مگر ہیں نہیں اپنی۔۔۔
عدن نے آہ بھرتے کہا
میں آپ کیلئے چائے گرم کرواتی ہوں
ہاں جلدی کروادو میری پیاری بہنا
عدن نے اس کے بال بگاڑے
میرے بال نہ خراب کیا کریں نہ ابھی سٹریٹ کرے آئی تھی



Posted On Kitab Nagri

یہ کہتے چائے کا کپ اٹھاتے وہ وہاں سے چلی گئی

نوری تیرے تو بھاگ ہی کھل گئے کتنے بڑے گھر میں تیراویاہ ہو رہا ہے
رانی نے نوری کی قسمت پہ رشک کرتے کہا
ہاں وہ تو میں ہوں

نوری نے ایک ادا سے کہا
اچھا یہ تو بتا وہ شہری بابو کیسا دکھتا ہے
نوری نے تھوڑی پہ ہاتھ رکھتے کہا

مجھے کیا پتہ چچا نے تصویر تو بھیجی تھی مگر میں نے دیکھی نہیں

نوری نے شرماتے ہوئے کہا

ارے لڑکیو تم ہاتھ چلاؤ تم دونوں تو بس زبان چلا رہی ہو

نوری کی ماں نے ان دونوں کو باتیں کرتے دیکھ ڈانٹا

ارے چاچی بس کام ختم ہو گیا ہے

رانی نے مسکراتے ہوئے کہا

پھر تم دونوں کرو باتیں



Posted On Kitab Nagri

یہ کہتے وہ چلی گئیں

کلب میں بختامیوزک رنگ برنگی روشنیوں میں وہ انتہائی نازیبا لباس زیب تن کئے اس کے گلے کا ہار بنی اس وقت بے حیائی کی مکمل تصویر لگ رہی تھی یہ سب اس کیلئے نئی بات تو تھی مگر شادی سے پہلے جو وہ کرتی آئی تھی اس کا سلسلہ شادی کے بعد رک گیا تھا مگر فطرت کب بدلتی ہے وہ اگر ان سب چیزوں سے دور تھی تو صرف اس لئے کہ اسے خالہ اور فرہاد کے سامنے اپنا اچھا میچ پیش کرنا تھا

اس سب کے پیچھے بھی اس کا بہت بڑا مقصد تھا جس کیلئے اس نے اپنی محبت اور لاف سٹائل کو بھی داؤ پہ لگایا بلال اب مجھے جانا چاہیے کافی دیر ہو گئی ہے فرہاد کے آفس سے آنے کا ٹائم بھی ہو گیا سارہ نے بلال مے کان کے قریب چہرہ کرتے کہا کیونکہ تیز میوزک میں کچھ بھی سنائی نہیں دے رہا تھا کیا یار ابھی تو ملے تھے کتنے دن بعد پھر جانے کی بات بلال نے چہرے کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا بس تھوڑا صبر میری جان پھر ہمیشہ کیلئے میں تمہاری اور جانے کی بات بھی نہیں ہوگی

Posted On Kitab Nagri

بس ہم اب اپنے مقصد کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں اس لئے ہمیں احتیاط کی ضرورت ہے
بلال کے ہاتھ میں موجود سیگریٹ کا کش لیتے دھواں اس کے منہ پہ چھوڑتے سارہ نے کہا
کچھ ایسا کرو نہ کہ ہم آس پاس رہیں تمہارے پاس ہونا بھی میری روح کو سکون
دیتا ہے

اس کے چہرے پہ بکھری لٹوں کو پھونک مارتے اس نے کہا
میں تمہیں سارا پلان میسج کر دوں گی فلحال چلو
چلو پھر جیسا تمہیں بہتر لگے
بلال نے یہ کہتے آگے قدم بڑھائے

وہ اپنی سکوٹی جو اس نے عدن اور فرہاد بھیا سے ضد کر کے منگوائی تھی اس پہ سوار کار والے شخص کا پیچھا کرتے جا
رہی تھی کہ اچانک کار رکنے پہ اسے بریک لگانے کا موقع بھی نہ ملا اور اس کی سکوٹی کار کو ٹھاہ۔۔۔
وہ سکوٹی سمیت زمین بوس ہو چکی تھی

صاف ستھرے کپڑے اب سڑک پر موجد مٹی کی وجہ سے صاف نہ رہے
یہ تو سکوٹی کی رفتار کم تھی جو وہ چوٹ لگنے سے بچ گئی
نہیں تو آج ایک آدھ ہڈی تو والد کو پیاری ہو ہی جانی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ انتہا ہی غصے سے اٹھی اور اس شخص کی طرف بڑھی جو ابھی کار سے باہر نکل کر کال سننے لگا تھا ہے ہوا اندھے ہو کیا تمہارے باپ کی سڑک ہے کیا جو ایسے ہی درمیان میں بریک مار کے کھانے ہو گئے اپنی گرل فرینڈ کی کال سننے اگر اتنی ہی جلدی تھی تو گاڑی سائڈ پہ لگا کے سن لیتے۔۔۔۔۔ وہ بولنے پہ آئی تو بولتی چلی گی جو بھی منہ میں آیا یہ جانتے ہوئے بھی کہ غلطی خود کی ہے نہ وہ اس کا پیچھا کرتی نہ ہی اب یہ سب ہوتا

سامنے والے کو توجہ نہ دیتے اس کی آنکھوں پہ لگے گلاسز اتار کے اس کو گھورنے لگی یہ کیا بتمیزی ہے

وہ جو یہ جانتے ہوئے بھی چپ تھا کہ وہ ہی بلا وجہ اس کا پیچھا کر رہی تھی اس حرکت پہ بول ہی پڑھا یہ بھی میں بتاؤں کہ کیا بتمیزی ہے میں کب سے بولے جا رہی ہوں اور آپ ہیں کہ سن ہی نہیں رہے تمہیں بولنے کے علاوہ اور ٹکریں مارنے کے علاوہ بھی کچھ اتنا ہے سکندر مرزا کی یہ بات اسے مزید غصہ دلا گی تھی چلیں اب راستہ دیں مجھے دیر ہو رہی ہے بازو سے پکڑ کر اسے سامنے سے ہٹاتے وہ کار میں بیٹھتا جا چکا تھا جبکہ وہ اپنی جگہ جم چکی تھی اس شخص کی آنکھیں اسے سحر میں مبتلا کر گئیں تھیں بندہ کسی ہیرو سے کم نہیں مگر ہے بڑا کھڑوس خیالوں سے باہر آتے اس نے اپنی سکوٹی کو سیدھا کیا وہ واپسی کی راہ لی

Posted On Kitab Nagri

کوئی گھر میں ہے تو نہیں نہ

رشیدہ نے مشکوک نظروں سے ادھر ادھر نظریں دوڑاتے راحیلہ بیگم سے پوچھا

نہیں ہے وہ کالج کی ہے

راحیلہ بیگم نے اسے ترسلی کروائی

میں کہہ رہی تھی اب یہ شیریں بھی شادی کی عمر کو پہنچ چکی ہے اس کے بھی ہاتھ پیلے کرنے کی کوشش کرو

کب تک گھر بٹھائے رکھو گی

راشدہ نے سموسوں سے انصاف کرتے کہا

چاہتی تو میں بھی ہوں کہ جلد از جلد اس کو رخصت کروں

ورنہ لوگ کہیں گے اس کی ممانی ظالم ہے گھر بٹھا رکھا ہے لڑکی کو جبکہ وہ یہ نہ دیکھیں گے کہ میں نے اس کیلئے کیا

کچھ نہیں کیا

پہلے تو یہ منحوس اپنے ماں باپ کو کھا گی پھر میرے شوہر کو بھی اس کی منحوسیت نکل گئی اب میں نہیں چاہتی کہ

اسکی منحوسیت کا سایہ میرے بچے پہ پڑے

تو مجھے کوئی بڑی عمر کا رشتہ بتا تو میں بھی اس کو رخصت کرنے کی کروں

راحیلہ بیگم نے سموسوں پہ سمو سے کھاتی رشیدہ کو کہا

ہاں ہاں میں تجھے بتاتی ہوں رشتہ بہت اچھا اور خوبصورت آدمی ہے اور اپنی فیکٹری ہے اس کی۔۔ خوش رہے گی

یہ لڑکی

رشیدہ نے کوک کے گلاس کی طرف ہاتھ بڑھاتے کہا

Posted On Kitab Nagri

جیسا بھی ہے بس تو بات چلا ادھر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے
ہاں وہ بس اس کے تین بچے ہیں بیوی کو مرے چھ مہینے ہو گئے ہیں
تو کہتی ہے تو میں بات کرتی ہوں
ہاں تو بات کر اور پیسوں کی فکر نہ کر تیرا کمیشن تجھے مل جائے گا
راحیلہ بیگم نے یقین دہانی کروائی
پھر سمجھو بات پکی ہو گی میں آج ہی جاتی ہوں ان کی طرف
رشیدہ نے اٹھتے ہوئے کہا
اچھا یہ دو ہزار روپے رکھ لو کام آئیں گے تمہارے راحیلہ بیگم نے پیسے اس کی طرف بڑھاتے کہا وہ جانتی تھی کہ
پیسوں کو دیکھ اس نے خوش ہو جانا تھا
اور ایسا ہی ہو رشیدہ خوش ہوتے دعائیں دیتی جا چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



بابا آپ نے مجھے بلوایا

سٹڈی روم میں کتابوں کا مطالعہ کرتے ارسلان صاحب سے عدن نے پوچھا

ہاں بیٹا آؤ بیٹھو

www.kitabnagri.com

مجھے تم سے نوری کے متعلق بات کرنی تھی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں میں چاہتا ہوں مرنے سے پہلے بھائی

صاحب سے کیا وعدہ پورا کرتا جاؤں

بابا ایسے کیوں کہہ رہے آپ اللہ پاک آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے

بیٹا موت کا کچھ پتہ نہیں کب اجائے میں چاہتا ہوں تم نوری کو لے آؤ ہم ادھر ہی ولیمے کی تقریب رکھ لیں گے

تمہاری ماں سے تو ساتھ چلنے کا کہنا فضول ہے میں فرہاد کے ساتھ آفس کا کم نہ دیکھ رہا ہوتا تو ضرور چلتا ساتھ

Posted On Kitab Nagri

مگر مجبوری ہے

باباجان جیسا آپ چاہیں

مگر مجھ سے وعدہ کرو تم اس بچی کو کوئی دکھ نہیں دو گے

کچھ باتیں ایسی ہیں جو راز رہیں تو بہتر ہیں میں وہ سچ وقت آنے پہ تمہیں بتا دوں گا

بابا آپ فکر نہ کریں جیسا آپ چاہیں گے ویسا ہی ہوگا

عدن نے فرما برداری سے کہا

خدا خوش رکھے تمہیں

آج شام ہی روانہ ہو جاؤ ایک دو دن تک رک جانا دھر بھائی بھابھی کو اچھا لگے گا باقی میری بات ہوگی ہے ان سے

ارسلان صاحب نے ہدایت کی

جی اچھا وہ صرف اتنا ہی کہہ سکا



www.kitabnagri.com

آج میں بہت تھک گیا یا ر آفس میں اتنا کام تھا کہ لنچ بھی نہ کر سکا اب جلدی سے کھانا لگوا دو

آفس بیگ رکھتے سارہ سے کہا

میں خود تھک گئی ہوں تم حیا یا ماما سے بولو لگوا دیں گے مجھے نیند آرہی ہے میں سو رہی ہوں

آنکھیں بند کرتے اس نے کہا

Posted On Kitab Nagri

تم میری بیوی ہو یہ تمھاری ذمہ داری ہے نہ کے ماما یا حیا کی
فرہاد نے تقریباً غصے سے کہا

شادی کو چھ مہینے ہونے کو آئے تھے وہ جو بھی کام کہتا اسے بس یہ ہی جواب ملتا حیا کو بولو ماما کو بولو وہ کر دیں گی نہ
آخر تم ایسا کر کیوں رہی ہو اگر تم خوش نہیں تھیں اس رشتے سے تو ماما کو بتا دیتی تم تو ان کے آگے پیچھے پھرتی رہتی
تھی

میرے ارد گرد منڈلاتی رہتی تھی وہ سب ڈرامے تھے تمھارے اب بھی ماما کے سامنے تم کتنی اچھی بن جاتی ہو نہ
تمھیں کیا ملتا ہے میں برداشت کروں گا یہ سب
ایک دن سوتن لا کے بٹھاؤں گا تمھارے سر پہ
فرہاد نے غصے سے کہا

بڑے آئے سوتن لانے والے تمھاری اتنی جرات نہیں ہے
جتنی بڑھکیں مار رہے

یہ تو وقت بتائے گا سارہ بیگم اور تم دیکھو گی میری جرات
یہ کہتے وہ کمرے سے باہر نکل گیا تھا وہ مزید اس لڑکی کی شکل نہیں دیکھ سکتا تھا جس نے اس کا سکون برباد کر رکھا
تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ خیالوں میں گم منزل کی طرف رواں دواں تھا دل میں کسی اور کی محبت رکھ کے کسی اور کا نام اپنے نام سے جوڑنے۔۔۔

موبائل پہ ٹائم دیکھا دیکھتے اس نے جلدی سے ریڈیو آن کیا
شو کو شروع ہوئے تھوڑا ٹائم گزر چکا تھا
مدھر آواز نے اس کے کانوں میں رس گھولا

اب تو آ جاؤ کہ شام ہوئی ہے
بہار کی آمد ہے خزاں کی رت تمام ہوئی ہے
از خود (صوفیہ خان)



یہ شعر پڑھنے کے بعد اس نے پھر بولنا شروع کیا
ہواؤں کے دوش پہ آپ تک پہنچنے والی آواز کا سفر آج تمام ہو جائے گا یہ سلسلہ ختم ہو رہا ہے میں نہیں جانتی پھر
کبھی آسکوں گی یا نہیں مگر میری شاعری آپ تک پہنچتی رہے گی مجھے جو محبت اور عزت آپ سب سے ملی ہے وہ
بھلا پانا ممکن نہیں

زندگی رہی تو پھر کبھی بات ہوگی
دعاؤں میں یاد رکھیے گا اپنی فجر کو

بہت سے لوگ ادا اس ہوئے تھے اس کے اس سفر کے خاتمے پہ ان میں سے ایک وہ بھی تھا

Posted On Kitab Nagri

عدن نے اس کا بیج اوپن کیا وہاں بھی اس حوالے سے بات کی گئی تھی
اور بھی تو کسی اور کو منزل بنانے کا رہا تھا

-

تمہیں پتہ ہے ہمارے جو آج نیو لیکچرار آنے والے ہیں ان کا۔۔۔

روزی نے موبائل پہ جھکی حیا سے پوچھا جو حسب معمول ناول پڑھنے میں مصروف تھی۔۔

نہیں مجھے نہیں پتہ اور میں نے کیا کرنا ہے ان کا پتہ لگا کر ویسے بھی آدھا لیکچرار تو ان کی آنے والے کی کھانسی سنتے
گزر جاتا ہے

اس نے سر اٹھا کر روزی کو جواب دیا
تم نے کچھ نہیں کرنا مگر یار بڑا ہی کوئی بینڈ سم بندہ ہے
www.kitabnagri.com

روزی نے پہلی ملاقات یاد کی جس میں حیا نے سکندر مرزا کو باتیں سناڈالیں تھی وہ ان کو پہلے بھی دیکھ چکی تھی حیا
کو روکنے کی اس نے لاکھ کوشش پہ بھی حیا ان سے پھٹا لگا بیٹھی تھی۔۔۔

اسی نوے کا بڈھا اگر بینڈ سم بھی ہو تو کیا فائدہ۔۔۔

حیا نے موبائل پہ جھکے جھکے ہی جواب دیا

وہ تو ان کو دیکھنے کے بعد ہی تمہارے ہوش اڑیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں بہن وہ کوئی جہان سکندر ہے جو میرے ہوش اڑائے گا۔۔۔
جہان سکندر تو نہیں مگر۔۔۔

روزی کے باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے کیونکہ جن کا انتظار تھا وہ آگئے تھے اور آتے ہی چھا گئے تھے لڑکیوں کے توان کی پر سنالٹی دیکھ منہ ہی کھلے رہ گئے کلاس میں سکوت طاری ہو چکا تھا حیا نے بھی موبائل بیگ میں رکھتے نظریں اٹھائیں تو اسے لگا اس کا وہم ہے کیونکہ اسے ہر جگہ ہی اس شخص کی پرچھائیاں نظر آنے لگیں تھیں کسی آسیب کی طرح یہ تو پیچھے ہی پڑ گیا ہے یہ سوچتے اس نے آنکھیں ملیں مگر یہ کیا

وہ تو پھر بھی سامنے کھڑا تھا تمام تر وجاہت کا سرچشمہ جو کسی بھی لڑکی کے دل کو گھائل کر سکتا تھا اب کیا ہو گا یہ تو مجھ سے پوری دشمنی نکالیں گے
اس نے دل میں سوچا

اسلام علیکم سٹوڈنٹس تو میں اپنا تعارف کروادوں

میں آپ کا نیو لیکچرار سکندر مرزا۔۔۔

اس نے خوبصورت آواز سے اپنا تعارف کرایا

کہہ تو ایسا رہا ہے جیسے سکندر مرزا نہ ہو جہان سکندر ہو گیا۔۔۔

وہ بڑبڑائی۔۔۔

روزی کی بچی تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا تھا مروادیا نہ

اس نے پاس بیٹھی روزی سے سرگوشی میں شکوہ کیا

تم سنی کہا تم پہ تو بھوت سوار ہو جاتا ہے سامنے والے کو غلط ثابت کرنے کا تمہیں کوئی تیسرا نظر کہاں آتا ہے

Posted On Kitab Nagri

روزی نے بھی حقیقت اس مے سامنے رکھ چھوڑی۔۔۔

تم نہ دوست نہں۔۔۔۔

آپ دونوں کہ ڈسکشن ختم ہو گئی ہو تو زرا تعارف ہو جائے کلاس کا۔۔۔

ان دونوں کو مخاطب کرتے حیا پہ نظریں گاڑے اس نے کہا

پوری کلاس نے چہرے چھپائے کیونکہ اگر حیا دیکھ لیتی ان سب کو خود کو ڈانٹ پڑتے تو ان کی خیر نہ تھی۔۔۔۔

جی سر۔۔

سوری سر۔۔۔۔

روزی نے ہی منہ کھولا۔۔۔

حیا تو غصے سے بھری بیٹھی تھی پہلے دن ہی وہ اس کی بے عزتی کر گیا تھا

اب تو یہ روز ایسا کرے گا میرے ساتھ۔۔۔۔

حیا نے سوچا۔۔۔



چھبیا چوڑیاں داسرتے میں چایا

ماہی تیرے واسطے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر پہ گھاس کی گھڑی رکھے گاؤں کی کچی سڑک پہ وہ گنگناتے ہوئے دنیا و مافیا سے بے خبر اپنی ہی دھن میں چل رہی تھی

پیچھے سے آنے والی گاڑی نے اسے تھوڑی سی ٹکرماری تھی۔۔۔ کیونکہ ڈرائیور بچارہ ہارن بجا بجا تھک گیا مگر سامنے والی شاید بہری تھی کہ اس کے کانوں پہ جوں تک نہ رینگے۔۔۔

ہائے ورن ماما دیا مجھے ظالم انسان تجھے اتنی بڑی کڑی نظر نہ آئی آنکھوں کی جگہ بٹن لگا رکھے ہیں بڑی گاڑی میں بیٹھ کے دوسروں کو انسان ہی نہیں سمجھتے ہو

وہ گھڑی سمیت زمین پر گری اس شخص کو سنائے جا رہی تھی۔۔۔

اوپنڈو سرکار آپ ہی بہری بن کر چل رہی تھیں میں نے تو بہت ہارن دیا آپ کو ہی آواز نہ سنائی دی شکر کرو میں نے بروقت بریک لگالی ورنہ ہڈی پسلی ٹوٹ جانی تھی تمہاری

سامنے والا بھی کم نہ تھا جو اس کی باتوں کا ادھار رکھتا

بابو جی اتنی بڑی گاڑی تو مادی اب کیا رہتا ہے مارنا۔۔۔

اور ٹانگ تو میری اب بھی توڑ کے رکھ دی ہے تم نے ہائے اماں اچ تیری دھمی نی پجی۔۔۔ وہ پھر سے دہائی دینے لگی۔۔۔

اوشہری بابو کدھر چلے۔۔۔

میرا تنافتضان کر کے اب میں چلنے کے قابل تو ہوں نہیں تو مجھ کو میرے گھر چھوڑ کے آ۔۔۔

حکم صادر کیا گیا تھا۔۔۔

میں؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اپنی طرف انگلی کرتے نے پوچھا۔

نہیں تیرے ساتھ جن بھوت کہیں ہیں ان کو کہہ رہی میں۔۔

کھڑے میرے منہ کو کیوں دیکھ رہے ہو اب مجھے بٹھاؤ گاڑی وچ

مرتاکیانہ کرتا مجبور آس آفت کی پڑیا کو سہارا دے کے گاڑی میں بٹھانا پڑا اسے۔۔

اور ہاں یہ میرے گھاس کی گھڑی بھی رکھ دے گاڑی میں

نہیں تے اماں بڑا ناراض ہو گی میرے سے۔۔

عجیب مصیبت گلے پڑی ہے اف۔۔۔

وہ بھی تو ایسی ہی ہو گی نہ اس کے زہین میں خیال آیا تھا۔۔

پتہ نہیں میں بابا سے کیا وعدہ پورا کر بھی پاؤں گا یا نہیں۔۔

اس نے سوچتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سمجھالی

سارا راستہ دونوں میں خاموشی ہی رہی۔۔۔

وہ جو سامنے نیلے رنگ کا دروازہ نظر آ رہا ہے نہ وہی میرا گھر ہے ادھر ہی چلو انگلی سے سامنے اشارہ کرتے اس نے

عدن کو کہا

وہ میڈم ادھر ایک نہیں دو نیلے دروازے ہیں تمہارا کونسا ہے

ہاں جو پہلے والا ہے وہ تو رانی کا ہے

تم نے رانی کے گھر جانا یا اپنے اس نے تنگ آتے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے گھر جاؤں گی نہ۔۔۔

اس جواب دیا

ہاں اب اترو۔۔۔

عدن نے گاڑی دروازے کے سامنے روکتے کہا

ایسے کیسے اتر جاؤں ٹکرمار کے میری ٹانگ کو چلنے کے قابل تو چھوڑا تو نہیں

قابل رحم شکل بناتے نوری نے کہا

تو کیا کروں عدن نے بیزار ہوتے کہا

مجھے سہارا دے کر گھر لے چلیں۔۔۔

کیوں میں تمہارا ملازم تھوڑی ہوں اور ویسے بھی مجھے کہیں جانا ہے۔۔۔

ملازم تو نہیں ہو مگر ٹکرتو اپ نے ماری ہے نہ اور کدھر جانا ہے نوری نے پوچھا

مجھے اپنے چچا کے گھر جانا ہے عدن نے ادھر ادھر دیکھتے کہا

کوئی نام بھی ان کا کہہ نہی۔۔۔

نعمان۔۔۔۔

یہ وہ میرے سیاں جی ہیں دانتوں تلے انگلی دیتی وہ بڑبڑائی۔۔۔۔

بڑبڑاہٹ اتنی زیادہ تھی کہ عدن کے کانوں تک پہنچ چکی تھی۔۔۔۔

کیا کہا۔۔۔

عدن نے اسبرواچکاتے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو کچھ نہیں آپ چلیں۔۔۔

عدن اسی کمر سے پکڑ کر سہارا دے کر گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

نوری کی ماں نے دیکھا تو دوڑی چلی آئی وہ عدن کو پہچان چکی تھی۔۔۔۔

سلام دعا کے بعد اس نے نوری کو پانی لانے کا بولا۔۔۔۔

نوری پتر جا پانی لے آ۔۔۔۔

اماں ایک تو آپ کے داماد نے آتے ہی مجھے لنگڑا کر دیا اور آپ ہیں کہ مجھے کام بول رہی ہیں

معصوم شکل بناتے اس نے گویا پانی لانے سے صاف انکار کیا

جبکہ عدن تو اس کے اتنی ڈھٹائی اور بے باقی سے داماد کہنے پہ ہی حیران رہ گیا

یا اللہ مصیبت ہی میرے گلے میں ڈالنی تھی اس نے دل میں اللہ سے شکوہ کیا

بچی ہے نہ۔۔۔۔

نوری کی ماں نے شر مندہ ہوتے کہا

یہ بچی ہے تو بڑے کیسے ہوتے ہیں۔۔۔ اس نے سوچا

مگر زبان سے نکلا تو صرف

جی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج کالج بس اسے پھر چھوڑ گی تھی اگر اس کے پاس پیسے ہوتے تو وہ کوئی رکشہ کروا کر گھر پہنچ چکی ہوتی مگر ایسی اس کی قوت کہاں ممائی نے ماموں کی موت کے بعد اسے کالج جانے سے منع کر دیا تھا یہ تو اسنے مامی کی منتیں کر کے اس کے پاؤں پکڑ کر انھیں منایا تھا کہ بس دو مہینے کی تو بات ہے اس کی سیکنڈ ایئر کمپلیٹ ہونے دیں۔۔۔۔

پتہ نہیں مامی کو اس پہ ترس آگیا تھا۔۔۔

جو بھی تھا وہ مان گئیں تھیں۔۔۔۔

وہ سوچوں کے بھنور میں ڈوبی سڑک کے درمیان میں چلنے لگی تھی سڑک پر اس وقت ٹریفک نہیں تھی۔۔۔۔

وہ ابھی ابھی سارہ سے لڑکے غصے میں گھر سے بے مقصد سڑک پہ گاڑی دوڑانے نکلا تھا۔۔

اس نے جیسے ہی نظریں سامنے مرکوز ہی ایک لڑکی عین سڑک کے درمیان میں اس کی گاڑی کے قریب پہنچ چکی تھی۔۔۔۔

اس نے بریک لگا تو لی مگر گاڑی اس لڑکی کو ہٹ کر چکی تھی۔۔۔۔

وہ سڑک پہ ایک جانب گری شاید کمینیاں چھل گئی تھیں اور ماتھے سے بھی خون کی لکیر یہ بتا رہی تھی کہ اسے کافی چوٹ لگی ہے۔۔۔۔

وہ پہلے ہی غصے میں تھا اب اس لڑکی پہ اسے اور غصہ آیا۔۔۔

وہ جلدی سے گاڑی سے باہر نکل کر اس کے سر پہ موجود تھا۔۔۔۔

محترمہ آپ کو اگر مرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو کسی نہر میں کود جائیں زہر کھالیں پنکھے سے لٹک کر جان دے دیں

کسی کی گاڑی کے نیچے آکر کسی اور کو کیوں مصیبت میں ڈالنے پہ تلی ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے خود کشی کے طریقے بتاتے اب اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا تھا۔۔۔

ہا ہاتھ مت لگائیے گا اس سے پہلے کہ وہ اسے بازو سے پکڑتا وہ منمنائی۔۔۔

کیوں کر نٹ ہے کیا تم میں۔۔۔

اس نے طنز آگیا

نہیں۔۔۔

میں چلی جاؤں گی۔۔۔

اٹھنے کی کوشش کرتے اس نے سامنے کھڑے خوبصورت مرد کو ایک نظر اٹھا کر دیکھا

محترمہ آپ اس قدر زخمی ہیں کہ خود نہیں جاسکتی ہیں

آئیں میں آپ کو چھوڑ آتا ہوں اسے سہارا دیتا وہ گاڑی میں بٹھا چکا تھا

اس بیگ سڑک سے اٹھاتے اس کی بکھری چیزیں بیگ میں اڑاتے اب اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔۔۔

گھر کدھر ہے تمہارا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے پاس بیٹھی ڈری سہمی لڑکی کی طرف دیکھتے پوچھا۔۔۔

اس کے پتہ تانے پہ وہ دس منٹ میں ہی اس کے گھر کے پاس موجود تھے۔۔۔

آپ مجھے یہں اتار دیں میں چلی جاؤں گی۔۔۔

مامی کے ڈر سے اس نے آہستہ آواز میں کہا

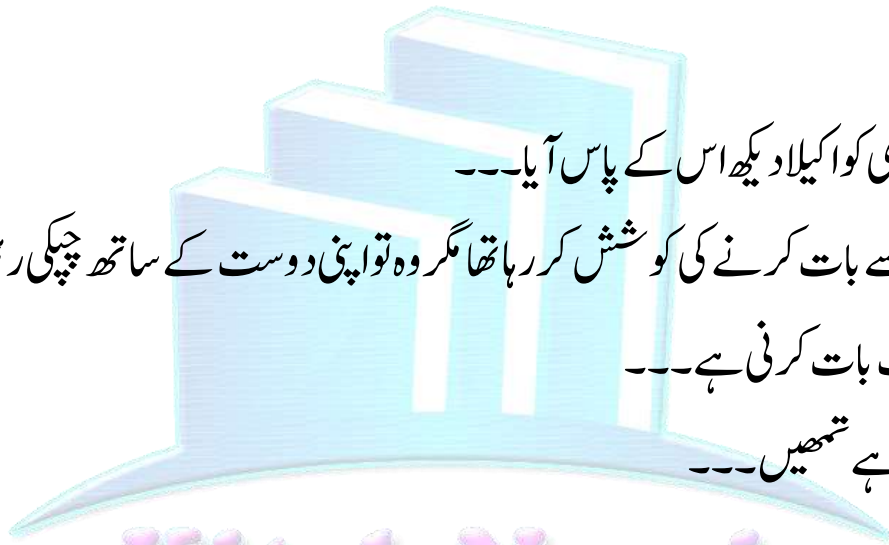
ٹھیک ہے۔۔۔

یہ کہتے وہ پناہیگ اٹھاتی کار سے باہر نکلی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور گھر کی طرف روانہ ہوئی۔۔۔
عجیب پاگل لڑکی ہے
وہ بھی سر جھٹکتا گاڑی گھر کی طرف موڑ گیا۔۔۔

کینی ہمت کرتے روزی کو اکیلا دیکھ اس کے پاس آیا۔۔۔
وہ کی دُنوں سے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ تو اپنی دوست کے ساتھ چپکی رہتی تھی۔۔۔
روزی مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔
ہاں بولو کیا بات کرنی ہے تمہیں۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ میں وہ۔۔۔
اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے بات کرے۔۔۔
وہ میں وہ میں کیا لگا رکھی ہے جلدی بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔

روزی نے بیزار ہوتے کہا

وہ مجھے تم۔۔۔۔

ہاں بھی لنگور تو کیا کر رہا ہے ادھر میری دوست کے پاس
اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی حیا نے قریب آتے اس کی عزت افزائی کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا کو دیکھ اور اس کی بات سن کیفی کا حلق تک کڑوا ہوا
کچھ نہیں میں اسائنمنٹ کا پوچھ رہا تھا
یہ کہتے اس نے وہاں سے جانا ضروری سمجھا۔۔
کتنی دیر گادی تم نے
روزی نے شکوہ کیا
ہاں وہ بس کتاب میں مل رہی تھی
اب چلو۔۔
یہ کہتے وہ دونوں کلاس کی طرف بڑھ گئیں



www.kitabnagri.com

دو بٹے کٹے آدمی اس کا راستہ روکے اسے سکوٹی سے اتار کے اپنی وین کی طرف لے جانے لگے۔۔۔
چھوڑو مجھے!!!!.....
وہ چلائی

Posted On Kitab Nagri

کچھ فاصلے پر کھڑے سکندر مزر را کی نگاہوں نے جب یہ منظر دیکھا تو اس لڑکی پہ افسوس کر کہ رہ گیا کہ کوئی بڑی ہی

لا پرواہ

قسم کی لڑکی ہے

وہ ابھی اس کی مدد کیلئے آگے بڑھنے ہی والا تھا کہ اس کی آنکھوں نے سارا منظر بدلتے دیکھا اس کمزور سی لڑکی

نے ایک کے پیٹ میں ٹانگ مارتے اور دوسرے کے منہ پہ کہنی مارتے خود کو ان کی گرفت سے آزاد کروایا

وہ گھوم کے ان کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

جبکہ سکندر مزر را کو تو اپنی آنکھوں پہ یقین ہی نہ آیا

اسے لگتا تھا یہ لڑکی صرف باتوں کے نشتر چلانا جانتی ہے

مگر آج اسے ہاتھ پیر چلاتے دیکھ اپنے خیالات کو خود غلط ثابت ہوتے دیکھا

وہ تو جیسے برس ہی پڑی تھی۔۔۔

لاتوں اور مکوں کے ساتھ اپنی باتوں کو بھی ان پہ برسا رہی تھی۔۔۔

کیا سمجھے تھے کہ کمزور لڑکی ہے تو باپ کا مال سمجھ کے اٹھالے جاؤ گے

www.kitabnagri.com

تبھی نیچے پڑے آدمی کی جیب میں موجود موبائل پہ کال آنے لگی اس نے بے حال پڑے ان دو مضبوط مردوں کو

دیکھا اور موبائل اس کی جیب سے نکال کے کان سے لگایا۔۔۔

ابے کتنی دیر ہو گئی ہے لڑکی کب تک لاؤ گے

وہ جو کوئی بھی تھا جلد بازی سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لڑکی تو تمہارے یہ نغمے بندے لا نہیں سکیں گے البتہ آ کے ان کو ہو سپیٹل ایڈمیٹ کروادو!!!!۔۔۔۔۔
موبائل سے آتی نسوانی آواز سن کے اس نے موبائل کان سے ہٹا کے دیکھا۔۔۔
اور ہاں اگلی بار کچھ کام کے بندے بھیجنار امر انہیں آیا ان کی دھلائی کرتے دو تین وار پہ ہی ہوش کھو دیے انہوں
نے تو!!!!۔۔۔۔۔

یہ کہتے اس نے فون بند کر کے بے ہوش پڑے آدمیوں پہ اچھالا
ہاتھ جھاڑتی اپنی سکوٹی پہ بیٹھی یہ جاوہ جاہو گی۔۔۔۔۔
جبکہ سکندر مرزا منہ کھولے کھڑے تھے۔۔۔۔۔
ویسے لڑکی ہے بہادر یہ بات ماننی پڑے گی یہ کہتے وہ بھی اپنی گاڑی میں بیٹھے۔۔۔۔۔



کس کے ساتھ گل چھڑے اڑا کے رہی ہو بی بی
کالج کی چھٹی ہوئے تو دو گھنٹے ہو چکے ارے اپنی نہیں تو کچھ ہماری ہی عزت کا خیال کر لو۔۔۔
راحیلہ بیگم تو جیسے بھری بیٹھی تھی اس کے گھر میں قدم رکھتے ہی کڑوی کسلی باتوں کے تیر چلانا شروع کر دیے

مامی وہ بس چھوٹ گی میری تو پیدل آنا پڑا

Posted On Kitab Nagri

اس نے بازو میں اٹھتے درد کی ٹھیس کی برداشت کرتے کہا
اچھا پر میں نے تو کچھ اور دیکھا راحیلہ بیگم جو کہ چھت سے اسے ایک امیر کبیر شخص کی گاڑی سے اترتے دیکھ چکی
تھیں۔۔۔

وہ وہ مامی میرا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

ہاں بول وہ کیا تیرا عاشق ہو گا۔۔۔

انہوں اپنے لفظوں سے اس کی روح کو چھلنی کرنے کا تو جیسے بیڑا ہی اٹھا رکھا تھا۔۔۔

نہیں نہیں مامی میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا ان کی گاڑی سے تو۔۔۔

ارے یہ بہانے کسی اور کے سامنے جا کے بنانا میں تو جیسے تجھے جانتی نہیں ہوں۔۔۔

نہیں مامی آپ غلط سمجھ رہی ہیں

اس نے کالج بیگ کندھے پہ ٹھیک کرتے کہا

غلط یا صحیح مگر میں اب تمہارا سایہ مزید اپنے گھر پہ برداشت نہیں کروں گی

میں کل ہی ان لوگوں کو بلاتی ہوں جلد از جلد تمہارا نکاح کر کے تمہیں تمہاری منحوسیت سمیت نکال باہر کروں

۔۔۔۔

وہ فیصلہ کن انداز میں کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھیں۔۔۔

جبکہ شیرین نمکین پانیوں کو حلق میں دکھلاتی اندر کی طرف بڑھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں آپ کو بتا رہی ہوں ارسلان صاحب کے آپ نے حیا کو بہت ڈھیل دے دی ہے

سعدیہ بیگم نے غصے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا کر دیا اس نے؟؟؟

انہوں نے اخبار سے نظریں ہٹا کے اپنے سامنے غصے سے کھڑی اپنی بیگم کو دیکھ کے پوچھا
کیا تو کچھ نہیں۔۔۔

اگر یہ حالات رہے تو کچھ کر ضرور دے گی۔۔۔

حیا پہ ہم سب کو بھروسہ ہے وہ بہت سمجھدار ہے۔۔۔

ارسلان صاحب نے حیا کی طرف داری کی۔۔۔

لیں آگی آپ کی سمجھدار بیٹی۔۔۔

حیا کو اپنی طرف آتے دیکھ سعدیہ بیگم نے کہا

اسلام علیکم ماما بابا

حیا نے ان دونوں کو سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام میرا بچہ آگیا۔۔۔

ارسلان صاحب نے پیار سے کہا۔۔۔

کہاں تھی تم؟

سعدیہ بیگم نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا

وہ میں اک دوست کی طرف گی تھی ماما



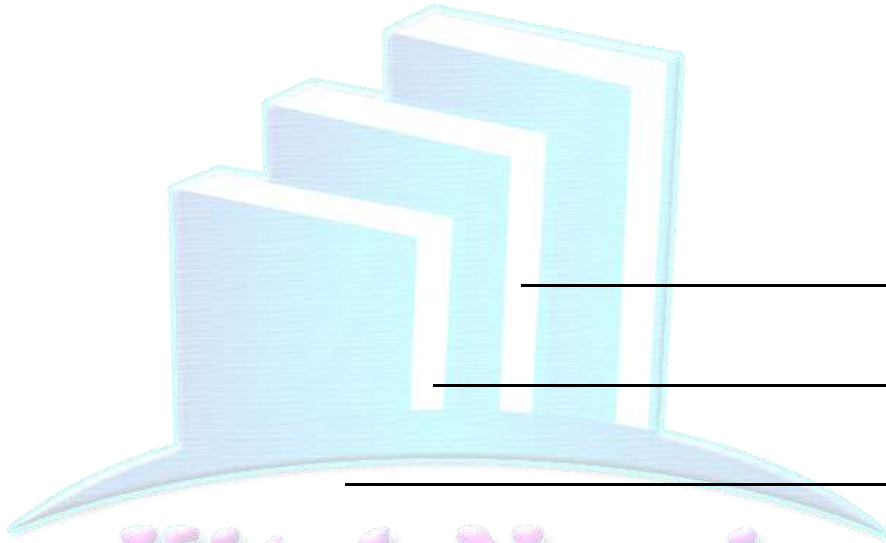
Posted On Kitab Nagri

زرا گھر میں بھی رہا کرو لڑکی ہو تم ویسے بھی اب بچی نہیں رہی تم کہ سارا دن گھر سے باہر رہو گی تمہارے باپ اور
بھائیوں کو تو فکر نہیں۔۔۔

سعدیہ بیگم اس کو سناتے آٹھ گئی۔۔

اپنی ماں کی باتوں کو دل پہ نہ لیا کرو یہ تو بولتی رہتی ہیں
انہوں نے بیٹی کو پیار سے کہا۔۔

جی بابا۔۔۔



ہاتھ میں چائے کا بھاپ اڑاتا کہ پکڑے وہ روز کی طرح رات کے اس پہر چھت پہ آئی

جہاں چاند پوری اب و تاب کے ستاروں کے درمیان جگمگ کر رہا تھا۔۔۔

ایسے میں کوئی اور بھی تھا وہ ان وہاں موجود تھا سب سے بے نیاز جو بس آسمان پہ چمکتے چاند کو حسرت سے دیکھے جا رہا
تھا

وہ دیکھ چاند کو رہا تھا مگر سوچ اور کونسل جیسی آواز کو رہا تھا کہ وہ بھی تو ایک آسمان پہ چمکتا چاند ہے جس کی تمنا وہ جی
چاہے کرے مگر حصول ناممکن۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاند کو دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟؟

اس نے ساتھ کھڑے شخص سے پوچھا۔۔۔۔

ظاہر ہے آسمان کی طرف ● چاند ہے تو اسے ہی دیکھوں گا نہ!!.....

اس نے قدرے بیزار لہجے میں کہا جیسے نوری کی آمد نے اس کے کام میں خلل ڈالا ہو۔۔۔

آسمان پہ صرف چاند ہی نہیں تارے بھی ہیں!!..

جیسے اس کی معلومات میں اضافہ کرنے کو بولا گیا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں مگر تارے چاند کی طرح روشن نہیں ہیں اور اتنے سارے تاروں میں بھی چاند

نمایاں ہے

پھر موبائل کی سکرین کو بے چینی سے دیکھا جیسے آج بھی اس کے شوکا انتظار کر رہا ہو۔۔۔

اسے پتہ تھا آج شونہ آئے گا شاید کبھی بھی نہ آئے مگر وہ پھر بھی اس لگائے کھڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کسی کا انتظار کر رہے ہیں؟؟؟
چائے کا گھونٹ بھرتے اس نے پھر سوال کیا

ہاں فجر کا
اس نے جو بدمعاش کے نگاہیں پھر موبائل پہ مرکوز کر دیں

وہی نہ جو شاعرہ ہیں
قدرے جوش سے کہا گیا۔۔
ہاں وہی مگر تم کیسے جانتی ہو؟
عدن کو واقعی حیرت ہوئی کیونکہ وہ جیسا بولتی تھی جیسا حلیہ تھا اس سے تو لگ رہا تھا کہ وہ ان سب سے ناواقف
ہوگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں میں بھی ان کی بہت بڑی فین ہوں۔۔۔
اس نے خوش ہوتے بتایا۔۔

اچھا لگتا تو نہیں تھا جیسی تم نظر آرہی تھی۔۔۔
نہ طنز تھا نہ عام انداز

Posted On Kitab Nagri

ہر دفعہ ویسا نہیں ہوتا جیسا نظر آ رہا ہوتا ہے
کچھ تھا اس کی اس بات میں مگر عدن نے دھیان نہیں دیا۔۔۔

آپ کو لگتا ہو گا میں ان پڑھ جاہل ہوں ہیں نہ
مگر ایسا نہیں ہے میں نے اردو ادب میں ماسٹرزا بھی کمپیٹ کیا ہے۔۔۔
سوال پوچھ کے جواب بھی خود ہی دے دیا گیا تھا۔۔۔

ایسا ہی لگتا تھا کیونکہ تمہارا حلیہ انداز۔۔۔
عدن نے صاف الفاظ میں کہا

ہاں مجھے ان سب لوگوں میں ان کے جیسا بن کے رہنا اچھا لگتا کہ ہم سب برابر لگیں ایک جیسے۔۔۔
وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔
میں جارہا ہوں سونے یہ کہتے وہ چلا گیا۔۔۔
تھوڑی دیر پہلے والا رویہ اب اس کے الفاظ میں نہیں تھا یہ کوئی اجنبی انداز تھا۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ دور ہوتے قدموں کی آواز سن سکتی تھی وہ اس کیلئے بنا تو تھا مگر اس کا نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سوچتے اس نے سر کو جھٹکا اور دوبارہ چائے پینے میں مصروف ہو گئے

کیفی میں تمہیں بتا رہی ہوں آج کے بعد میں نے تمہیں اپنی دوست کے ساتھ بات کرتے دیکھا تو تمہیں
تمہاری زبان سے محروم کر دوں گی۔۔۔
انگلی اسکے سامنے لہراتے وہ کافی غصے سے سامنے کھڑے کیفی ہو بول رہی تھی۔۔۔

حیابی بی تمہاری دوست سے تو میں بات کروں گا
وہ بھی ہٹ دھرمی سے کہہ رہا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں بھی تمہیں منہ سے وارن مر رہی ہوں اس پہلی اور آخری بار۔۔۔
وہ ہاتھوں میں بکس لیے بولی۔۔۔

کیوں تمہارے کان ناک ہاتھ پاؤں بھی بولتے ہیں کیا؟؟؟
کیفی کہاں باز آنے والا تھا قدرے طنزیہ انداز میں کہتے وہ دو قدم آگے آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو وقت بتائے گا

حیا پر اسرار انداز میں کہتے کلاس کی طرف چل پڑی کیونکہ اسے دیر ہو رہی تھی۔۔۔

کلاس سے آتی سر کی آواز اور سٹوڈنٹس کی خاموشی بتا رہی تھی کہ سر کلاس میں ہی موجود ہیں

مے آئی کم۔۔۔

سر کے چہرے پہ غصہ وہ واضح دیکھ سکتی تھی۔۔۔

جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو کا ورد کرتے اس نے دوبارہ اجازت مانگی۔۔۔

مے آئی کم ان سر



نو

یک لفظی سر جواب اس کے منہ پہ مارا گیا۔۔۔

سر پلینز مجھے آنے دیں میری سکوٹی خراب ہو گئی تھی

اس نے التجائیہ انداز میں وضاحت دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو پتہ ہونا چاہیے کلاس کا ٹائم مس حیا آج پہلی اور آخری بار سمجھ کے میں آپ کو کلاس میں بیٹھنے کی اجازت دے رہا ہوں۔۔۔

سکندر مرزا نے گھڑی پہ نظر ڈالتے کہا۔۔۔

وہ تو جیسے اسی پل کے انتظار میں تھی شکریہ کہتے جلدی سے اپنی سیٹ پہ براجمان ہوئی۔۔۔

کہاں تھی تم؟؟

روزی نے اسے کہنی مارتے پوچھا۔۔۔

تیرے لیے لڑکا تلاش کر رہی تھی اب چپ کر کے کے بیٹھ سرنے پہلے ہی بہت عزت دے دی ہے مجھے مزید

عزت افزائی کروانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

سرگوشی میں اسے کہا گیا۔۔۔

روزی پچاری اپنا سامنہ لے کے رہ گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحیل کو آتے دیکھ راحیلہ بیگم جو سامنے بیٹھے پچاس سالہ آدمی سے ہنس ہنس کے باتیں کر رہیں تھی ان کی ہنسی کو بریک لگی کیونکہ ان کو روحیل کے اس قدر جلد آنے کی توقع نہیں تھی۔۔۔

یہ کون ہیں امی روحیل نے سلام کے بعد آدھا ماں سے سوال کیا۔۔

جبکہ اس کے سوال پہ راحیلہ بیگم کی رنگت زرد پڑی۔۔

جی میں اس گھر کا ہونے والا داماد یعنی شیرین کا ہونے والا شوہر۔۔۔

بوڑھے نے دانت نکالتے کہا۔۔

اس کی بات سن کے روحیل کو کرنٹ لگا اس نے بے یقینی سے ماں کی طرف دیکھا۔۔

انکل آپ ادھر سے تشریف لے جائیں شیرین کا رشتہ نہیں دے رہے آپ کو۔۔

اس نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے غصے سے کہا۔۔۔

کیوں بھئی؟؟؟

کیونکہ شیرین میری منگیت ہے اور میں بہت جلد آپ کو شادی کا کارڈ بھجوادوں گا اب آپ تشریف لے جائیں اس

www.kitabnagri.com

نے ب کی بار پر سکون انداز میں کہا۔۔

مگر۔۔

اگر مگر کچھ نہیں اب آپ جائیں۔۔

راحیلہ جی آپ نے اچھا فراڈ کیا ہے ہمارے ساتھ۔۔۔

سن کھڑی راحیلہ کو کہتے وہ شخص چلا گیا۔۔۔

امی جان مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی کہ آپ ایسا بھی کر سکتی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے افسوس سے ماں کو دیکھا۔۔

اس جمعے کو آپ میرا اور شیرین کا نکاح کروا کر ہی ہیں

وہ ان۔ کو اپنا فیصلہ سناتے کچن میں کھڑی شیرین کی طرف بڑھا اور تم ایک گلاس پانی دو مجھے۔۔۔

اس نے گہرے سانس لیتے ڈری سہمی لڑکی سے پوچھا۔۔

اسے کچھ پتہ نہ تھا کہ ہوا کیا ہے۔۔

کیونکہ وہ ان سب کی باتیں نہ سن سکی تھی۔۔



اس نے میرا سب کچھ چھین لیا تھا اپنی اداؤں اور خوبصورتی کے جال میں پھنسا کے میری محبت چھین لی خود ایک

امیر کبیر شخص سے شادی کر کے میرے پلے ایک بد صورت شخص باندھ دیا۔۔

وہ نفرت سے کہہ رہیں تھیں۔۔

www.kitabnagri.com

امی اب آپ کو پریشان ہونے کی بلکل ضرورت نہیں ہے آپ کی بیٹی ان کو اس قدر بے بس اور برباد کر دے گی کہ

ان کے پاس کچھ نہ بچے گا کچھ بھی نہیں۔۔

سارہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

مجھے پتہ ہے اب وقت آگیا ہے سعدیہ کی بربادی کا۔۔

رابعہ نے سامنے موجود اپنی بیٹی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر ان دونوں کی ہنسی گھر میں گونجنے لگی۔۔۔
اور سعدیہ بیگم اپنی آستین میں سانپ پالے بے فکر تھیں ان کو خبر تک نہ تھی کہ ان کی بھانجہ اور بہن ان کے
خلاف کیا کرنے کا سوچ رہی ہیں

مس حیا یہ اسائنمنٹ آپ نے کس کے خیالوں میں بیٹھ کے بنائی ہے
میں نے اسائنمنٹ بنانے کو کہا تھا نہ کہ دنیا جہان کی فضول کہانیاں لکھنے کو
کیا ہے یہ سب !!!.....

اتنا ہی غصے سے کہتے انھوں نے سامنے بھولی صورت بنائے کھڑی لڑکی کو کہا
جس نے اپنی حرکتوں سے ان کی ناک میں دم کر رکھا تھا

سرویسے تو یہ اسائنمنٹ ہے جہاں تک بات ہے خیالوں میں گم ہونے کی تو
آپ کے خیالوں میں تو میں ہر گز گم نہیں تھی آپ کسی خوش فہمی میں نہ رہیں اور ایسا تو میں سوچ بھی نہیں سکتی
کیونکہ آپ سکندر تو ہیں مگر جہان سکندر نہیں

Posted On Kitab Nagri

ایک ادا سے کہتے اس نے اپنے چہرے پہ آئی آوارہ لٹ کو کان کے پیچھے اڑسا

اب یہ جہان سکندر کون ہے؟؟

اس نے غصے سے پوچھا

ارے سر آپ کو نہیں پتہ....

حیرت کی بات ہے

اپنی آنکھیں چھوٹی کرتے اس نے ایسے پوچھا جیسے جہان سکندر سے اہم کوئی چیز ہو ہی نہ

نہیں پتہ تو پوچھ رہا ہوں نہ مس حیا

کر وڑوں دلوں کی دھڑکن لاکھوں لڑکیوں کا کرش

اور ایکٹنگ کی دکان بس کرو اور سیدھا سیدھا بتاؤ

وہ اس لڑکی سے عاجز آتے بولا

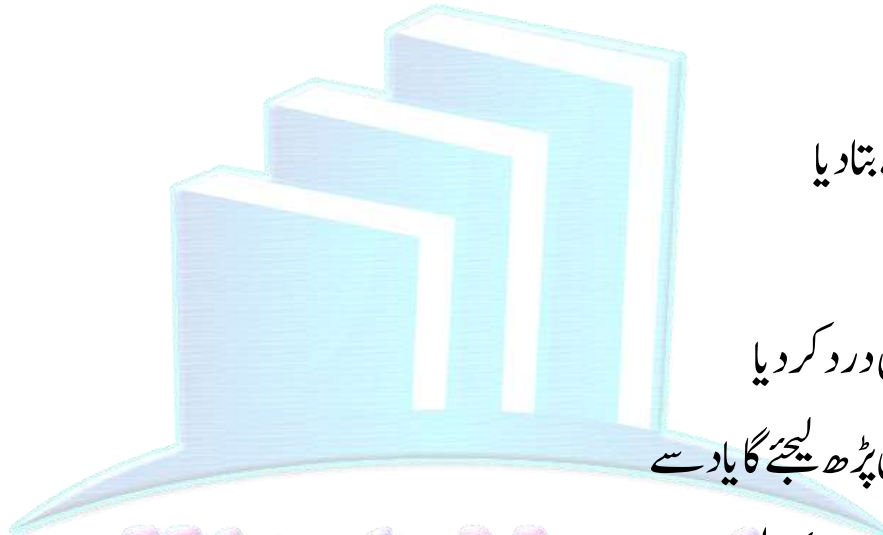
جنت کے پتے ناول پڑھا ہے آپ نے

نہیں کیوں اس میں ایسا کیا ہے جو مجھے پڑھنا چاہیے

Posted On Kitab Nagri

اس میں ہی تو جہان سکندر ہے....
حیا نے ایسے بتایا جیسے جہان سکندر کوئی خزانہ ہو۔۔

تو اتنی سی بات کیلئے اتنی لمبی کہانی کی کیا ضرورت تھی۔۔۔



آپ نے پوچھا میں نے بتا دیا

جاؤ اب میرے سر میں درد کر دیا
او کے سر مگر آپ ناول پڑھ لیجئے گا یاد سے
جاتے جاتے بھی اسے تپانانہ بھولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



پہلے تیری منحوسیت تیرے ماں باپ کو نگل گئی
اب تو نے میرے گھر پہ نظر رکھ چھوڑی ہے

Posted On Kitab Nagri

میں تمھیں بتا رہی ہوں یہ بات کان کھول کے سن لو میرے بیٹے کے آس پاس منڈلانا بند کر دو نہیں تو تمھارا وہ
حشر کروں گی کہ

کسی کو اپنا یہ حسین تھو بڑا دکھانے لائق نہیں رہو گی

راحیلہ بیگم نے اس کا منہ دبوچتے دھمکی دی

مائی آپ ایسا کیوں کر رہی ہیں میں نے کیا کیا ہے

بمشکل الفاظ اس کے حلق سے نکلے

ابھی یہ بھی میں بتاؤں گی تم نے کیا کیا ہے

تم جو یہ اپنی حسین اداؤں سے میرے بیٹے کو پھسانے کی کوشش کر رہی ہو یہ میں ہونے نہیں دوں گی

اگر اب تک میں تمھیں اس گھر میں برداشت کر رہی ہوں نہ تو داد دو میری ہمت کو

مائی آپ غلط سمجھ رہی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں غلط سمجھ رہی ہوں ہاں اور جو تم میری پیٹھ میں چھرا گھونپنے کی کوشش کر رہی ہو وہ کیا ہے

مائی میں رو حیل بھائی سے بات بھی نہیں کروں گی ان کے سامنے بھی نہیں آؤں گی مجھے کچھ نہیں چاہئے چھت

اور رشتوں کے علاوہ

اس نے روتے ہوئے ہاتھ راحیلہ بیگم کے آگے ہاتھ جوڑے

Posted On Kitab Nagri

یہی بہتر ہو گا تیرے لئے وہ اسے دھکا دیتی کچن سے نکل گئیں اسے پیچھے اپنی قسمت پہ روتا چھوڑ۔۔۔

بیٹا آپ کچھ دن اور رک جاتے تو نوری کے والد نے عدن سے کہا جو کہ بیگ اٹھائے جانے کیلئے تیار کھڑا تھا۔۔۔
نہیں چچا جان واپس جانا ہے اور بہت سے کام رکے ہوئے ہیں آپ بھی ساتھ چلیں نہ
اس نے اپنائیت سے انھیں کہا
نہیں بیٹا ہم دونوں بوڑھے میاں بیوی اپنی باقی زندگی بھی ادھر گاؤں میں ہی گزارنا چاہتے ہیں
انھوں نے ادھر ادھر دیکھتے کہا
اچھا چچا جان اب اجازت دیجئے
اس نے اجازت چاہی۔۔۔
جاؤ بیٹا میری بیٹی کا خیال رکھنا
جیسے منت بھر انداز تھا۔۔۔
جی ضرور کہتا وہ گاڑی کی طرف بڑھ گیا
جبکہ نوری بھی ماں باپ سے مل کے اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پہ آ بیٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر ساتھ بیٹھی نوری کو دیکھا جوان پہلے سے مختلف لگ رہی تھی سر پہ دوپٹہ نفاست سے سجائے وہ آج بھی سادہ سے لباس میں تھی۔۔۔

جبکہ عدن تودل میں کسی اور کا خیال لیے بس یہ سوچ رہا تھا کاش وہ میری زندگی کا حصہ ہوتی۔۔۔ مگر ہر چیز بھی تو انسان کو نہیں مل جاتی کچھ تمنائیں خواہشیں بس حسرت بن کے رہ جاتی ہیں کچھ دعائیں کبھی قبول نہیں ہوتی

من چاہے کردار کم ہی لوگوں کو ملتے ہیں شاید اس کی قسمت میں ہی نوری لکھ دی گئی تھی وہ نہ تو مطمئن تھا نہ ہی خوش مگر اسے یہ سب قبول کرنا تھا یہ اس کے بابا کا فیصلہ تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا مجھے آپ آپ سے بات کرنی تھی۔۔۔ وہ قدم قدم چلتی ان کے قریب ارکی۔۔۔ وہ ایسی ہی تھی جب بھی کسی بات سے پریشان ہوتی ان کے پاس چلی آتی۔۔۔ جی میری گڑبابتاؤ کیا بات کرنی ہے وہ جو کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے کتاب ساتھ رکھتے بولے۔۔۔ بابا اگر کوئی ہمیں اچھا لگے تو کیا کریں!!.. وہ جو نظریں جھکائیں انگلیاں مروڑتے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بات ہے کھل کے بتاؤ نہ۔۔۔

ارسلان صاحب نے بیٹی کو الجھن کا شکار دیکھ کر کہا

بابا مجھے کوئی اچھا لگتا ہے۔۔۔

اس نے صاف بات کی۔۔

تو اس میں کیا برائی اس کو نکاح کی پیشکش کروا گروہ بھی تمہیں پسند کرتا ہے تو ہم سے ملو او۔۔۔

ارسلان صاحب نے بیٹی کو کھلے دل سے کہا۔۔

شکریہ بابا آپ نے مجھے اتنا سپورٹ کرتے ہیں۔۔

یہ میرا فرض ہے گڑیا اور مجھے اپنی بیٹی پہ پورا بھروسہ ہے

انہوں نے اس کو گلے لگاتے کہا۔۔

وہ سیدھی یونی گئی تھی کیونکہ اس وقت وہ اپنے آفس میں ہی ہوتے تھے۔۔

ان کے آفس کے باہر لمحہ بھر کور کی

سانس لیا اور اندر داخل ہو گئی۔۔

جی فرمائیے مس حیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے نظریں اٹھا کے دیکھا اور سامنے کھڑی لڑکی سے پوچھا۔۔
مجھے آپ سے محبت ہوگی کیا آپ مجھ سے شادی کر لیں گے
اس نے پر اعتماد لہجے میں سامنے بیٹھے سکندر مرزا کو کہا
ان چہرے پہ پہلے حیرت اور پھر اس حیرت کو غصے میں بدلتے وہ دیکھ سکتی تھی۔۔

آپ ہوش میں تو ہیں مس حیا۔۔

اس نے ایسے پوچھا کیسے وہ بے ہوشی میں یہ بات کر رہی ہو۔۔

جی میں اپنے پورے ہوش و حواس میں یہ بات کر رہی ہوں اور کسی کو پسند کرنا اور نکاح کی دعوت دینا کوئی غلط بات
نہیں اور اس کی اجازت تو ہمارا دین بھی دیتا ہے
وہ تو جیسے آج فیصلہ کر کے آئی تھی۔۔

پہلے تو وہ ضبط سے اس کی باتیں برداشت کرتا رہا مگر پھر اس کی ہمت جواب دے گی تو ٹیبل پہ ہاتھ مار کے اٹھ کھڑا
ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کی اس حرکت پہ حیا اچھلی اور دو قدم پیچھے ہوئی مبادی کوئی چیز اٹھا کے اس کے سر پہ نہ دے مارے۔۔۔

تم ٹیچر اور سٹوڈنٹس کے تقدس کو بھول گئی ہو مگر میں نہیں!!!.....

چبا چبا کے کہا گیا۔۔

کسی کو پسند کرنا غلط بات تو نہیں ہے اور مجھے حق ہے میں اپنی پسند کا اظہار کروں اگر میں آپ کو اچھی نہیں لگتی

صاف صاف بتا دیں یوں بات سوڈینٹ ٹیچر کے درمیاں نہ گھمائیں۔۔۔

تھوک نگلتے اس نے اپنی بات مکمل کی۔۔

ہاں نہیں ہو تم مجھے پسند میں تمہیں بچی سمجھتا رہا اور تم اپنے ذہن میں یہ سب سوچتی رہی!!!۔۔۔

نظریں اس کی طرف کئے بغیر کہا گیا کیونکہ وہ اس لڑکی سے آنکھیں نہیں ملا سکتا تھا اگر ایسا کرتا تو وہ ہار جاتا خود سے

کئے عہد سے اپنے دل میں پلتے جزبات کے ہاتھوں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ مذاق کر رہے ہیں نہ۔۔۔

اس نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں آنکھ میں جمع ہوتے نمکین پانیوں کو آنکھ سے باہر آنے سے روکتے کہا۔۔

نہیں یہ ہی سچ ہے میں تم سے شادی نہیں کر سکتا اور آج کے بعد تمہارے منہ سے نہ سنوں ایسا کچھ بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا نہیں کیا آپ نے میرے ساتھ اور میں غلط نہیں تھی نہ ہی محبت کرنا گناہ ہے اور
یاد رکھیے گا کبھی ایسا موڑ آیا کہ آپ میرے سامنے ہوں میں نظریں پھیر کے آگے چلی جاؤں گی آپ بھی کسی دن
میری جگہ پہ کھڑے ہونگے کسی سے محبت کی بھیک مانگتے ہوئے مگر آپ بھی ٹھکرا دئے جائیں گے
اس دن آپ کو اندازہ ہو گا کہ کیا ہوتا ہے خالی ہاتھ رہ جانا۔۔۔
اپنے سامنے کھڑے اس بے پرواہ انسان کو کہتے اس نے اپنی آنکھوں سے آنسوؤں پونچے

یہ نوبت نہیں آئے گی آپ اپنے لیے کوئی اچھا سا انسان دیکھ لیں۔۔۔
یہ کہتے وہ اپنی کرسی پہ بیٹھا۔۔۔

دیکھتے ہیں آپ بھی کب تک اس طرح خود کو مضبوط رکھتے ہیں
اور ہاتھ ٹیبل پہ رکھے جھک کے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہہ رہی تھی۔۔۔
پھر وہ سیدھی ہوئی اور بغیر مڑے چلی گئی
www.kitabnagri.com

پیچھے وہ جو خود پہ ضبط کئے بیٹھا تھا اس کی ہمت جواب دے گئی ہاتھ مار کے ٹیبل پہ پڑی ساری چیزیں نیچے گرا
دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نہیں کہہ سکتا تھا ہاں تم مجھے پسند ہو محبت کرتا ہوں تم سے وہ یہ سب بول کے دوستی کو داؤپہ نہیں لگا سکتا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ عدن کی بہن ہے مگر اس سب کے پیچھے ایک اور وجہ بھی تھی کہ وہ اس لڑکی کا دل نہ رکھ سکا

اما میں سوچ رہی تھی ہماری حیا بڑی ہو گئی ہے اس کیلئے اچھا سارشتہ دیکھ کے اس اپنے گھر کا کر دیں آپ۔۔۔
سار نے سعدیہ بیگم کو کہا۔۔

کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو مگر۔۔۔
وہ تذبذب کا شکار نظر آرہی تھی

اگر مگر چھوڑیں آپ میری نظر میں ایک بہت اچھا سارشتہ ہے آپ کہیں تو میں ان کو بلالوں

سعدیہ بیگم کو کچھ سوچتے دیکھ سار نے کہا

ہاں بات تو تم صحیح کر رہی ہو مگر حیا کے بابا کو کون سمجھائے وہ تو کبھی نہیں مانیں گیں۔۔۔
وہ کچھ پریشان سی ہوئیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے ماما آپ بھی کس کی بات کر رہی ہیں آپ بھی ضد پہ اڑ جائیں آخر آپ کی بیٹی ہے حیا آپ کو حق کے اس کیلئے
کوئی فیصلہ کرنے کا

انکل پہلے ہی عدن کا نکاح کروا سکتے ہیں۔ آپ کو بتائے بغیر تو آپ کیوں نہیں کچھ کر سکتی۔۔۔
اس نے لوہا گرم دیکھ چوٹ لگائی۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہو تم میں بھی اب حیا کی شادی جلد از جلد کروانا چاہتی ہوں کہیں عدن کی طرح حیا کیلئے بھی کوئی ایسا
ویسا لڑکانہ دیکھ لیں وہ۔۔۔
وہ فیصلہ کن انداز میں کہا۔۔۔



جبکہ سارا کے چہرے پہ آنے والی پراسرار مسکراہٹ وہ نہ دیکھ سکیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

کمرے میں آتے اس نے اتنی زور سے دروازہ بند کیا جیسے توڑنے کا ارادہ ہو کندھوں سے بیگ اتار کے دور پھینکا
آنکھوں سے بہتے آنسو گالوں پہ لڑیوں کی مانند بہہ رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیوار کے ساتھ وہ بیٹھتی چکی گی اب پورے کمرے میں اس کی ہچکیاں گونج رہی تھی۔۔
وہ جو کبھی بڑی سے بڑی بات پہ نہ روئی تھی
آج ہار گئی تھی کرچی کرچی ہو گئی وہ اعتماد وہ ضبط وہ حوصلہ سب ختم ہو گیا
ایک لمحے نے اس کو کمزور کر دیا وہ اس دن کو کوس رہی تھی جب سکندر مرزا کو پہلی بار دیکھا۔۔
"کاش میں نے آپ کو نہ دیکھا ہوتا"

مگر اب کیا ہو سکتا تھا وقت گزر چکا تھا یہ سب اس کی تقدیر میں لکھا گیا تھا سو ہو کے رہا۔۔
میں غلط کیسے ہو سکتی ہوں میں نے خود ان کی آنکھوں میں اپنے لیے پسندیدگی دیکھی تھی آنکھیں جھوٹ نہیں
بولتی میں میں دھوکہ نہیں کھا سکتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر کیوں کیا آپ نے ایسا؟

وہ خود ہی خود سے سوال پوچھ رہی تھی جیسے وہ بے پرواہ سامنے ہو اور فوراً اس کے سوالوں کا جواب دے گا۔

اچانک س نے گال پہ بہتے آنسوؤں کو ہتھیلی سے رگڑتے کر صاف کیا اور آئینے کے سامنے آ کے اپنے بکھرے بال
بنائے ہونٹوں پہ لپسٹک لگائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اس کے لبوں پہ ایک خوبصورت مسکراہٹ تھی جس کے ساتھ وہ اپنے کمرے سے باہر نکلی کہ موبائل
وا بھریٹ ہوا تو دیکھا روزی کی کال تھی۔۔۔۔

ہاں بول کیا مصیبت ہے کال اوکے کرتے اس نے انتہائی روکھے انداز سے پوچھا جیسے اس کو ریجکٹ سکندر نے نہیں
روزی نے کیا۔۔۔

ارے بہن میں نے تیرا مال چوری کیا ہے جو اس طرح بات کر رہی ہے
روزی نے شکوہ کیا۔۔



جو بھی ہے جلدی بتا کیا بات ہے پھر میری بات سن۔۔۔
www.kitabnagri.com
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

تو ٹھیک تو ہے نہ اپنے ساتھ کچھ !!!-----

روزی کو پتہ تھا اس لئے اس نے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں تجھے انتظار تھا میں کچھ کروں گی اور تمہیں بریانی کھانے کو ملے گی جان چھوٹ جائے گی تمہاری"

وہ الٹاپہ ہی باتوں کے تیر برسانے لگی۔۔۔

دیکھ میں نے تو ویسے ہی پوچھ لیا۔۔

روزی نے شرمندہ ہوتے کہا

Posted On Kitab Nagri

روزی تم بھی جانتی ہو کہ میں دوسری لڑکیوں کی طرح نہیں ہوں جو کسی مے ٹھکرانے پہ بیٹھ کے سوگ منائے
کسی کو پسند کرے اگر وہ ریجکٹ کرے تو جذبات کے ہاتھوں پنکھے سے جھول کر۔۔۔

زہر کھا کر

نیند کی اور سوز کے کر

چھت سے کود کر

سمندر میں چھلانگ لگا کر

خودکشی کر لے گی

نہ بہن نہ میری زندگی اتنی سستی نہیں ہے۔۔۔

وہ جو شروع ہوئی تو الف سے ب تک سارے طریقے گنوا ڈالے۔۔۔



بس کر میری ماں تو عام لڑکی نہیں ہے تو بہت مہمان ہے تیرے جیسا کوئی نہیں تو سو بندوں کو مار کے مرے گی بس
اب سیدھی بات کر تجھے کیا بولنا تھا۔۔۔

روزی نے اس سے ہمیشہ کی طرح ہار مانتے کہا

"کافی شاہ پہ مل آ کے مجھے اگلے دس منٹ کے اندر اندر"

Posted On Kitab Nagri

حکم دیتے اس نے کھڑاک سے فون بند کیا۔۔

چل بھی روزی اب دوستی بھی تو نبھانی ہے
روزی نے فون کو ہاتھوں میں گھماتے کہا۔۔

"دیکھو بلال میں تمہیں پہلے بھی بتا چکی ہوں ہمارا اب کھلے عام ملنا صحیح نہیں اگر کسی نے دیکھ لیا تو بہت بڑی
پرالیم ہو جائے گی"

سارہ نے ارد گرد نظریں دوڑاتے سامنے بیٹھے بلال سے کہا مبادی کوئی دیکھ ہی نہ لے۔۔

www.kitabnagri.com

آخر کب تک سارہ اب میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر بس تم اپنے اس نام نہاد شوہر کی اناام تھاہاں فرہاد سے طلاق کو
اس قصے کو ختم کرو۔۔

بلال نے بے چین لہجے میں کہا۔۔

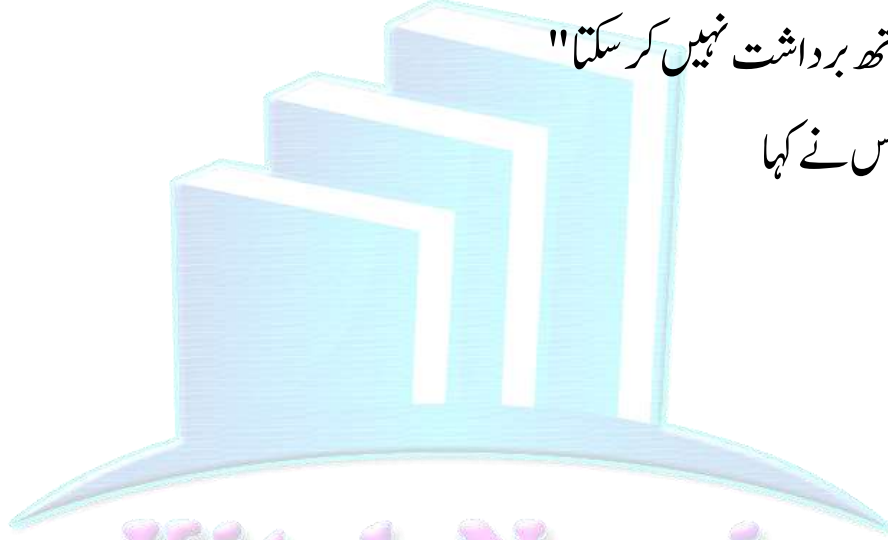
Posted On Kitab Nagri

"بلال میں نے بدلے کیلئے یہ سب کیا اپنی زندگی داؤ پہ لگا دی اب جب میں اپنے مقصد کے بہت قریب ہوں تو تم کہہ رہے ہو ختم کروں سب"

قدرے غصے سے کہا گیا

"تم ہی بتاؤ سارہ میں کیا کروں مجھے احساس ہے یہ سب تمہاری مجبوری ہے مگر میرا اپنے دل پہ کنٹرول نہیں جو تمہیں کسی اور کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتا"

سارہ کے ہاتھ تھامتے اس نے کہا



بلال اب مجھے جانا ہوگا
سارہ نے بیگ اٹھایا

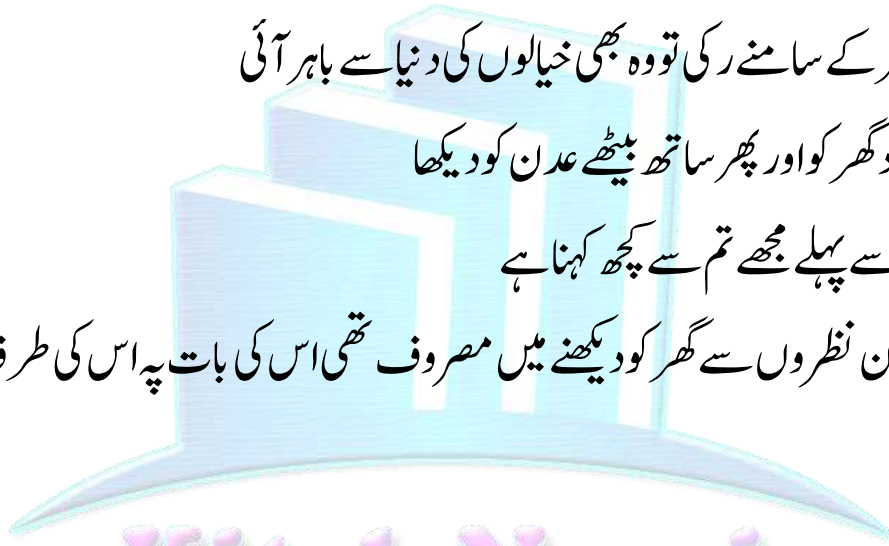
تھوڑی تو رک جاؤ بڑی مشکل سے تو ملتے ہیں
منت بھر انداز تھا

نہیں بلال میں چلتی ہوں پہلے ہی فرہاد اور میرے درمیاں لڑائی ہوئی ہے اور مزید میں نہیں چاہتی کہ وہ مجھے سے کوئی سوال کرے یا ہم اپنے مقصد کے اتنے قریب پہنچ کے ناکام ہو جائیں سو میں چلتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

یہ کہتے وہ چلی گئی۔۔۔

گاڑی ایک عالیشان گھر کے سامنے رکی تو وہ بھی خیالوں کی دنیا سے باہر آئی
ایک نظر سامنے موجود گھر کو اور پھر ساتھ بیٹھے عدن کو دیکھا
گھر میں داخل ہونے سے پہلے مجھے تم سے کچھ کہنا ہے
عدن نے نوری کو حیران نظروں سے گھر کو دیکھنے میں مصروف تھی اس کی بات پہ اس کی طرف متوجہ ہوئی



جی بولیں

نظریں جھکاتے ادب سے پوچھا گیا

www.kitabnagri.com

امی تمہیں جو بھی بولیں پلیزان کے سامنے چپ رہنا

آپ بے فکر رہیں میں بڑوں کا احترام کرنا جانتی ہوں
اس نے بات مکمل کی اور باہر نکلی

Posted On Kitab Nagri

وہ میرا بیگ تولے لیں ساتھ

وہ دونوں آگے بڑھے ہی تھے کہ نوری نے یاد دلایا

ملازم لگائیں گے تم چلو

یہ کہتے وہ آگے چل پڑا۔۔

وہ سب لاونج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے جب سعدیہ بیگم کی نظر عدن اور اس کے ساتھ آتی لڑکی پہ پڑی۔۔
چائے کا گھونٹ جیسے ان کے حلق میں کرواہٹ گھول گیا تھا۔۔

اسلام علیکم

نوری نے وہاں بیٹھے وگوں کو سلام کیا
صرف ارسلان صاحب نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کے دعا دی اور حال پوچھا
www.kitabnagri.com

باقی ساری اور سعدیہ بیگم تو بس نفرت بھری نظروں سے ایسے دیکھے جارہی تھیں جیسے سامنے بیٹھی لڑکی کو
سلامت چبا جائیں گی

Posted On Kitab Nagri

سعدیہ بیگم آپ اور سارہ مل کے شاپنگ وغیرہ کر لیں اور کچھ دوسرے انتظامات بھی دیکھ لیں پرسوں عدن کا ولیمہ ہوگا
ارسلان صاحب نے انھیں کہا

کیوں ولیمہ بھی ویسے ہی کر لیں جیسے آپ نے نکاح کروایا تھا اور مجھ سے تو کوئی امید نہ رکھیں
نفرت سے نوری کو دیکھتے سعدیہ بیگم نے جواب دیا

سعدیہ بیگم بس اور ایک لفظ نہیں جو میں نے کہا ہے وہ کریں آپ
وہ غصے سے کہتے نوری کو کمرہ دکھانے چل پڑے کیونکہ حیا گھر پہ نہیں تھی اور سعدیہ بیگم اور سارہ سے ان کو کسی
اچھے کی امید نہیں تھی

دیکھ رہی ہیں ماما آپ یہ لڑکی جو جاہل گنوار ہے اب ہم لوگوں کو کیا جواب دوں
دیں گے کہ اپنے پڑھے لکھے کماؤ پوت کے پلے
کیسی جاہل لڑکی باندھ لی ان کا تو کوئی جوڑ ہی نہیں ہے

سارہ کے لفظ لفظ میں نوری کیلئے نفرت تھی
جسے اس نے چھپانے کی کوشش بھی نہ کی

Posted On Kitab Nagri

ہاں اب یہ آتو گئی ہے مگر ہم اس کو زیادہ دن یہاں ٹکنے نہ دیں گے آخر کب تک برداشت کرے گی
سعدیہ بیگم نے بھی بھانجی کی ہاں میں ہاں ملائی



یہ کیا ہے مس روزی

روزی کی اسائنمنٹ کو سامنے رکھے اپنا غصہ ضبط کرتے سکندر مزانے پوچھا

"سر اسائنمنٹ ہے"

ہاں وہ تو مجھے بھی نظر آرہی ہے مگر یہ سب کیا ہے

انہوں نے پھٹے ہوئے اوراق سامنے کرتے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ حیرت اور صدمے سے روزی تو رونے والی ہوگی کیونکہ جس اسائنمنٹ کو اسنے پوری رات لگا کر بنایا تھا اس کی یہ حالت دیکھ اس کا رونا تو بنتا تھا

بتائیں مس روزی کچھ پوچھا ہے میں نے
پھر سے اس نے کرخت آواز میں پوچھا

سر میں نے تو ٹھیک بنائی تھی مگر
اس نے دہائی دی



پتہ اصل بات کیا ہے قصور آپ کا نہیں ہے آپ پہ صحبت کا اثر رنگ تو نظر آئے گا ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیدہ اسیدہ حیا پہ طنز کیا گیا تھا

جبکہ حیا نے بمشکل اپنا غصہ چھپایا مگر دل کر رہا تھا ان کا منہ ہی توڑ دے

مینا کہیں کا

کھڑوس

اکڑو

Posted On Kitab Nagri

ایک ساتھ کی القاب سے اسے دل میں نوازا گیا تھا۔۔

جب وہ دونوں کلاس سے باہر آئیں تو حیا اس کا ہاتھ پکڑے کینٹین پہ بیٹھے کیفی کی طرف چل دی
کیا ہے یہ سب؟

اسائمنٹ اس کے سامنے پھینکتے بازوینے پہ باندھتے اس نے پوچھا

پہلے تو کیفی نے سر پہ موجود مصیبت کو دیکھا پھر گلہ کنکھار کے جواب دیا

اسائمنٹ ہے حیا اور کیا ہے

ہاں وہ تو نظر آرہی ہے مگر تم نے یہ کیوں پھاڑا ہے تمہیں اندازہ بھی ہے کہ روزی کو کتنی ڈانٹ پڑی ہے

حیا نے اب نرم پڑتے کہا

www.kitabnagri.com

میں میں نے نہیں وہ میں۔۔۔

یہ میں وہ میں کیا لگا رکھا ہے صاف صاف بتاؤ اب روزی جو سر کی باتیں سن کے بھری کھڑی تھی غصے سے بولی

Posted On Kitab Nagri

میں سمجھا حیا کی کے تو۔۔۔
کیفی نے آخر کہہ ہی دیا

حیا کی ہے تو کیا تم یہ حال کرو گے کیفی مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی
روزی نے۔ شرمندہ کھڑے کیفی سے کہا
چلو حیا میں اس بندے کی شکل نہیں دیکھنا چاہتی
کیفی بچارہ روزی کرتا رہا مگر وہ چل دی اس کی سنے بغیر۔۔
اوشٹ یار اب اپنے دل کی بات بھی نہیں بتا
پاؤں گا اگر مجھے روزی چاہیے تو حیا سے بنا کے رکھنی پڑے گی
بالوں میں ہاتھ پھیرتے اس نے سوچا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہائے الہا آپ کتنی پیاری ہیں مجھے یقین نہیں آ رہا میری اتنی پیاری بھولی سی بھابھی بھی ہو سکتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

حیا کو جب سے پتہ چلا تھا کہ نوری اس کے عدن بھائی کہ بچپن کی منکوحہ ہے وہ نوری کو دیکھ کے کب سے صدقے
واری ہو رہی تھی اور وہاں سے ہلنے کا نام ہی نہیں لے رہی

"تم بھی تو بہت پیاری ہو حیا"

نوری نے اس کے خوبصورت گال کھینچتے دل سے کہا

ہاں وہ تو میں ہوں

حیا نے آنکھ مارتے شرارت سے کہا

حیا چچا جان کے بعد تم اس گھر کا وہ فرد ہو جو مجھ سے اچھے سے ملا مگر چچی جان اور بھائی نے تو مجھ سے بات کرنا بھی
گوارہ نہ کیا!!!!....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی شکایت کر گی کیونکہ وہ دل میں جو سب کا امیج بنا کے آئی تھی وہ چکنا چور ہو گیا تھا

ارے نور بھائی آپ ٹینشن نہ لوماما اور سارہ بھائی کو چھوڑو یہ دونوں ایک ہی ٹولی ہیں یہ تو ہم سب سے اچھا
سلوک نہیں کرتی اور پتہ ہے ماما سارہ بھائی کے آنے کے بعد ہر وقت ان کی سائڈ لیتی ہیں ان کو ایک لفظ سننا
برداشت نہیں ہوتا اپنی بھانجی پلس پیاری بہو کے خلاف۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں چھوڑیں آپ یہ بتائیں شاپنگ پہ کب چل ہے پرسوں ولیمہ ہے بہت ساری شاپنگ کرنی ہم نے

نہیں حیا میں نہیں جاؤں گی مجھے نہیں اچھا لگتا تم کر لینا میری شاپنگ اور مجھے یقین ہے تم مجھ سے بہترین چیزیں
لے کر آؤ گی میرے لیے۔۔۔۔

اس نے اپنائیت سے کہا

یہ کیا بات ہوئی آپ کی شادی ہے آپ کا دن ہے آپ خود کریں لڑکیوں کے سوارمان ہوتے ہیں اس دن کے
حوالے سے۔۔۔

پلیز حیا میرے لیے اتنا کر دو ویسے بھی اب ہم نند بھا بھی نہیں بلکہ دوستیں ہیں
حیا کے ہاتھوں کو تھامتے اس نے اپنائیت سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب آپ اتنا کہہ رہی ہیں تو بندی آپ کا حکم بجالائے گی۔۔۔۔
حیا نے سر کو خم دیا

تو وہ دونوں ہنس دیں

Posted On Kitab Nagri

روزی پلیز میری بات سن لو دیکھو ہم کب سے سوری بول رہا ہوں پلیز نہ۔۔۔
کیفی جو کب سے روزی کے پیچھے بھاگ بھاگ کے معافی مانگنے کی کوشش کر رہا تھا

روزی تھی کہ اس کو لیفٹ ہی نہیں کروا رہی تھی کبھی کینٹین کبھی کلاس کبھی گروانڈ کبھی لائبریری وہ بس چل
ہی رہی تھی

یاد دیکھو یہ سزا کافی ہے چل چل کے میرے پیروں پر کھڑے ہیں انہیں اور ہمت جو بے گئی ہے اب معافی دے
۔۔۔۔۔

تم نے میری دوست کے ساتھ یہ سب کیا تمہاری وجہ سے اسے سر کی طنز بھری باتیں سننی پڑیں وہ خاموش رہی
تم کیا سمجھتے ہو تم ایسے ہی مجھ سے معافی مانگو گے اور میں تو جیسے تمہیں معاف کرنے کیلئے ہی بے چین ہوں اور فوراً
سے معاف کر دوں گی۔۔۔۔۔

وہ اچانک سے مڑی اور کیفی کے بالکل سامنے دو قدم دور اس کو انگلی دکھا کے بولی۔۔۔

غلطی میری بھی نہیں ہے مجھے غصہ آگیا تھا جیسا کہ تو یہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے نجل ہوتے کہا

کیوں غصہ کیوں آگیا تھا اس نے ایسا کیا کر دیا تھا کہ تمہیں اس پی غصہ آگیا؟

وہ اس نے مجھے تم سے دور رہنے کا کہا تھا اور میں یہ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اچھی لگتی ہو مجھے

وہ ایک ہی سانس میں ساری بات کہہ گیا

ارے ارے آرام سے بولو کیفی تمہارے پیچھے کتے تھوڑی لگے ہیں جو اتنی سپیڈ سے بول رہے ہوا گرپر پوز کرنا ہے

تو کوئی اچھے سے کرو نہ یہ کیا اب
حیا پتہ نہیں کب وہاں آئی تھی اس کے سامنے آتی بولی جبکہ روزی تو بس زمین پہ کسی نا دیدہ نکتے کو تکے جا رہی تھی

سوری حیا مجھ معاف کر دو پلیز۔۔

حیا کے سامنے اس نے ہاتھ بھی جوڑ دیئے تھے پتہ نہیں محبت کیا کیا کرواتی ہے

Posted On Kitab Nagri

ارے ارے یہ کیا سوری وری چھوڑا اور تم دونوں جاؤ شاپنگ کر لو میرے بھائی کا ولیمہ ہے میں نہیں چاہتی
میرے دوست اچھے نہ لگیں
حیا نے ہنستے ہوئے کہا

کیا تم نے مجھے دوست کہا
حیرت اور خوشی سے ملے جلے انداز میں کیفی نے سامنے کھڑی لڑکی سے پوچھا جو کسی سے بات کرنا گوارا نہیں کرتی
تھی اور اب اسے دوست کہہ رہی تھی۔۔۔

ارے ہاں بھی دوست ہی کہا ہے اگر تمہاری سماعت کا مسئلہ نہیں تو تم نے ٹھیک ہی سنا ہے اب اپنی دوست کے
ہونے سے منگیتر کو کیا کہوں۔۔۔

اس نے شرارت بھرے انداز میں کہا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شکریہ حیاتم بہت اچھی ہو میں غلط تھا تمہارے بارے۔۔۔
کیفی نے تہ دل سے کہا

اگر میری دوست کی آنکھ میں آنسو آئے تو میں بہت بری بھی بن سکتی ہوں فلحال تم دونوں جاؤ۔۔
اور تم روزی مجھے پتہ تھا تمہاری طرف بھی دال میں کچھ کالا ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ قریب ہوتے اس کے کان میں سرگوشی بھرے انداز میں بولی۔۔۔

بیسٹ آف لک فرینڈز یہ کہتے اس نے ان دونوں کو چلتا کیا۔۔۔

شکر ہے دودل تو ملے ان کے جاتے ٹھنڈا سانس بھرت وہ بھی لائبریری کی طرف چل پڑی کتابیں لینے۔۔۔

سفید شرارہ کے ساتھ سر پہ سرخ کام دار دوپٹہ سجائے وہ دلھن کے روپ میں نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی یہ اور بات تھی کہ اس کے ساتھ بیٹھے عدن نے اسے ایک نظر دیکھنے کی زحمت بھی نہ کی تھی کیونکہ وہ دل میں کسی اور کو بسائے ہوئے تھا اس سب کیلئے اسے وقت چاہئے تھا

سعدیہ تمھاری بہو تو چاند کا ٹکڑا ہے اور دونوں کی جوڑی بھی ماشاء اللہ بہت پیاری ہے کہاں سے لائیں ہوا اتنی پیاری بہو۔۔۔۔

سعدیہ بیگم کی دوست نے خوش اسلوبی سے کہا

جی ماشاء اللہ میری دونوں بہوئیں بہت پیاری ہیں
سعدیہ بیگم نے سارہ جو دیکھتے کہا

Posted On Kitab Nagri

جی جی کوئی شک نہیں خاتون یہ کہتے کھانے کی طرف متوجہ ہوگی تھیں۔۔۔

ماد یکھیں تو صحیح یہ کل کی آئی لڑکی سب کیلئے اہم ہوگی ہے مانتی ہوں خوبصورت ہے مگر تعلیم اور سٹیٹس کے لحاظ سے کم تر ہے پھر بھی دیکھیں آپ حیا نکل اور فرہاد کیسے اس کے ارد گرد مسکرا مسکرا کے منڈلا رہے ہیں مجھے ابھی سے خطرے کی گھنٹیاں بنتی نظر آرہی ہیں یہ نہ ہو یہ جاہل سب چیزوں پہ قبضہ کر لے۔۔۔
سارہ نے بھڑاس نکالی۔۔۔



بے فکر رہو سارہ اس کے پراڑنے سے پہلے ہم کاٹیں گے
انہوں نے پراسرار انداز سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سارہ بھی مسکرا کے چل دی

یہ سرادھر کیا کر رہے ہیں!!!
روزی نے عدن سے ملتے سکندر مرزا کو دیکھ کر حیا کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

مجھے کیا پتہ بھائی کے کوئی دوست ہونگے مل تو ایسے رہے ہیں جیسے بھائی سے بڑا یار نہ ہو۔۔۔
حیا نے اس دشمن جاں کو دیکھتے کہا

Posted On Kitab Nagri

اور سن بار بار نظر اٹھا کے تیری طرف بھی دیکھتے ہیں کہیں یہ تجھے ڈانٹنے کا بہانہ تو نہیں ڈھونڈ رہے۔۔۔!!!
روزی کی زبان پہ پھر سے کھجلی ہوئی

یہ اس لیے دیکھ رہے ہیں کیونکہ ان کو لگتا تھا کہ
کسی کو نے کھد رے میں اپنے دل کی کرچیاں سنبھالنے کی ناکام کوشش کرتے ان کے ٹھکرانے پہ سوگ منار ہی
ہو گئی

مگر ان کو کہانی ہی الٹی نظر آرہی ہے تو یہ زرا صدمے میں چلے گئے ہیں اس وجہ سے ایسے دیکھ رہے ہیں

حیا نے زخمی مسکراہٹ چہرے پہ سجاتے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا ایسا ہی لگ رہا

روزی نے ہنستے کہا۔۔

اب یہ ہا ہا ہا ہی ہی ہی بند کر اپنے ہیر و کو دیکھ وہ کسی لڑکی سے ہنس کے باتیں کر رہا

حیا نے لڑکی سے بات کرتے کیفی کی طرف اشارہ کرتے روزی کو جلا یا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کے یہ کہنے کی دیر تھی اور روزی عین کیفی کے سامنے
حیاسر جھٹک کے سیٹج کی طرف چل دی جہاں نوری مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائے مہمان خواتین کے سوالوں کے
جواب دے رہی تھی اور
عدن اپنے دوست سے باتیں کرنے میں مگن۔۔۔

مامان سے ملیں یہ ہیں تبسم آنٹی اور یہ ان کا بیٹا بلال جن کے بارے میں آپکو بتایا تھا
سارہ نے تعارف کروایا۔۔۔

اواچھا سعدیہ بیگم یہ کہتے محبت سے ان سے ملیں
ان سے باتیں کرتے تقریباً وہ حیا کا رشتہ پکا بھی کر چکی تھیں ان کو یہ فیملی اچھی لگی بس دونوں ماں بیٹا ہی تھے۔۔۔
میں حیا جو آپ سے ملواتی ہوں انھوں نے یہ کہتے پاس سے گزرتی حیا کو آواز دی۔۔۔
حیا بیٹا ان سے ملو یہ تبسم اور یہ ان کا بیٹا بلال۔۔۔
وہ ان دونوں سے خوش اخلاقی سے ملی۔۔۔

ماشاء اللہ بہت پیاری بچی ہے آپکی تبسم نے سعدیہ بیگم کو کہا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ بلال بھی مسکرا کر حیا کو دیکھ رہا تھا

چلو جی وہ نہیں تو پھر کوئی ایسا ویسا ہی صحیح وہ اپنی ماں اور اس عورت کی باتوں اور بلال کے دیکھنے کے انداز سے ساری کہانی سمجھ گئی تھی۔۔۔
ایکسیوز کرتی وہاں سے چل دی

سکندر مرزا کی نظروں نے دور تک اس اسپرہ
کا پیچھا کیا۔۔۔

وہ لاکھ کوشش پہ دل کے چاہنے پہ بھی اس کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کر سکتا تھا جس کی کچھ وجوہات تھیں۔۔۔



www.kitabnagri.com

بیڈ کے بیچوں بیچ سر پر سرخ دوپٹہ سجائے وہ کب سے عدن کا انتظار کر رہی تھی مگر وہ تھا کہ بھول ہی گیا تھا ایک عدد
دلہن بھی ہے جو اس کا انتظار کر رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

بیٹھے بیٹھے اس کی گردن اکڑاگی تھی اور کمر میں بھی درد ہو گیا تھا
کمرے کی خالی دیواروں کو دیکھ دیکھ اب اسے کمرے میں موجود ہر شے حفظ ہو چکی تھی
اچانک کلک کی آواز سے دروازہ کھلا اور کوئی آہستہ آہستہ مرے ہوئے قدم اٹھاتا اندر آیا
ایک نگاہ سچی انوری اس لڑکی پہ ڈالی جو اس کی زندگی میں زبردستی شامل کر دی گئی تھی
پھر نظریں پھیر لیں

یہ تم کیا ٹیپیکل تھرڈ کلاس دلہنوں کی طرح بیٹھی ہو
اور اگر تم اس خوش فہمی میں ہو کہ میں تمہارے اس سچے سنورے روپ کی تعریف کروں گا تمہارے سامنے
بیٹھ کے تمہارے حسن کے قصیدے پڑھوں گا۔۔۔!!!
تو ایسا بالکل بھی نہیں ہونے والا بلاشبہ تم خوبصورت ہو اچھی ہو مگر تم صرف بابا کی وجہ سے میری زندگی میں تو آگئی
ہو میرے دل کے کسی کونے میں بھی تمہارے لیے کوئی جگہ نہیں ہے
وہ تلخ لہجے میں بولتا سامنے دلہن بنی لڑکی کے خواب چکنا چور کر گیا تھا

ہر لڑکی کی طرح اس کے بھی کچھ خواب تھے چاہیے جانے کی خواہش کسے نہیں ہوتی مگر شاید اس کی قسمت میں
نہیں لکھا تھا کسی کی محبت حاصل کرنا
میں صرف اور صرف فجر سے محبت کرتا ہوں

اس کے اقرار پہ نوری کے چہرے پہ کی رنگ آئے مگر اس نے آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو باہر آنے نہ دیا

Posted On Kitab Nagri

اب صدمے میں چلی گی ہو گیا جلدی سے جاؤ اور یہ ڈریس چینیج کرو خود بھی آرام کرو اور مجھے بھی سکون کرنے دو
اس نے قدرے غصے سے کہا

میری منہ دکھائی

اپنی مہندی سے سچی ہتھیلی اس کے سامنے پھیلاتے وہ چہرے پہ مسکراہٹ سجائے بولی
کمرے میں اس کی چوڑیوں کی کھنک نے الگ ہی سر بکھیرے۔۔۔

میں ابھی فارسی میں بول رہا تھا جو ابھی بکواس کی ہے لگتا ہے بہری ہو جو سنائی نہیں دیا۔۔۔
عدن کو اس کی دماغی حالت پہ شک ہوا

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گھر والوں سپیشل آپ کے بابا کو لگے ہم ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہیں ایک
نارمل کپل کی طرح۔۔ تو آپ کو یہ ساری فارمیٹیز پوری کرنی پڑیں گی نہیں تو۔۔۔
اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے چہرے پہ ہنوز مسکراہٹ سجائے وہ بولی

یہ تو ٹھیک کہہ رہی ہو تم۔۔

یہ کہتے اس نے جیب سے ایک سرخ رنگ کی ڈبیا اس کی ہتھیلی پہ رکھ دی
وہ مسکراہٹ چہرے پہ سجائے دوبارہ اپنی جگہ پہ آئی

Posted On Kitab Nagri

وہ تو بھلا ہو حیا کا جس نے روم میں آنے سے پہلے اسے یہ ڈبیا پکڑا دی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی اس کا بھائی کبھی خود سے کوئی گفٹ تو دے گا نہیں بھا بھی کو اور وہ سارہ نوری کو نیچا دکھانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے گی۔۔۔

وہ سیدھا سادہ سالان کا سوٹ پہن کے بالوں کو کیچر میں مقید کرتے باہر آئی تو اسے پوری بیڈ پہ براجمان دیکھ غصے سے مٹھیاں بھینچی

"اٹھیں سارے بیڈ پہ پاؤں پھیلا کے سو رہے ہیں میں کدھر سوؤں گی"
اس سے کمفرٹر کھینچتے وہ بولی

"کیا مسئلہ ہے تمہیں یہ میرا کمرہ، میرا بیڈ اور میرا کمفرٹر ہے تم کیوں کھینچے جارہی ہو"

www.kitabnagri.com

کمفرٹر دوبارہ اس سے لیتے عدن نے اسے یاد دلایا

"ہاں یہ آپکا کمرہ، آپکا بیڈ اور آپکا کمفرٹر تھا
مگر اب کیونکہ میں آگئی ہوں تو یہ سب میرا بھی ہے"
اسی کی ٹون میں جواب دیا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا مصیبت ہے تم صوفیہ پہ سو جاؤ نہ کیوں تنگ کر رہی ہو"
نیند سے بوجھل آنکھیں لیے اس نے منت بھرے انداز سے کہا

"یوں آپ خود سو جائیں صوفیہ پہ میں تو بیڈ پہ سوؤں گی"
وہ بھی ہٹ دھرمی سے بولی

"چلو ایسا کرتے ہیں تم ایک سائنڈ پہ سو جاؤ
کفر ٹراپنا لے لو درمیان میں تکیہ رکھ دیتے ہیں"
آنکھیں ملتے اس نے تجویز دی



www.kitabnagri.com

ہاں ٹھیک ہے
نوری نے بھی ہامی بھر لی آخر کو گزارا تو کرنا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



www.kitabnagri.com

"میں آپ کو ابھی منہ سے بول رہی ہوں اٹھ جائیں نہیں تو پانی کا گلاس بھر کے آپ پہ انڈیل دوں گی میں"

نوری کب سے اس کے سرہانے کھڑی اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی اور وہ صاحب ایسے سوئے تھے کہ جیسے مشہور پی کے سوئے ہوں اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

دھمکی سنتے اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں

"کیا مصیبت ہے سونے دو مجھے کیوں اٹھا رہی ہو تم بار بار"

"کیا مطلب کیوں اٹھا رہی ہو صبح ہو گئی ہے اب ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے اور ہم دونوں اکٹھے ہی نیچے جائیں گے اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کی محبت کی داستان چچا کو نہ سناؤں تو میرے ساتھ چلیں ابھی نہیں تو میں.... نارمل بات کرتے کرتے اس نے دھمکی کی بھی دے ڈالی اور وہ اثر بھی کر گئی

"زندگی عذاب بن گئی ہے میری پتہ نہیں کس گناہ کی سزا مل رہی ہے آتا ہوں فریش ہو کے"

"لوجی اس بندے کو دھمکا کے رکھنا پڑے گا چچا جان سے تو ایسے ڈرتا ہے جیسے بچے بھوت سے"

www.kitabnagri.com

تقریباً پانچ منٹ بعد وہ دونوں سیڑھیاں اتر

رہے تھے

"اب زرا چہرے پہ مسکراہٹ بھی لاؤ پیسے نہیں لگتے ایسے منہ پھولا کے چلو گے تو کیا کہیں گے چچا جان"

اس کو کہنی مارتے سرگوشی کی

Posted On Kitab Nagri

ناچاہتے ہوئے بھی دن کو چہرے پہ مسکراہٹ لانی پڑی

ڈائینگ ٹیبل پہ بھٹے تمام نفوس کی نظریں جب ان کی طرف اٹھی تو کچھ کے جہاں کچھ افراد کے چہرے ان کو دیکھ کر کھل اٹھے وہیں ایک انسان ایسا بھی تھا جس سے وہ دونوں ہنستے ہوئے برداشت نہیں ہو رہے تھے



حیاء نے تو ان دونوں کی نظر بھی اتار ڈالی تھی

"امی جان مجھے آپ سے بات کرنی بات کیا کرنی ہے بلکہ بتانا ہے"

روحیل نے راحیلہ بیگم کے پاس بیٹھتے کہا

ہاں بولو کیا بات ہے

ان کے سبزی کاٹتے ہاتھ رکے اور بیٹے کو دیکھ سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"اپ میرا اور شیرین کا کل نکاح کروادیں کیونکہ میری جاب پکی ہو گئی ہے تو میں نہیں چاہتا اس میں مزید دیر ہو اور ویسے بھی جب سب کو پتہ ہو گا کہ وہ میری منکوحہ ہے تو کوئی بھی ایرا غیر اس کیلئے ہاتھ مانگنے نہیں آئے گا آپ کل ہی کروائیں ہمارا نکاح میں نے اپنے دوستوں کو بھی انوائٹ کر لیا ہے اور باقی سارے انتظامات بھی دیکھ لیے ہیں میں نے"

اس نے گویا راحیلہ بیگم پہ بم پھوڑا تھا

چھری آلو کی بجائے ان کی انگلی کاٹ گئی تھی ان کیلئے تو یہ سننا ہی بہت مشکل تھا کجا یہ ہوتے دیکھنا

تم نے تو میرے دل کی بات کر دی ہے میں پتہ میں بھی اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھی مگر۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپنی انگلی کو دوپٹے سے دباتے انھوں نے پینتر ابدلا

سچ تو پھر دیر کس بات ہے۔۔

روحیل جو سمجھے بیٹھا تھا کہ ماں جو کیسے راضی کرے گا ان کا جواب سن کے تو اس کی خوشی کا ٹھکانہ ہی نہ رہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں مگر شیرین نہ مانی تو۔۔

انہوں نے بیٹے کی آنکھوں میں جھانکتے کہا

ایسی کیا بات ہے وہ تو خوشی خوشی مانے گی ابھی بلوا کے پوچھ لیتے ہیں یہ کہتے اس نے شیرین کو آواز دی

جی روحیل بھائی آپ نے بلایا وہ اسی برتن دھور ہی تھی ہاتھ دوپٹے کے پلو سے صاف کرتے نظریں جھکائیں پوچھا

"کل میرا اور تمہارا نکاح ہے تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہاں تمہیں کیوں اعتراض ہوگا"

سوال کے ساتھ جواب بھی اس نے خود دے

ڈالا جیسے پر یقین ہو کہ اس کا جواب ہاں میں ہی ہوگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیرین نے راحیلہ بیگم کی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو کیا جواب دوں

ان آنکھوں میں جھانکتے اسے جواب مل گیا تھا سے پتہ تھا کہ اب اس نے کیا کہنا ہے

"میں آپ سے نکاح نہیں کروں گی"

Posted On Kitab Nagri

اس نے صاف انکار کیا وہ اپنا آخری سہارا چھت نہیں کھونا چاہتی تھی خواہش کا گلہ گھونٹ کے اس نے انکار کر دیا

"تو تم مذاق کر رہی ہو نہ دیکھو میں سیریں ہوں کل ہمارا نکاح ہے یہ کوئی مذاق نہیں"

روحیل سمجھا وہ مذاق کر رہی ہے

"میں سیریں ہوں روحیل بھائی آپ کا میرا کونسا مذاق یہ میری زندگی ہے اور آپ کون ہوتے ہیں اس بات کا فیصلہ کرنے والے میری زندگی ہے اور میں ہی فیصلہ کروں گی"

پتہ اس نے کیسے دل پہ پتھر رکھ کے بول دیا

راحیلہ بیگم کے چہرے پہ مسکراہٹ بکھری اب وہ قدرے پرسکون تھیں

"تمہیں کیا لگتا ہے تم بولو گی اور میں تمہاری بات مان لوں گا تو ایسا نہیں ہو گا ہم نے تمہیں اپنے گھر میں رکھا اچھا کھانا پینا دیا کس چیز کی کمی رہی ہے جو تم یہ صلہ دو گی"

وہ قدم قدم چلتا عین اس کے سامنے آ رہا

Posted On Kitab Nagri

کوئی احسان نہیں کیا آپ لوگوں نے مجھے اپنے گھر میں رکھ کر یہ میرے ماموں کا گھر ہے اور میری ماں کا بھی
جائیداد میں حصہ تھا میں نے اسی میں سے کھایا پیا تو یہ احسان جتانے والی بات نہ ہی کریں
تو بہتر ہے

وہ بھی اسی کے انداز میں چبا چبا کے بولی

اچانک پڑنے والے تھڑنے اس کو دن میں تارے دکھا دیئے تھے وہ چکرا کے دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

تم مجھے سکھاؤ گی مجھے بتاؤ گی کہ کس نے کس پہ احسان کیا کس کا کیا حق ہے وہ سن لو کل ہی نکاح ہو گا اور اگر روک
سکتی ہو تو روک لینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ غصے سے پھنکارا

راحیلہ بیگم کی مسکراہٹ سمٹی کیونکہ وہ جانتی تھی اب اس کا بیٹا ضد میں آ گیا ہے
جو کہہ رہا ہے

وہ کر کے چھوڑے گا تھوڑی دیر پہلے جو ان کے چہرے پہ اطمینان تھا

Posted On Kitab Nagri

اب وہ نہیں تھا ان کا دماغ تیزی سے کام کر رہا تھا
آخر وہ ایک نکتے پہ پہنچ ہی گئی
انہیں پتہ چل گیا کہ آگے انہیں کیا کرنا ہے

اب وہ آگے بڑھیں اس بیٹے کو روکنے لگیں مت کرو و حیل بچی ہے
وہ میں منالوں گی تم جاؤ غصہ چھوڑ دو جاؤ جو تم کہو گے وہی ہوگا

وہ پیار سے اسے سمجھانے لگیں

آپ سمجھالیں تو بہتر ہے ورنہ اگر میں سمجھانے پہ آیا تو یہ اس کیلئے اچھا نہیں ہوگا
وہ غصے سے کہتا گھر سے ہی باہر نکل گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تو ہونا تھا نہ اب بھگتو وہ شیریں کے قریب آتے بولیں
دس منٹ ہیں تمہارے پاس تم اپنا کہیں بندوبست کر لو تو بہتر ورنہ تمہاری اس گھر میں کوئی جگہ نہیں اگر شادی
کرو گی تو میں تمہیں چین سے نہیں رہنے دوں گی اور اگر نہ کی تو میرا بیٹا
اب فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے تم کیا کرتی ہو
وہ یہ کہتی اپنے کمرے میں گئی تھیں

Posted On Kitab Nagri

آنسوؤں کا بندھ جو وہ کب سے باندھے کھڑی تھی وہ ٹوٹ گیا تھا وہ سسکیاں لے کے رو پڑی اپنی قسمت پہ۔۔۔۔
آخر اس کا کیا قصور تھا پہلے ماں باپ چھوڑ گئے اور اب اس کی زندگی میں یہ طوفان وہ کہاں جائے گی اس کا کون تھا
جو اسے سہارا دیتا

ابھی تک یہیں ہو تم تمہارا ٹائم ختم ہو گیا ہے چلو شاہنشاہ نکلو میرے گھر سے

یہ کہتے انھوں نے اسے بازو سے پکڑ کے باہر دھکیلا

"مامی خدا کا واسطہ ہے ایسے نہ کریں

جو آپ چاہتی تھی

وہ میں نے کر دیا ہے پلیز مجھ پہ یہ ظلم نہ کریں

میں کہاں جاؤں گی میرا آپ کے سوا کون ہے اس دنیا میں آپ پلیز مجھے نہ نکالیں میں کسی کو نے میں پڑی رہوں گی

"

وہ ان کے پاؤں میں گر کر گر پڑا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

مجھ پہ اب اثر ہونے والا نہیں جہاں جاؤ میری بلا سے بس میرے گھر اور ہماری زندگیوں سے دفع ہو جاؤ
دوبارہ کبھی ہمیں اپنی یہ منحوس شکل نہ دکھانا

وہ بے رحمی سے بولتی اسے باہر نکال کے دروازہ اس کے منہ پہ ہی بند کر چکی تھیں

جبکہ وہ ویران حالت میں آنکھوں میں آنسو لیے مرے مرے قدم اٹھاتی کسی
انجان منزل پر چل نکلی

"خس کم جہاں پاک"



ادھر راحیلہ بیگم نے اسے چھت سے جاتا دیکھ کر ادا کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کے جانے کو نسے پہرا سے کافی کی طلب ہوئی تو کچن میں چلی آئی

Posted On Kitab Nagri

اپنے لیے کافی بنائی پھر کپ ہاتھ میں پکڑتے وہ کچن سے باہر نکلی

تورات کے اندھیرے میں ایک سایہ بلکل اس کے قریب پہنچ چکا تھا

اس سے پہلے کہ وہ چیخ مار کے پورے گھر کو جگادیتی

آنے والے نے اس کے منہ پہ اپنا بھاری مردانہ ہاتھ رکھتے اس کی چیخ کا گلا دبایا

اور اسے دیوار سے لگا دیا

اب صورتحال یہ تھی ہاتھ میں کافی کا کپ پکڑے وہ صرف ہوں ہاں ہی کر سکتی تھی

اس سے پہلے کہ وہ کافی اس کے اوپر انڈھیلیتی

وہ اس کے ہاتھ سے کافی لے کر ساتھ رکھی میز پر رکھ چکا تھا

حیا اس کی گرفت سے نکلنے کی ناکام کوشش کرتے ہلکان ہو چکی تھی

نہ اس پہ وار کر سکتی تھی نہ ہی اپنا دفاع کیونکہ آنے والا شاید اس سے بخوبی آگاہ تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک ہاتھ ہنوز اس کے منہ پہ رکھے جیب سے موبائل نکال کے اس کے چہرے کو منور کر گیا

اچانک اتنی روشنی نے اس کی آنکھوں کو چندھیادیا

اور ایک لمحے تک تو اسے کچھ نظر نہ پھر آہستہ آہستہ اس نے آنکھیں کھولیں تو

سامنے کا منظر عیاں ہوا

اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ اس کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں

اپنے نازک ہاتھوں سے اس کا ہاتھ اپنے منہ ہٹانے کی اس نے بڑی کوشش کی مگر نہ ہٹا سکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شش شش"

اپنے منہ انگلی رکھتے

اسے خاموش رہنے کا کہتے وہ اس کے منہ اپنا ہاتھ ہٹا چکا تھا

جبکہ حیا کو لگا کہ کوئی بوجھ ہٹا ہو

اس نے گہری سانس لی

Posted On Kitab Nagri

"اپنے لوگوں کے گھروں میں بھی چوری کرنا شروع کر دی ہے؟

پھر غصے سے سامنے کھڑے شخص کو گھورتے ہوئے سوال کیا

وہ پوچھ رہی تھی یا بتایہ اندازہ لگانا مشکل تھا

کیا مطلب گھروں میں بھی چوری پہلے میں کیا چوری کرتا رہا ہوں؟

اس نے اُس پر واچکاتے پوچھا

"ہاں تو پہلے لوگوں کے دل چوری کئے پھر اب گھر میں گھس آئے"

وہ ایسے دیکھ رہی تھی جیسے کوئی جانی دشمن ہو

"مس حیا آپ تصحیح کر لیں نہ میں نے کسی کا دل چوری کیا

اور نہ ہی کسی کے گھر گھس آیا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"واہ بھی واہ ڈھٹائی تو دیکھو جناب کی میرے ہی گھر میں رات کے اس پہر چوروں کی طرح گھس کے میرے ہی سامنے بول رہے ہیں کہ میں نہیں گھسا"

حیا نے طنز کرتے کہا

"ہیلو لڑکی مجھے کوئی شوق نہیں ہے کسی کے گھر گھسنے کا
وہ تو مجھے عدن نے بلایا تھا چھت پہ
آفس کی کوئی فائلز دینی تھی اس نے اگر آپ اجازت دیں گی
تو میں جاؤں گا"



"ہاں تو اس طرح آئیں گے تو ایسا ہی بولوں گی نہ
جائیں میں نے کونسا آپ کو باندھ کے رکھا ہے"

راستہ دیتے اس نے بولا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا بھی رات کے اس پہریوں اکیلے پورے گھر میں چڑائیوں کی طرح گھومنا ٹھیک نہیں کمزور دل لوگ جان سے بھی جاسکتے ہیں"

حیا کو کہتے وہ جلدی سے سیڑھیاں چڑھتا اوپر کی جانب بڑھا
کہ کہیں وہ پیچھے سے اس کو کچھ اٹھا کے مار ہی نہ دے

حیا پہلے تو سمجھی نہیں اس کی بات جب سمجھی تو غصے سے تمللا اٹھی

"یہ مجھے چڑا ایل بول کے گئے ہیں خود کیا ہیں جن بھوت سڑیل کھڑوس اکڑو"

اس بچارے کے فرشتوں کو بھی خبر نہ تھی کہ پیچھے اسے کتنے عظیم ناموں سے منسوب کیا جا رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہ چلتی جا رہی تھی بغیر کسی منزل کا تعین کیئے سردرد سے پھٹ رہا تھا
اور جسم بخار سے تپ رہا تھا اس اجڑے حلیے میں وہ بس کسی گننام منزل کی طرف جا رہی تھی
اسے کچھ خبر نہ تھی کہ یہ کونسا راستہ کونسی جگہ ہے

Posted On Kitab Nagri

اسے کچھ پتہ تھا تو صرف اتنا کہ اس کے سر پہ چھت نہ رہی تھی ایک آخری سہارا تھا جہاں باتیں سن کے کام کر کے
ذلیل ہو کے بھی دو وقت کی روٹی،

جسم ڈھانپنے کو کپڑے اور سہارے کو چھت میسر تھی وہ بھی اب نہ رہی تھی

وہ پتہ نہیں کب کنارے سے سڑک کے درمیان آگئی اُسے خبر نہ ہوئی

زندگی اس سے امتحان لے رہی تھی جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھے

نہ سکون کی زندگی میسر تھی نہ ہی موت اس پہ مہربان ہونے کو تیار تھی

ڈرائیور کے بروقت بریک لگانے پہ گاڑی عین اس کے سامنے آ کے رکی

اگر وہ بریک نہ لگاتا تو آج اس کے بچنے کے امکان کم ہی تھے

وہ انتہا ہی غصے سے گاڑی سے نکلا اور اس کے پاس جا کھڑا ہوا

وہ جو آنکھوں پہ ہاتھ دیئے

خود کو بچانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی اسے خبر ہی نہ ہوئی گاڑی رک چکی ہے

اور کوئی اس کے پاس کھڑا ہے

Posted On Kitab Nagri

"ہر کسی کو میری ہی گاڑی کے نیچے آ کے
مرنے کا شوق کیوں ہے"

یہ کہتے وہ اس کے بازو کو جکڑ چکا تھا

آہستہ آہستہ اس نے اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹائے اور یقین کرنے لگی کیا واقعی وہ بچ گئی ہے

"تم لگتا ہے تمہیں۔ رنے کا بہت شوق ہے تمہیں اگر مرنا ہی تو کہیں اور جا کے مرو نہ ہر دفعہ میری ہی گاڑی کے
سامنے آ کے کیوں کھڑی ہو جاتی ہو"



اس کے بازو میں انگلیاں دھنساتے وہ غصے سے بولا

"چھو چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے"

وہ درد سے بلبائی

"اپ کے والدین کو خبر بھی ہے کہ نہیں کہ ان کی بیٹی سڑکوں پہ یوں پھر رہی ہے"

Posted On Kitab Nagri

سرتاپیر اسے دیکھتے فرہاد نے کہا

شیرین نے جھکی نظریں آٹھ کے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جو اس کے ماں باپ کو بیچ میں لے آیا تھا

کیا نہیں تھا اس کی نظروں میں کرب، بے بسی، ویرانی۔۔۔۔

اس کو اس حالت میں دیکھ وہ شل رہ گیا
وہ ابھی مزید اسے سناتا

مگر اس کی آنکھوں نے اس پہ بیتے درد کی داستاں کسی تحریر کی صورت اس پہ بیاں کر دی

www.kitabnagri.com

"چلو میں تمہیں گھر چھوڑ آؤں تمہارے"

یہ کہتے اس نے شیرین کی کلائی تھامی تو ششدر رہ گیا
وہ بخار سے تپ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اپ کو تو تیز بخار ہے

چلیں ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں پھر آپ کو گھر چھوڑ دوں گا"

اس کی کلائی پکڑے وہ گاڑی کی طرف بڑھا ہی تھا کہ اسے آگے آتے نہ دیکھ پھر پلٹا

"میرا کوئی گھر نہیں ماما نے نکال دیا میرے ماما باپ نہیں ہیں بچپن میں حادثے میں ان کی موت ہو گئی تھی آپ پلیز مجھے دارالامان یا یتیم خانے میں چھوڑ آئیں"

وہ نقاہت زدہ لہجے میں کہتی اپنا سر تھام گی۔۔۔

وہ فوراً اس کے قریب آیا اسے سہارا دیا کہ کہیں وہ گر نہ پڑے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ دارالامان یا یتیم خانے سے بہتر ہے اپنی اسی ماما کے گھر چلی جائیں جہاں رہتی تھیں آپ کی عزت تو محفوظ ہوگی ادھر"

"نہیں نہیں وہ مجھے نہیں آنے دیں گی اب تو بس موت کا ہی انتظار ہے مگر وہ بھی مجھ پہ مہربان نہیں ہو رہی"

Posted On Kitab Nagri

اس نے روتے ہوئے کہا

"پھر آپ میرے گھر چلیں مگر اس کیلئے ہمیں ایک جھوٹ بولنا پڑے گا"

وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

کیسا جھوٹ؟

"میرے گھر والے سو سوال کریں گے میں نہیں چاہتا کہ تمہاری عزت پہ حرف آئے تو میں تمہیں اپنی بیوی بنا کر گھر لے جاؤں گا"

اگر مگر کچھ نہیں تمہارے پاس بھی کوئی اور آپشن نہیں ہے اور میں آپ کو یہاں تنہا بھی نہیں چھوڑ سکتا"

وہ مان سے کہتا اس کو گاڑی میں بٹھا چکا تھا

ارسلان صاحب کو فون ملاتے وہ ساری بات بتا چکا تھا
انہوں ہو اسپتال کے بعد اسے گھر جانے کی بجائے اپنے آفس بلایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں مسٹر فرہاد آپ کی وائف کوئی بہت زیادہ ٹینشن لے رہی ہیں
آپ ان کا خیال رکھیں

ان کو آرام کی بہت زیادہ ضرورت ہے ان کا بخار ایک دو دن میں اتر جائے گا"

ڈاکٹر پیشہ ورا نہ انداز میں اسے بتا رہی تھی جبکہ لفظ وائف پہ فرہاد اور شیرین نے بیک وقت ایک دوسرے کو دیکھا

شکریہ ڈاکٹر وہ ان کا شکریہ ادا کرتے اسے لے کر باہر آیا

وہ شیرین کو لے کر ارسلان صاحب کے آفس پہنچا تو وہ اکیلے نہیں تھے بلکہ عدن بھی ان کے ساتھ تھا

فرہاد کے ساتھ کھڑی لڑکی کو نظریں جھکائے گالوں پہ مٹے مٹے آنسوؤں کے نشان دیکھ
ارسلان صاحب کو اس کی کیفیت کا اندازہ ہو گیا تھا

"بیٹی اگر میں تمہارا باپ بن کے کوئی فیصلہ کروں تو کیا تمہیں قبول ہوگا"

دست شفقت اس کے سر پہ رکھتے وہ محبت سے پوچھ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

جبکہ شیرین کو پہلی بار کسی نے اپنائیت اور محبت سے کچھ کہا تھا

وہ بس ہاں میں سر ہلا کے رہ گئی

فرہاد اور عدن نے ایک دوسرے کو دیکھا
اب یہ کیا کرنے والے ہیں وہ تو بس سوچ کے رہ گئے

"عدن باہر مولوی صاحب اور دو لوگ بیٹھے ہیں انھیں بلاؤ"



عدن کشمکش میں باہر چلا گیا

جبکہ فرہاد سوچ رہا تھا کہ عدن کی توکل شادی ہوئی پھر ابانے کس کے ساتھ اس لڑکی کی شادی کروانی شاید کوئی ہو

وہ سوچ ہی رہا تھا کہ مولوی کے آتے ہی انھوں نے کہا مولوی صاحب نکاح پڑھوائیں

شیرین سلطان !!!

Posted On Kitab Nagri

آپ کا نکاح فرہاد ارسلان کے ساتھ بعوض حق مہر سکھ رائج الوقت طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے

مولوی صاحب کے منہ سے نکلا نام وہاں موجود سب کو چونکا گیا تھا

شیرین نے ایک نظر سامنے کھڑے اپنے محسن کو دیکھا
پھر باپ کی طرح دست شفقت اپنے سر پہ رکھنے والے ارسلان صاحب کو

تین بار قبول ہے بول کے وہ اس اجنبی کے نام اپنی زندگی لکھ چکی تھی جس سے اس کی محض یہ دوسری ملاقات
تھی



مگر اسے یہ اطمینان تو کہ اب اس کے پاس چھت تو ہوگی

www.kitabnagri.com

اور وہ وہاں اپنی باقی ماندہ زندگی سکون سے گزار سکے گی

مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی

وہاں بھی سارہ اس کی سوتن کی شکل میں اس کیلئے بڑے دکھ کا باعث بننے والی ہے

Posted On Kitab Nagri

جبکہ فرہاد تو ہکا بکا باہ کو دیکھے جا رہی تھا کہ یہ ہو کیا گیا ہے اس نے یہ نہیں سوچا تھا
یہ اور بات تھی کہ شیرین اسے بہت اچھی لگی تھی دل کے قریب اپنی اپنی سی لگنے والی یہ لڑکی اب اس کی زندگی
میں شامل ہو گئی تھی

سارہ کے چہرے کا رنگ وہ دیکھنا چاہتا تھا جو ان دونوں کو ساتھ دیکھ کے اس کے چہرے پہ آنے والا تھا

فرہاد سے بھی ایجاب و قبول کروانے کے بعد مولوی صاحب کے ساتھ باقی سب نے بھی دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے

"چلو بیٹا تم میری بیٹی کو اس کے گھر لے جاؤ میں اور عدن بھی تمہارے پیچھے آرہے ہیں

اور ہاں تم اپنی ماں کی فکر نہ کرنا ان کو میں سنبھال لوں گا

تم بس زرا سارہ کو دیکھ لینا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارسلان صاحب نے یہ کہتے ان دونوں کو روانہ کیا

کیسی ہونور؟

Posted On Kitab Nagri

اپنے عقب سے آتی آواز پہ وہ پلٹی

سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کے بیک وقت دو طرح کے رنگ اس کے چہرے پہ آئے خوشی اور ڈر

"میں میں ٹھیک۔۔۔"

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

خیر بتاتے سوال بھی پوچھ ڈالا

"میں تو عدن سے فائل لینے آیا تھا ایک ہی بار نہیں دے دیتا وہ بھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھڑی پہ ٹائم دیکھتے وہ پرسکون انداز میں بولا

"یوں آپ کا مجھ سے اس طرح بات کرنا ٹھیک نہیں"

اس نے ادھر ادھر دیکھتے بے چینی سے کہا

"کیوں ٹھیک نہیں میرا تم سے بات کرنا بات کرنے میں کیا غلط ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولا

"کچھ غلط نہیں مگر میں نہیں چاہتی کہ کسی کو بھی ہماری حقیقت کا پتہ چلے"

وہ ڈرتے ڈرتے بولی

کیوں جو کل ہونا ہے وہ آج ہو جائے گا آخر یہ سب پتہ تو چلنا ہے کل نہ سہی آج ہی۔۔۔

دیکھو میں نہیں چاہتی ہوں کہ ایسا ہوا گرا ایسا ہوا تو بہت سے سوال ہونگے

ان کی نظروں اور زبانوں پہ جن کا سامنا میں نہیں کر سکتی

www.kitabnagri.com

"ارے واہ بھی یہاں تو نظارہ ہی کچھ اور ہے"

سارہ طنزیہ لہجے میں کہتی ان دونوں کے قریب آئی

"نہ نہیں بھا بھی ایسا کچھ نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

نوری نے سارہ کو صفائی دیتے ان اپنے ہاتھ سکندر کے ہاتھوں سے نکالے

"ارے تمہیں کچھ بولنے کی ضرورت نہیں ایسا کچھ نہیں تو ویسا ہی سہی"

"دیکھیں آپ غلط سمجھ رہی ہیں ایسا کچھ نہیں ہے اور اب آپ بات کو بڑھا رہی ہیں"

دل تو کر رہا تھا کہ سامنے کھڑی اس ماڈرن لڑکی کا منہ توڑ دے مگر وہ نرم لہجے میں اس سے مخاطب تھا

"آپ چپ رہیں میں اس سے بات کر رہی ہوں نہ"

وہ انگلی اٹھاتے سکندر کو خاموش رہنے کا کہتی پھر سے نوری کی طرف گھومی

"کیا چیز ہو تم پہلے آتے ہی شوہر کو قابو کر لیا

اور اب اس کے دوست کو بھی ڈورے ڈال کے اپنے بس میں کر لیا"

الفاظ تھے یا پگھلا سیسہ جو اس کی سماعت سے ٹکرائے تو اس کے انگ انگ میں غصے کے لاوے ابل پڑے

Posted On Kitab Nagri

"چلیں میں نے تو مٹھی میں بھی کر لیا اور ڈورے بھی ڈال لیے مگر بھابھی آپ تو اپنے ایک عدد شوہر کو بھی قابو نہ کر سکیں"

نوری اور کسی کی باتیں چپ چاپ برداشت کر جائے یہ کیسے ممکن تھا

"تم تم گنوار جاہل"

سارہ سے جب کوئی جواب نہ بن پڑا تو وہ غصے سے پیر پٹکتی چل پڑی

میں چلتا ہوں اگر کوئی بات ہو تو بتا دینا کہ کہتے سکندر بھی جانے لگا

www.kitabnagri.com

"ہاں آپ جائیں چنگاری تو لگ چکی ہے نہ آگ بھی لگ جائے گی"

نوری نے دانت پیستے کہا

کیونکہ مجھے پتہ ہے تم اس آگ کو بجھا کو گی اسی لیے جا رہا ہوں

Posted On Kitab Nagri

پر یقین انداز سے کہتے وہ آگے بڑھ گیا

نوری بس مسکرا کے رہ گئی

وہ جو موبائل پہ نظریں جمائے ناول پڑھنے میں مصروف تھی سامنے سے آتے سکندر سے ٹکرائی

"آؤچ"

ماتھا پھوڑ ڈالا میرا دیکھ کے نہیں چل سکتے ہیں کیا؟

وہ ماتھے پہ ایک ہاتھ رکھے دوسرے ہاتھ سے موبائل پکڑے ٹکرانے والے کو آنکھیں چھوٹی کیئے دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

وہ جو فرصت سے اسے دیکھنے ٹھہر گیا تھا اس کے دیکھنے کی گڑبڑا کے پہلو بدل کے رہ گیا

"آپ"

تقریباً چنچ مار کے پوچھا گیا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں"

وہ اطمینان سے بولا جیسے آگے جو ہونے والا ہے اس کیلئے تیار ہو



آپ دیکھ کر نہیں چل سکتے کیا؟

یا ہر بار مجھ سے ٹکرانے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے

اپنے گھر میں آرام نہیں ہے

جو ہر دن پہنچے

ہوئے ہیں ادھر پہلے تو بھولے سے بھی نہ بھٹکے ادھر۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیامیڈم تو شروع ہو چکی تھی

آپ کو اعتراض کس بات پہ ہے میرے ٹکرانے پہ، بار بار آپکے گھر آنے پہ یا پہلے نہ آنے پہ؟

وہ سینے پہ ہاتھ باندھے اس سے پوچھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ساری باتوں پہ"

ایک پل کو تو وہ مسمرائز ہوگی اُس کو دیکھتے پھر نظریں اس سے ہٹاتے ادھر ادھر دیکھتے بولی

اچھا ابھی تو میں جلدی میں ہوں پھر کبھی اس پہ بات کریں گے

یہ کہتے وہ چلا گیا

"بول تو ایسے رہے ہیں جیسے مجھے ان سے بات کرنے کے سوا کوئی اور کام نہ ہو ہنہ بات کریں گے کسی اور وقت اور جیسے میں تو مری جا رہی ہوں ان سے بات کرنے کو سمجھتے کیا ہیں خود۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی شہزادہ گلغام تو ہیں نہیں جو اتنی اکڑ رکھتے ہیں سڑو کہیں کے"

وہ تو جاچکا تھا مگر حیا میڈم دل کی بھڑاس نکالنے میں مگن ہو چکی تھیں جیسے اس سے اہم کوئی کام ہو ہی نہ

Posted On Kitab Nagri

"سنو سارہ کے سامنے زرا پر اعتماد رہنا اور اگر وہ کچھ بولے تو چپ نہ رہنا سیدھا سیدھا جواب دینا وہ بھی اینٹ کے بدلے پتھر والا"

"لڑائی آپکی ہے اور آپ مجھے آگے کیوں کر رہے ہیں اور میں کیوں کسی سارہ سے لڑوں میں نے ان کا کیا بگاڑا ہے جو وہ مجھے کچھ کہیں گے"

وہ تو سمجھتا تھا اس کے منہ میں زبان ہی نہیں
وہ جب بولنے پہ آئی پتہ تو اسے تب چلا فرہاد تیری قسمت میں خاموش طبعت بیوی نہیں لکھی



تم پوچھ رہی ہو کیا بگاڑا؟
فرہاد نے گاڑی چلاتے اس سے پوچھا

ہاں یہ ہی پوچھا ہے میں نے

تم نے اس کا اکلوتا شوہر اس سے چھین لیا اور اب بول رہی ہو کیا بگاڑا
اس سے زیادہ کسی کا کچھ بگاڑا جاسکتا ہے کیا؟

Posted On Kitab Nagri

فرہاد کی بات سنتے ہی پہلے تو حیرت سے اس کا منہ کھلا پھر تو وہ غصے سے لال سرخ ہو گئی

آپ نے مجھے دھوکہ دیا آپ پہلے شادی شدہ تھے اور مجھ سے بھی نکاح کر لیا بتائیں کتنے بچے ہیں آپ کے بتائیں مجھے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولی

میں نے کونسا تم سے پیار کے وعدے کر رکھے تھے جو تمہیں دھوکہ دیا ہے
اور میں تک بات ہے بچوں کی تو میرے صرف پانچ بچے ہیں

اپنی مسکراہٹ کو دبتے اپنے چہرے پہ سنجیدگی طاری کرتے فرہاد نے جواب دیا

شیریں کا تو جائے صدمے سے منہ ہی کھل گیا تھا

بچوں تک ٹھیک ہے مگر میں آپکی دوسری بیوی کو برداشت نہیں کروں گی میں بتا رہی ہوں آپکو "

زرا سنبھلتے وہ بولی

نہیں نہیں تم نے پہلی بیوی کو برداشت کر لینا ہے کیونکہ اس میں زرا برداشت نہیں وہ تمہارا منہ نہ نوچ ڈالے "

Posted On Kitab Nagri

اسے ڈراتے فریاد نے کہا

"میں بھی دیکھتی ہوں کیسے مجھے ہاتھ لگاتی ہے"

مضبوط لہجے میں کہتی اسے وہ بہت معصوم لگی تھی

"یہ ہی تو کہہ رہا ہوں کہ سارہ کو لگنا چاہیے کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں
اور ہماری لومیر تنج ہے"

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لگنا کیا چاہیے ایسا ہی ہے"

اس کا جواب سن کے وہ مسکرا کے رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

"تم تیار ہو طوفان کا سامنا کرنے کیلئے"

فرہاد نے ساتھ چلتی شیریں سے پوچھا

"ہاں اپنے لیے اتنا تو کر ہی سکتی ہوں صرف طوفان کا سامنا ہی نہیں کرنا بلکہ اس کا رخ بھی موڑنا ہے"

نکاح کے پیپر ز سائن کرنے کے بعد اس میں پتہ نہیں یکدم اتنا اعتماد آ کہاں سے گیا تھا

www.kitabnagri.com

"ارے واہ آپ تو بڑی بڑی باتیں بھی کر لیتی ہیں"

یہ کہتے فرہاد دروازے پہ پہنچا

Posted On Kitab Nagri

"رکیں آپ کو بڑی جلدی ہے اپنے گھر جانے کی نئی نویلی دلہن بھی ساتھ زرا لگنا چاہیے کہ نئی نویلی بیوی ساتھ لائے جس کو اپنی زندگی شامل کئے ابھی گھنٹہ بھر ہی ہوا اور آپ ہیں کہ آگے چلے جا رہے ہیں"

اسے آواز دیتے اس کے قریب چلی آئی تھی

کیسے لگے گا کہ نئی نویلی دلہن ساتھ ہے؟

ایسے۔۔۔

فرہاد کے سوال پہ اس نے فرہاد کا بازو پکڑ کے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلیں اب۔۔۔

فرہاد نے ایک نظر اسے دیکھ کر پوچھا

ہوں۔۔

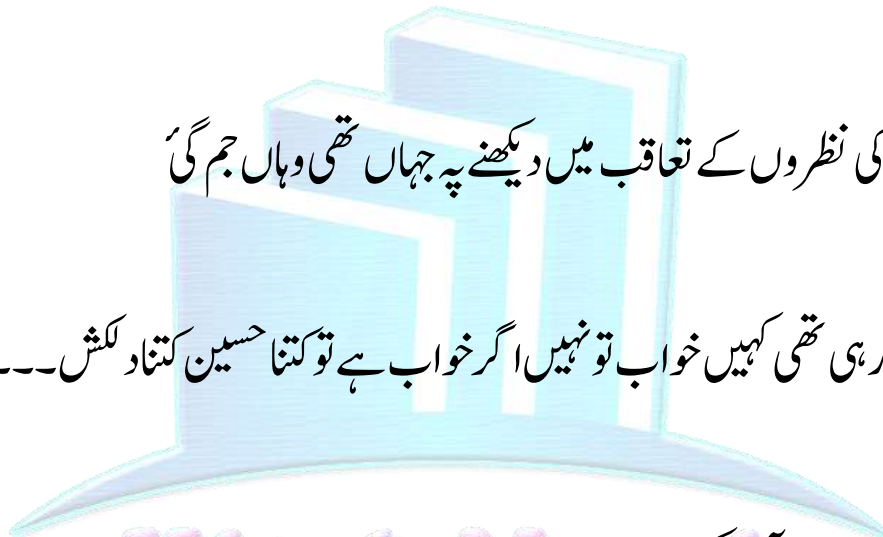
حیا جو منہ پہ بوتل رکھے پانی پینے میں مصروف تھی

Posted On Kitab Nagri

فرہاد کے ساتھ اس کا بازو تھا مے آتی لڑکی کو دیکھ کر اسے اچھو لگا
منہ سے پانی فوارے کی صورت میں سامنے بیٹھی سارہ کے اوپر۔۔۔۔۔
سارہ جھٹکے سے اٹھ کھڑی ہوئی

تم۔۔۔۔۔ 😞😞

کچھ کہنے لگی تھی کہ حیا کی نظروں کے تعاقب میں دیکھنے پہ جہاں تھی وہاں جم گئی
حیا تو بار بار آنکھیں مل رہی تھی کہیں خواب تو نہیں اگر خواب ہے تو کتنا حسین کتنا دلکش۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دونوں چلتے سارہ کے سامنے آر کے

کو کون ہے یہ؟

سارہ نے ہوش میں آتے فرہاد سے پوچھا

سارہ کے سوال پہ شیرین نے ایک نظر فرہاد کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جیسے پوچھ رہی ہو کیا یہ ہی وہ طوفان جس کی پیشن گوئی آپ نے کی تھی

فرہاد نے بھی اثبات میں سر ہلادیا

میں کچھ پوچھ رہی ہوں
تم سے فرہاد کون ہے یہ لڑکی اور تمہارے ساتھ کیا کر رہی ہے؟

سارہ غصے سے پھنکاری

"پہلے تو یہ تم کہنا بند کریں ان سے کیا پوچھ رہی ہیں مجھ سے پوچھیں میں آپ کو بتاتی ہوں"

www.kitabnagri.com

فرہاد کا ہاتھ چھوڑ کے دو قدم آگے آتے وہ عین سارہ کے سامنے آرکی

"تم چپ رہو لڑکی میں اپنے شوہر سے پوچھ رہی ہوں تم ہوتی کون ہونچ میں بولنے والی اور مجھے آپ جناب تم تو
کے سب پڑھانے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں مجھے پتہ ہے جس کو کیا بولنا ہے سمجھی"

Posted On Kitab Nagri

سارہ اس کو انگلی دکھاتے غصے سے بولی

"ارے ارے غصہ کرنے والی بات ہی نہیں ہے نہ آپ کیوں اپنا بلڈ پریشر ہائی کر رہی ہیں
آپ میرے محبوب شوہر سے پوچھ رہی ہیں تو میں ان کی بیوی ہونے کے ناطے آپ کو بتا رہی ہوں بس
اور بات یہ انگلی زرا کنٹرول میں رکھیں نہیں تو اس کے ٹوٹنے میں دیر نہیں لگے گی"

اس کی انگلی پکڑ کے نیچے کرتے وہ اطمینان سے بولتے وہ شیریں لگ ہی نہیں رہی تھی
جو آج تک مامی کے ظلم چپ چاپ برداشت کرتی آئی تھی یہ تو کوئی اور ہی لڑکی تھی

"بہت اچھے سے جانتی ہوں

تم جیسی لڑکیوں کو تم جیسی سڑک چھاپ لڑکیاں اپنی اداؤں سے امیر لڑکوں کو پھانس کے ان کی دولت کے لالچ
میں ان سے شادی کرتی ہو تم جیسی ایک پہلے ہی موجود ہے"

سارہ نے چپ کھڑی نوری کو بھی نہ بخشا

نوری جو کچھ بولنگ ہی والی تھی حیا کے ہاتھ پکڑ کے روکنے پہ چپ ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہم جیسی لڑکیاں مانا کہ ہم جیسی لڑکیاں تمہاری طرح منہ ٹیڑا کر کے انگلش نہیں بولتی ہیں ہمیں بھی گھی جب سیدھی انگلی سے نہ نکلے تو ٹیڑھی انگلی سے نکالنا آتا ہے"

وہ لڑکی تو سارہ کو منہ توڑ جواب دیئے جارہی تھی

حیا نے ہنستے ہوئے بھائی کو بیسٹ آف لک کہا

تو وہ بھی ہنسنے لگا جیسے کہہ رہا ہوا اب لایا ہوں نہ سارہ کو ناکوں چنے چبوانے والی

چلو شاہنشاہ نکلو تم جاہل، بد شکل، گھناؤنی، آوارہ۔۔۔۔۔

نکلو تم میرے گھر سے نکلو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سارہ اس کو بکتی بازو سے پکڑتے دھکے دینے لگی

"ہوش میں تو ہو تم تمہارا گھر کہاں سے آگیا یہ میرا گھر ہے اور تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو ہاتھ بھی لگانے کی"

Posted On Kitab Nagri

فرہاد جو کب سے چپ کھڑا تھا آخر کیسے سن سکتا تھا اسکی بیوی کو کوئی ایسے الفاظ بولے

"میں بھی دیکھتی ہوں یہ دونوں کب تک رہتی ہیں اس گھر میں ان دونوں کو نکال باہر نہ کیا تو میں بھی سارہ نہیں

"

سارہ تلملا اٹھی اور پاؤں بٹکتے شیریں اور نوری دونوں کو ہاتھ نچانچا کے کہتی وہاں سے چلی گئی

شکر ہے گی چنڈال عورت حیا یہ کہتی اس پیاری سی پٹاخہ لڑکی کی طرف بڑھی جس نے سارہ کو بھی میدان چھوڑنے پہ مجبور کر دیا



"میں حیا آپکی اکلوتی نند"

www.kitabnagri.com

حیا خوش اخلاقی سے اپنا تعارف کرواتے بولی

"اور میں آپکی اکلوتی دیورانی"

نوری نے بھی کہاں پیچھے رہنا تھا

Posted On Kitab Nagri

شیرین ان دونوں سے خوش اخلاقی سے بات کی ان کی تو وہیں کھڑے کھڑے دوستی ہو گئی تھی

"اچھا اب میں اپنی بیوی آپ دونوں کے حوالے کر کے جا رہا ہوں اس کا خیال رکھنا جس ٹون میں آپ لوگوں نے اسے دیکھا ابھی اس سے کافی مختلف ہے یہ تو آج پہلی بار ہوا"

فرہاد نے نوری اور حیا کو کہتے شیرین کو مسکرا کر دیکھا

"ارے فرہاد بھائی آپ فکر ہی نہ کریں ہم نے انہیں اپنے گینگ میں شامل کر لیا ہے فکر ناٹ ہم آپ کی بیگم صاحبہ کا بہت زیادہ خیال رکھیں گے"



نوری نے فرہاد کو یقین دہانی کروائی

فرہاد کے جاتے ہی وہ پھر سے باتوں میں مصروف ہو چکی تھیں
اور ایسے باتیں کر رہیں تھیں جائے سالوں سے جانتی ہوں ایک دوسرے کو

Posted On Kitab Nagri

"ارے میں بھول گئی آپ کو نہ ٹک ٹاپ تیار کرنا ہے تاکہ بھائی جان آپ کو دیکھ کہ باقی سب کچھ بھول جائیں اور
سارہ چڑا لیں کو بھی آگ لگے کچھ۔۔۔۔۔"

حیا نے سر پہ ہاتھ مارتے کہا

ارے ہاں چلو چلو سارہ کو جلانے کا تو اب مزا آئے گا
نوری نے بھی اٹھتے کہا

وہ تینوں باتیں کرتی حیا کے روم کی طرف چل دیں



www.kitabnagri.com

امی کدھر ہیں آپ۔۔۔۔۔

روحیل کی آواز سنتے راحیلہ بیگم نے آنسو آنکھوں میں آنسو لاتے سر پہ دوپٹہ باندھتے بے حال ہونے کی ایکٹنگ
کرتے دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے روحیل اندر داخل ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا امی؟

آپ ایسے کیوں بیٹھی ہیں بتائیں مجھے۔۔۔

وہ بے چین ہوتا ماں کی طرف بڑھا

"بھاگ گی وہ ہمارے منہ پہ کالک مل کے اپنے یار کے ساتھ بھاگ گی میں نے روکنے کی کوشش کی مجھے دھکے دیتی وہ بھاگ گی۔۔۔"

راحیلہ بیگم نے روتے پٹتے کہا

"امی ایسے کیسے وہ بھاگ گی آپ نے روکا کیوں نہیں مجھے کال کر دیتی میں آ جاتا۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ سرخ انگارہ انکھیں لیے ان کو بول رہا تھا

ارے کیسے بلاتی کیسے روکتی اس کے ہارنے یہاں یہاں
پستول رکھ دیا تھا اس کا کیا بھروسہ مار بھی دیتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے سر کی طرف اشارہ کرتے وہ زور زور سے بولیں

میں چھوڑوں گا نہیں ایک دفعہ مل جائے مجھے۔۔۔

ہماری محبت اور سہارے کا یہ صلہ دے کے گی ہے

آپ ٹھیک کہتی تھیں کہ یہ گل کھلائے گی

مگر میں ہی اندھا ہو گیا تھا آپ کی باتوں پہ یقین نہ کیا

غصے سے اپنے ماتھے کو پکڑتے وہ بولا

بس کریٹاب بھول جا اس منحوس کو

دفع کر گند کی پوٹلی تھی جان چھوٹی ہماری

وہ بیٹے کو مزید بدزن کرتے بولیں

جبکہ وہ تو غصے سے گھر سے ہی باہر نکل گیا تھا



Posted On Kitab Nagri

اس کے جاتے ہی راحیلہ بیگم سر پہ بندھا ڈوپٹہ کھولتے آنکھوں سے آنسو صاف کرتے اب مسکرا رہی تھی اپنی جیت پہ

"خس کم جہاں پاک"

یہ کہتے وہ خوشی میں کچھ میٹھا کھانے کچن کی طرف بڑھ گئیں

وہ دلہن بنی فرہاد کے سامنے بیٹھی تھی آج وہ اپنی قسمت پہ رشک کر رہی تھی اگر خدا کچھ کسی چیز سے محروم کرتا ہے تو اس کے بدلے ہمیں اپنی بہترین چیز سے بھی نوازتا ہے

آج وہ اس بات کو سمجھ گئی تھی اور خدا کی اس مہربانی پہ وہ شکر گزار تھی

حیا اور نوری نے اس کو واقعی اس قدر تیار کیا تھا کہ فرہاد کی نظریں اس پہ ٹھہر سی گئیں تھی

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں آپ۔۔۔۔
وہ اسے اسی کے انداز میں دیکھتی بولی

دیکھ رہا ہوں کہ خدا نے میری کس نیکی کے بدلے تمہیں میری زندگی میں شامل کر دیا
اور جب سوچتا ہوں تو مجھے نہیں یاد پڑتا کہ میں نے کوئی ایسی خاص نیکی کی ہوگی جس کے بدلے میں خدا نے مجھے تم
سے نوازا ہے

ایسا لگتا ہے میری زندگی مکمل ہو گئی ہے"

وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں بول رہا تھا



"آپ کے پانچ بچے مجھ سے ملنے کیوں نہیں آئے"

www.kitabnagri.com

وہ سنجیدہ انداز سے کہتی اسے ہوش میں لائی

"ارے وہ میں تو تمہارے تو میرے بچوں کی بات کر رہا تھا نہ"

وہ آنکھ و نک کرتے اسے شرمانے پہ مجبور کر گیا

Posted On Kitab Nagri

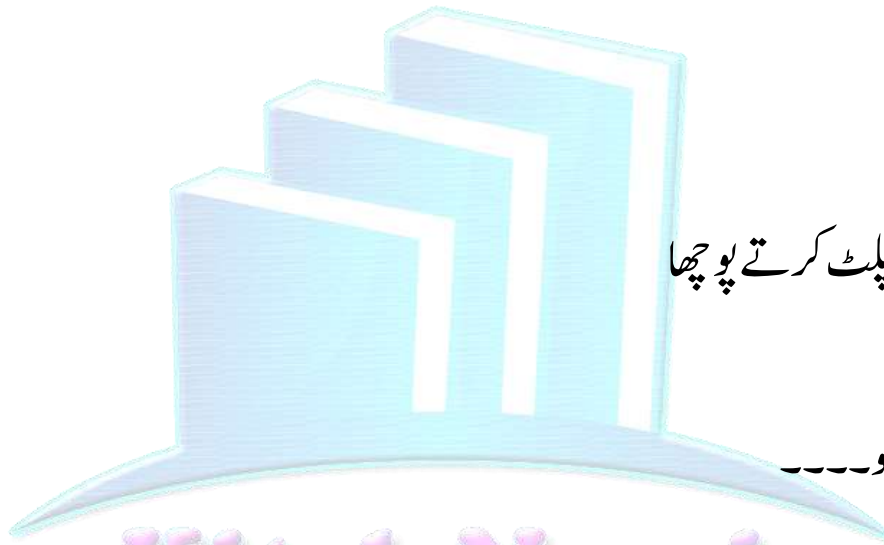
یہ لو۔۔۔

ایک گفٹ پیک اس کی طرف بڑھاتے وہ بولا

اس میں کیا ہے؟

شیرین نے اسے الٹ پلٹ کرتے پوچھا

خود ہی کھول کے دیکھ لو۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے فرصت سے دیکھتے وہ بولا

ڈائمنڈ سیٹ یہ آپ کیوں لائے اتنا مہنگا کیا ضرورت تھی اتنا پیسہ خرچ کرنے کی ہاں۔۔۔۔۔

وہ بجائے خوش ہونے کے پریشان ہوتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

"ارے میری بھولی بیگم یہ ویڈنگ گفٹ ہے تمہارا
اور ہماری لومیرتج ہے تو تم سارہ کو جلانے کی پوری کوشش کرو گی اور میں نہیں چاہتا کہ تم اس کے سامنے ہار مانو"

وہ محبت پاش لہجے میں کہہ رہا تھا

دور آسمان پہ کھڑا چاند بھی دوا جنبی لوگوں کے محبت بھرے ملن پہ خوشی چمک رہا تھا

اور سارہ اپنے کمرے میں جلے پیر کی بلی بنی ادھر ادھر چکر کاٹ رہی تھی

یہ بات تو طے تھی کہ اسے فرہاد میں کوئی دلچسپی نہیں تھی

نہ ہی اس کے کوئی امکان تھے

اس نے بیوی ہونے کا کوئی فرض ادا نہیں کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر وہ سخت غصے میں تھی کہ فرہاد نے ایک غریب کم عمر لڑکی کو اس کے مقابلے میں لاکھڑا کیا تھا

وہ ہار گئی تھی مگر ہار مان نہیں رہی تھی

اب ایسی جگہ سے وار کروں گی کہ کسی قابل نہیں رہیں گے یہ سارے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سارہ ہارمانے والوں میں سے تھی ہی نہیں وہ ان لوگوں میں سے تھی کو جلن اور نفرت میں کسی حد تک بھی جاسکتے ہیں
انجام می پرواہ کئے بغیر

اب وہ بلال کو فون ملا رہی تھی جو اس کی چال کا سب سے قیمتی مہرہ تھا

"ویسے کتنے ہی اچھے نکلے فرہاد بھائی سارہ بھابی کی اکڑ کو منٹوں میں زمین بوس کر دیا"

لیپ ٹاپ پہ کام کرتے عدن کے ہاتھ اس کی بات پہ رکے

www.kitabnagri.com

نہیں ویسے تمہیں کوئی خاص تکلیف ہے کیا سارہ بھابی سے جو ایسے بول رہی ہو؟

عدن نے اس کی طرف دیکھے بغیر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کیا تکلیف ہوگی وہی ہر بات پہ مجھے سناتی رہتی ہیں جاہل گنوار پتہ نہیں کیا کیا بولتی رہتی ہیں اگر انھیں بتا دیا نہ کہ میں کیا ہوں تو۔۔۔۔۔۔۔"

ایک سیکنڈ تم کیا ہو؟

عدن نے اس کو خاموش کرواتے پوچھا

"میں میں مسز عدن ہوں اور کیا ہوں جاہل گنوار نہیں ہوں پڑھی لکھی ہوں"

اس نے بمشکل بات بناتے کہا

خیال رکھنا کہیں میں بھی اپنی خوفیہ محبت کا ہاتھ تھامے کبھی اسے تمہارے سامنے نہ لاکھڑوں۔۔۔۔۔

عدن نے اسے منہ بناتے دیکھ کہا

آپ آپ میں آپ کو چھوڑوں گی نہیں اور اس ڈائن کو نہ مار مار کے بھینگا کر دوں گی ہاں۔۔۔۔۔

اور آپ ایسا سوچ کے بھی دکھائیں (خ)

Posted On Kitab Nagri

چچا جان کو آپ کی ساری شکایتیں لگا کے آپ کا کام کروادوں گی

وہ غصے سے کہتی گھور رہی تھی

بڑا غصہ آرہا ہے اور یہ کیا تم ہر وقت مجھے بابا کی دھمکی دیتی رہتی ہو تم۔۔۔۔۔

ہاں تو

کشن اٹھا کے اس کی طرف پھینکتی وہ بولی

اب ان دونوں کے درمیان عظیم کشن جنگ شروع ہو چکی تھی دونوں اپنا اپنا کام بھول بھال گئے تھے

Kitab Nagri

زندگی کتنی حسین ہو جاتی ہے ان لمحوں میں جب انسان سب بھول کے کیوں ہے کیا ہے کیا تھا کو ایک سائنڈ پھر رکھ

کے

اسی لمحے میں گم ہو جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

صبح کے نو بج رہے تھے سورج پوری شان کے ساتھ آسمان پہ جلوہ افروز تھا
سعدیہ بیگم غصے سے شوہر کو گھور رہی تھیں کیونکہ ان کو ابھی پتہ چلا تھا
کہ ان کے شوہر فرہاد کی دوسری شادی کھڑکادی ہے
اور کسی سے پوچھنا تک گوارا نہیں کیا

"جیسے جیسے آپ کی عمر بڑھتی چلی جا رہی ہے آپ کا دماغ خراب ہوتا جا رہا ہے ارسلان صاحب"

وہ غصے سے ادھر ادھر چکر کاٹتے بولیں
www.kitabnagri.com

"غلط کہہ رہی ہیں آپ سعدیہ بیگم کیونکہ میرا دماغ خراب نہیں اب ہی تو صحیح ہو رہا ہے"

ارسلان صاحب نے اسی کے انداز میں مگر اپنے ازلی دھیمے لہجے سے ان کو کہا

کیا کرتے پھر رہے ہیں آپ؟

Posted On Kitab Nagri

"پہلے آپ نے عدن کا پتہ نہیں کون سا نکاح اور وہ لڑکی کا کرہم سب کے سروں پہ تھوپ دی
جو جاہل گنوار ہے

ہماری سوسائٹی میں موو تک نہیں کر سکتی
اور اب آپ نے اپنے شادی شدہ بیٹے کی دوسری شادی کروادی
جبکہ اس کی شادی کو ابھی چھ ماہ ہی ہوئے تھے"

وہ غصے سے بولیں

"اچھا اور وہ سب کیا ہے
جو آپ کرتی پھر رہی ہیں آپ نے اپنی مرضی سے اپنی منہ پھٹ، بد زبان، ضدی اکڑو بھانجی کی شادی طے کر دی
تھی میری بیٹی سے وہ بھی ہم سب کو بتائے بغیر
اور اب کی بار بھی آپ نے ایسا ہی کیا حیا کا رشتہ طے کر دیا اور ہم میں سے کسی سے پوچھنا تک گوارا نہیں کیا"

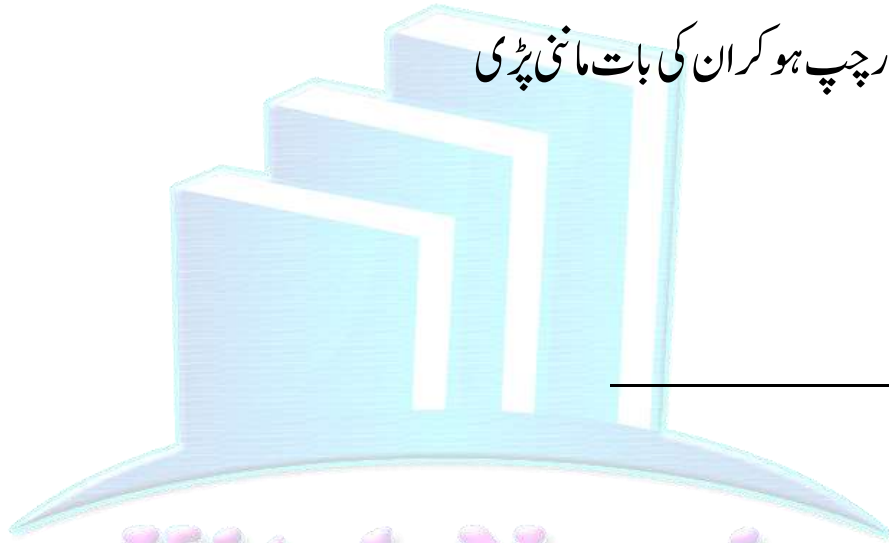
"ہاں تو اچھا لڑکا ہے بلال بیرون ملک سیٹل ہے اپنا گھر اپنا کاروبار ہے خوش رکھے گا ہماری حیا کو"

وہ بلا کی تعریف کرتے بولیں

Posted On Kitab Nagri

"تو آپ نے جو کیا میں نہیں بولا آپ کے
فیصلے میں آپ بھی خاموش رہیں تو اچھا ہے
اور آج شام گھر میں چھوٹی سی پارٹی رکھی ہے تو باقی سب کو میں نے بتا دیا تمہیں بھی بتا رہا ہوں"

سعدیہ بیگم کو چار و ناچار چپ ہو کر ان کی بات مانتی پڑی



"جیسا ہے تمہارا منگیتر بھی آرہا ہے رات کی پارٹی میں"

نوری نے شرارت سے حیا کو چھیڑا جو
رات کے فنکشن کیلئے ڈریس سلیکٹ کر رہی تھی

کہاں کا منگیتر کون منگیتر کس کا منگیتر؟

Posted On Kitab Nagri

حیا نے صدمے سے پاس کھڑی دونوں بھابیوں کو دیکھا

"ہاں چچی نے تمہارا اور بلال کا رشتہ طے کر دیا ہے
تمہیں نہیں پتہ کیا ہمیں ابھی کچھ دیر پہلے چچا جان نے بتایا"

حیاتو نوری کی بات سن کے حیرت میں ہی چلی گئی کہ ماما کیسے ایسا کر سکتی ہیں مجھ سے پوچھنا تو دور کی بات بتانا بھی
مناسب نہ سمجھا

حیاتو جیسے صدمے میں ہی چلی گئی تھی ابھی دل کا غم کم نہ ہوا تھا کہ اب یہ سب۔۔۔۔۔

"حیا مرا کبے میں چلی گئی ہو کیا کب سے ہم دونوں بول رہی ہیں اور تم سن ہی نہیں رہی"
www.kitabnagri.com

شیرین نے حیا کو ہلاتے کہا

"ہاں وہ کچھ نہیں میں سوچ رہی تھی کہ کیا پہنوں آخر میرے سسرال والے بھی تو آئیں گے نہ"

Posted On Kitab Nagri

حیا نے چہرے پہ زبردستی کی مسکراہٹ سجاتے کہا

"حیا مجھے تو نہیں لگ رہا کہ تم یہ سوچ رہی تھی خیر تو ہے نہ کوئی مسئلہ ہے تو ہمیں بتاؤ"

نوری نے حیا کے چہرے کو غور سے دیکھتے کہا

"نہ نہیں تو بھابھی آپ بھی نہ پتہ نہیں کیا بول رہی ہیں میں ٹھیک ہوں
دیکھیں آپ لوگوں نے اگر شاپنگ کرنی ہے تو ساتھ چلیں میں بھی جا رہی ہوں مال"

"نہیں تم جاؤ میرے لیے تو فرہاد کے آئیں گے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شرین نے شرماتے ہوئے کہا

"ارے واہ بھی بڑے لاڈا ٹھار ہے ہیں فرہاد بھائی آپ کے"

نوری اور حیا بیک وقت ایک دوسرے کو آنکھ مارتے اسے چھیڑا

Posted On Kitab Nagri

"چلیں نوری بھا بھی آپ کی شاپنگ بھی عدن بھائی کر کے آجائیں گے یا پھر آپ بھی چلیں گی"

"ہاں وہ چچا جان نے عدن کو کال کر کے بول دیا"

نوری نے ہنستے ہوئے کہا

"لو بھی آپ دونوں کے تو شوہر کر آئیں گے آپ کی شاپنگ میں تو ٹھہری سنگل بندی میں تو چلوں"



"بس کچھ دن سنگل ہو پھر تمھاری بھی شادی ہو جائے گی"

www.kitabnagri.com

شیرین کی بات پہ وہ تینوں مسکرا دیں

Posted On Kitab Nagri

رات کے اس پہر ارسلان صاحب کا گھر روشنیوں میں نہایا ہوا تھا
بڑے بڑے لوگ اس وقت ان کے گھر ہونے والی اس پارٹی میں موجود تھے

سارہ بیگم بلال کی ماں نے ساتھ اپنے رشتے دار عورتوں کا تعارف کروانے میں مصروف تھیں

سارہ کا تو بس ہی نہیں چل رہا تھا فرہاد کے ساتھ کھڑی شیرین پر جھپٹ کر اس کے خوبصورت چہرے کو بگاڑ کے
رکھ دے یا اسے دنیا سے ہی غائب کر دے

آپ نے بتایا نہیں یہ فرہاد کے ساتھ لڑکی کون ہے سعدیہ؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعدیہ بیگم کی دوست نے شیرین کو دیکھ کے پوچھا

"فرہاد کی دوسری بیوی ہے"

بے سہارہ تھی بچاری تو ارسلان صاحب نے اس کا نکاح کروادیا

میرا فرہاد تو پھر ہے ہی فرمانبردار بچہ اور سارہ نے بھی خود اجازت دی تھی"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے ساتھ کھڑی سارہ رضامندی کا بتاتے بات بنانے کی کوشش کی

سارہ بھی مسکرا دی جیسے کہہ رہی ہو ہاں میں نے ہی تو اجازت دی تھی

وہ خاتون سارہ کی تعریفیں کر نیں لگیں
کہ کیسی اچھی بہو ملی سعدیہ کو

اور

ایک ان کی بہو کہ ان کے بیٹے جو جو رو کا غلام بنا کے رکھا ہے



بلال ہنس ہنس کے حیا کو اپنے مشاغل کے بارے میں بتا رہا تھا
اور حیا کی نظریں تو بس ایک ہی شخص جو ڈھونڈ رہیں تھیں
بلآخر وہ نظر آ ہی گیا تھا

سکندر نے بھی عین اسی لمحے بلال کے ساتھ بلیک میکسی پہنے کھڑی حیا کو دیکھا

دونوں کی نظریں ملیں

Posted On Kitab Nagri

حیا نے فوراً نظریں پھیر لیں
اور بلال کے ساتھ ہنس ہنس کے ایسے باتیں کرنے لگی جیسے بہت زیادہ فریبنکنس ہو دونوں کے درمیان

سکندر اس کی اس حرکت پہ ہنس دیا
پاگل لڑکی



Upcoming episode Sneak peak

#رنگ تیرے عشق کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلیک ساڑھی پہنے گلے میں چمکتا ڈائمنڈ نیکلےس پہنے وہ نوری لگ ہی نہیں رہی تھی
اسے کافی دیر سے اپنے اوپر کسی کی نظریں محسوس ہو رہی تھیں
مگر وہ نظر انداز کر رہی تھی کیونکہ عدن تو اس کے ساتھ کھڑا تھا
پھر کون ہو سکتا ہے جو اسے کب سے نظروں میں رکھے ہوئے تھا
یہ سوچتے اس نے ارد گرد دیکھا

Posted On Kitab Nagri

دور کھڑے پچاس سالہ ہمدانی صاحب اسے مسکرا مسکرا کے دیکھے جارہے تھے
اب تو اسکے چہرے کی مسکراہٹ ہوا ہوئی انجانا خوف اس کے چہرے کی رنگت بدل گیا تھا اب

اس ایک ہاتھ سر پہ رکھتے دوسرے ہاتھ عدن کا بازو تھاما

کیا ہوا نور۔۔؟

عدن نے اسکو سر پکڑے دیکھ پوچھا

"عدن میری طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے سر میں بھی کافی درد ہو رہا چکر آرہے ہیں پلیز آپ مجھے کمرے میں
چھوٹ آئیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے بو جھل انداز سے کہا تو عدن کے چہرے پہ بھی فکر نمایاں ہوئی

"چلو بھی سہی مجھ سے نہیں کھڑا ہوا جا رہا"

اب کی دفعہ وہ ہمدانی صاحب کو اپنی طرف آتے دیکھ بولی

Posted On Kitab Nagri

عدن نے اسے کندھوں سے تھاما اور ساتھ لے کر کمرے کی طرف چل پڑا

وہ دیکھ سکتی تھی کہ ان دونوں کو جاتے دیکھ ہمدانی صاحب کے ان کی طرف بڑھتے قدم رکے تھے
وہ خدا کا شکر ادا کرنے لگی کہ آج تو بچ گئی

"صبح سے اس جاہل میسنی کے بغل میں کھڑے ہو تم کچھ احساس بھی ہے تمہیں کہ میں بھی تمہاری بیوی ہوں"

سارہ نے بظاہر مسکرا کر ادھر ادھر دیکھتے فرہاد کو کہا
دیکھنے والوں کو وہ ایک نہایت خوش گوار اور بھرپور زندگی گزارنے والا کپل لگتے مگر وہ کہتے ہیں نہ کہ
"قبر کا حال تو مردہ ہی جانے"

"ہاں ہے نہ احساس اپنی فی نویلی بیوی کا تب ہی تو اس کے ساتھ کھڑا ہوں"

شیرین کے کندھوں پہ ہاتھ رکھتے فرہاد نے سارہ کو مسکرا کے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"فرہاد مہمانوں کا ہی خیال کر لو سب پوچھ رہے ہیں آخر میں بھی تمہاری بیوی ہوں اور تم ہو کہ تمہیں اس کے
سوا کوئی نظر ہی نہیں آ رہا"

فرہاد کا یہ انداز تو اسے سلگا ہی گیا تھا

"مہمانوں کا ہی خیال کر رہا ہوں سارہ ڈارلنگ ورنہ مہمان کیا کہیں گے کہ اپنی فی نویلی دلہن کو چھوڑ کے پرانی بیوی
کے ساتھ گھوم رہا ہے"

سارہ تو بچاری جل بھن کے چل دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم کیوں ہنس رہی ہو؟

فرہاد نے شیریں کو ہنسنے دیکھ پوچھا

سارہ کہ شکل جیسی ہو رہی تھی کوئی بھی دیکھتا اس کو ہنسی ہی آنی تھی نہ

Posted On Kitab Nagri

شیریں کی بات پہ فرہاد کے لبوں پہ بھی مسکراہٹ بکھری

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"سعدیہ بہن اب آپ ہمیں بتادیں ہم کب تاریخ لینے آئیں کیونکہ بلال کو واپس جانا ہے وہاں سارا کاروبار بلال ہی دیکھتا ہے اب بندہ ملازموں پہ بھروسہ تو نہیں کر سکتا"

بلال کی ماں نے سعدیہ بیگم کے چہرے کو دیکھتے کہا

"آپ کی بیٹی ہے حیا آپ کل آجائیں سب مل بیٹھ کے کوئی تاریخ رکھ لیں گے اب تو ہمارے بچے بھی رضامندی دے چکے"

اب ان کے چہرے پہ اطمینان بھری مسکراہٹ تھی کیونکہ انہیں جو لگ رہا تھا حیا آسانی سے نہیں مانے گی مگر ایسا کچھ ہوا نہیں کچھ دیر پہلے ہی حیا ان کو اپنی زباں سے اس رشتے کی رضامندی کی نوید سنا گئی تھی جسے سن کے سن کے روم روم سے خوشی پھوٹ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلال کی ماں بھی خوش ہوئی ان کا جواب سن کے

وہ تو وہی رٹے رٹائے جملے بول رہی تھی جو اسے سکھائے گئے تھے

وہ بلال کی ماں تھی نہ ہی کوئی رشتہ داری اسے ان پیسوں سے غرض تھی جو اس ایکٹنگ کے بدلے اسے ملنے والے تھے

Posted On Kitab Nagri

عدن نے جوں ہی کمرے کا دروازہ کھولا وہ میڈم جو سردرد کی وجہ سے چکرارہیں تھیں اب فون کی سکریں پہ
نظریں جمائے بیٹھی تھی بجائے اس کے کہ آرام کر لیتی

"سوئی نہیں تم تمھاری تو طبیعت ٹھیک نہیں تھی"

وہ اپنا کوٹ اتارتے بولا

وہ جو موبائل پہ ناجانے کیا دیکھ رہی تھی عدن کی آواز سن کے ڈر سے اچھلی موبائل اس کے ہاتھوں سے گرتے
گرتے بچا

www.kitabnagri.com

"ہاں بس نیند ہی نہیں آرہی تھی تو موبائل پہ مصروف ہو گئی"

وہ خود کو نارمل کرتے بولی

Posted On Kitab Nagri

ڈر کیوں گی مجھے دیکھ کے ا

"جسے جیسے کوئی راز ہو اور میں نے جان لیا ہو"

وہ مشکوک انداز سے اسے دیکھتے بولی رہا تھا

"نہیں تو میں کچھ نہیں بس بور ہو رہی تھی سوچا موبائل ہی دیکھ لوں"

نوری نے صفائی دی

"ادھر ہی رک جاتی پانچ منٹ سب تمہارا پوچھ رہے تھے بابا نے بھی پوچھا تھا کہ کہاں میری لاڈلی"

www.kitabnagri.com

وہ لفظ لاڈلی پہ زور دیتے بولا

"چچا جان سے میں خود بات کر لوں گی صبح اور میں وہاں نہیں رک سکتی ایک تو سر درد اوپر سے اتنا شور"

وہ موبائل سائڈ کے رکھتے درمیان میں تکیے درست کرتے لیٹتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری مرضی ہے اب میں کیا بول سکتا ہوں مجھے تو بس دھمکا کے رکھا ہوا ہے تم نے"

آنکھیں بند کرتے وہ آہستہ سے بولا

مگر اس کی آواز اتنی کم بھی نہ تھی کہ نوری کو سنائی نہ دیتی

نوری کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی



دوسرے دن بلال کی ماں مٹھائیاں لے کے پہنچ گئی اور شادی کی تاریخ لے کے روانہ ہوئی ارسلان صاحب عدن

اور فرہاد نے بھی چپ چاپ سعدیہ بیگم کی ہاں میں ہاں ملائی

وہ نہیں چاہتے تھے کہ سعدیہ بیگم کوئی ہنگامہ نہ کھڑا کر دیں

جی ہیلو کون بات کر رہا ہے؟

فون کان سے لگاتے اس نے سلام نہ دعا پہلے سوال پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"جی بندہ ناچیز کو اپکا منگیتر کہتے ہیں"

دوسری طرف سے شوخ انداز سے کہا گیا

"زیادہ شوخا ہونے کی ضرورت نہیں ہے جو کام ہے وہ بولیں"

"ارے ارے ہماری منگیتر صاحبہ تو بہت غصے والی ہیں"

بلال غصہ پیتے پیتے نہیں کیسے اس کی باتیں برداشت کر رہا اب سارہ کیلئے وہ تناؤ کرہ سکتا تھا

"ہاں اس سے پہلے کہ میں مزید کچھ سناؤں

وہ کام بتاؤ جس کیلئے فون کیا ہے یا پھر بند کروں فون"

حیا نے تڑخ کر پوچھا

"ہاں وہ سب کہہ رہے تھے آپ کو شادی کی شاپنگ کروادوں تو آپ تیار ہو جائیں میں آ رہا ہوں لینے"

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے میں ہوتی ہوں تیار"

بے دلی سے کہتے اس نے فون کاٹ دیا

"یہ فی مصیبت گلے پڑ گئی ہے اب"

فون بٹکتے وہ تیار ہونے چل دی

تقریباً آدھے گھنٹے بعد وہ دونوں مال میں تھے

"میں آپکو شاپنگ کروانا ہوں ویسے کسی لڑکی کو میں پہلی بار شاپنگ کرواگا"

www.kitabnagri.com

بلال نے اپنے نمبر بڑھانے کیلئے کہا

"آپ بس ساتھ چل ہیں شاپنگ میں اپنے کارڈ سے ہی کروں گی"

حیا نے بات پہ بلال نجل ہوا

Posted On Kitab Nagri

"چلیں اب باقی جو رہ گیا ہے بعد میں دیکھ لیں گے"

حیا نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا

ہاں چلو۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ دونوں آگے بڑھتے ایک جگہ سکندر کو سٹرس لیتے دیکھ حیا کے قدم رکے

"بلال رکونہ میں سوچ رہی ہوں آپکی شیروانی بھی لیتی چلوں"

بلال تو حیا کے اس شیریں انداز اور کایا پلٹ پہ غش کھانے کو تھا سو فوراً اس کے ساتھ چل پڑا۔۔۔

اوچ۔۔۔

دیکھ کر نہیں چل سکتے کیا آنکھیں کروائے پہ دے آئے ہو۔۔۔۔۔

حیا جو جان بوجھ کے سکندر سے ٹکرائی تھی نیچے دیکھتے بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں آپ خود مجھ سے ٹکرائی ہیں مس"

سکندر کی بات پہ حیا نے غصے سے اوپر کی طرف دیکھا

"آپ۔۔۔"

سوری میں نے آپ کو دیکھا نہیں"

حیا نے شرمندگی چہرے پہ سجاتے کہا

اٹس اوکے



www.kitabnagri.com

سکندر جو اس کی ساری چالیں سمجھ رہا تھا بس اتنا ہی بول سکا

"او سوری میں آپ کو ان سے تو ملنا ہی بھول گئی"

یہ ہیں میرے منگیترا اور ہونے والے شوہر بلال

Posted On Kitab Nagri

اور بلال یہ ہیں عدن بھائی کے دوست اور میرے ٹیچر سکندر مرزا صاحب "

بلال کا بازو تھامتے حیا نے کہا

Nice to meet you

سکندر نے خوشدلی سے بلال کے ساتھ ہاتھ ملاتے کہا

"آپ بھی شاپنگ کریں ہم زرا بلال کیلئے شیر وانی پسند کر لیں"



بلال کا بازو پکڑے وہ چل پڑی

www.kitabnagri.com

یہ دیکھوا چھی لگ رہی ہے نہ۔۔۔

وہ ایک ایک شیر وانی اٹھا اٹھا کے بڑے پیار سے بلال پہ رکھ کے دیکھ رہی تھی

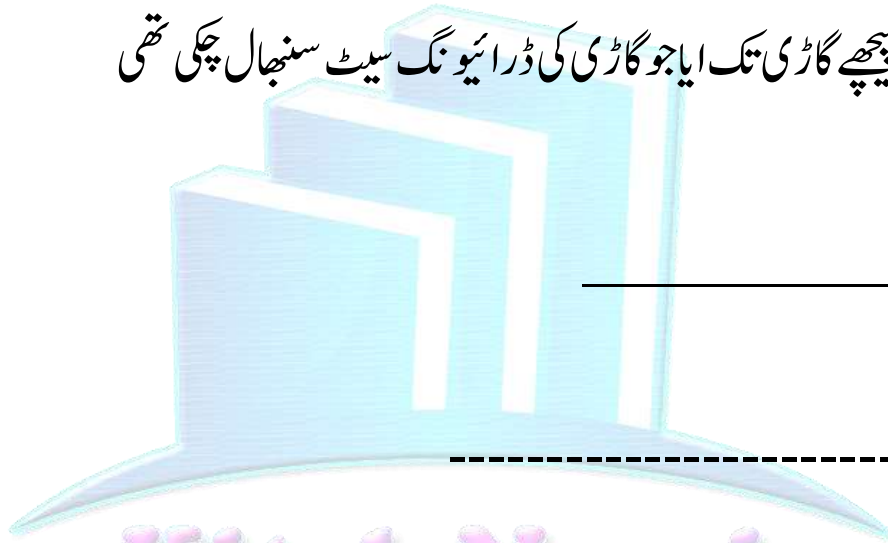
جبکہ سکندر سر ہلا کے چل پڑا جیسے کہہ رہا ہو پاگل لڑکی

Posted On Kitab Nagri

"یہ پیک کر دیں اور چلو بلا اپنی پیمنٹ خود کرو"

بلال بچارہ حیا کی ٹون بدلتے دیکھ حیران ہی رہ گیا

سامان اٹھاتے حیا کے پیچھے گاڑی تک ایاجو گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکی تھی



"حیا کیا کر رہی ہوا اتنی تیز گاڑی چلا رہی ہوا بھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی"

حیا کو غصے سے گاڑی چلاتے دیکھ بلال نے منمنایا

"تمہاری شادی نہیں ہوئی مگر میرے تو جیسے پانچ چھ بچے بھی ہیں نہ"

Posted On Kitab Nagri

حیا نے اسٹیرنگ پہ گرفت مضبوط کرتے کہا

ارے واہ تم نے ملوایا نہیں اپنے بچوں سے اور نہ ہی بتایا

بلال نے اس پہ چوٹ کی

"قبر میں جا کے مل لینا تم سب سے"

حیا نے گاڑی کی سپیڈ مزید تیز کی

"نہ نہیں تم غصہ کیوں ہو رہی ہو میں نے تو کچھ کیا نہیں کیوں مجھے قبر میں

پہنچانا چاہتی ہو حیا"

www.kitabnagri.com

حیا کے تیور دیکھتے وہ ڈرنے لگا تھا

"قبرستان نہ سہی ہو سپیڈل پہنچا دوں گی نہیں تو خاموش ہو کے بیٹھو تم"

Posted On Kitab Nagri

حیا کی دھمکی کا بہت اثر ہوا وہ چپ چاپ بیٹھا سوچنے لگا کہ عجیب پاگل لڑکی ہے بغیر کسی وجہ کے ہی مارنے پہ تلی ہے

سمجھتا کیا ہے خود کو الودا کرے اسے لڑکا بد زبان بیوی ملے جو روز اس کی پٹائی کرے گی تب احساس ہو گا کہ حیا کتنی معصوم پیار کرنے والی تھی

حیا نے سوچتے ہوئے اسٹیرنگ پہ گرفت سخت کی جیسے یہ سکندر ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر یہ کہہ دو بغیر میرے نہیں گزارہ
تو میں تمہارا۔!

یا اس پہ مبنی کوئی تاثر کوئی اشارہ
تو میں تمہارا۔!

Posted On Kitab Nagri

غرور پرور، انا کا مالک
کچھ اس طرح کے ہیں نام میرے
مگر قسم سے جو تم نے اک نام بھی پکارا
تو میں تمہارا۔!

تم اپنی شرطوں پہ کھیل کھیلو
میں جیسے چاہوں لگاؤں بازی
اگر میں جیتا تو تم ہو میرے اگر میں ہارا
تو میں تمہارا۔!

تمہارا عاشق، تمہارا مخلص

تمہارا ساتھی، تمہارا اپنا

رہانہ ان میں سے کوئی دنیا میں جب تمہارا

تو میں تمہارا۔!

www.kitabnagri.com

تمہارا ہونے کے فیصلے کو
میں اپنی قسمت پہ چھوڑتا ہوں
اگر مقدر کا کوئی ٹوٹا کبھی ستارہ
تو میں تمہارا۔!

Posted On Kitab Nagri

یہ کس پہ تعویذ کر رہے ہو
یہ کس کو پانے کے ہیں وظیفے
تمام چھوڑو بس ایک کر لو جو استخارہ
تو میں تمہارا۔!

آج کتنے دنوں بعد عدن نے فجر کے بیچ پہ شاعری دیکھی وہ ابھی موبائل پہ نظریں جمائے بیٹھا تھا کہ اسے لگا کوئی
اس کے پاس کھڑا ہے

سراٹھا کے دیکھا تو نوری مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھی

"کیا کیا کر رہی ہو تم ادھر ایسے کسی کے موبائل میں جھانکتے ہیں کیا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عدن نے موبائل آف کرتے پوچھا

"کسی کے موبائل میں تو نہیں جھانکتے مگر اپنے شوہر کے موبائل میں جھانکنے کی کھلی چھٹی ہوتی ہے"

نوری نے ہنستے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا تم ہر وقت ہنستی رہتی ہو؟

عدن نے گھورتے ہوئے پوچھا

"نہیں تو اور کیا میں ہر وقت روتی بسورتی رہوں کہ اتنا ظالم شوہر ملا ہے جو مجھ سے بات کرنا بھی گوارا نہیں کرتا"



نوری نے تپ کر کہا

نہ نہیں اب میں نے ایسا بھی نہیں کہا۔۔

عدن شرمندہ ہوا

"ہاں تو بندہ اب ہنسے نہ تو کیا کرے ہر وقت روتا رہے"

نوری تم تو چڑھی گی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ برے عدن نے روم سے جانے میں ہی عافیت جانی ورنہ نوری کا کیا بھروسہ کوئی اور دفعہ ایڈ کر کے پھر سے اسے دھمکی دے دے

"ایک عدن خوبصورت بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری عورت کا غم پالے بیٹھے ہیں بندہ پوچھے نوری میں کیا کمی ہے جو یہ روگ پالے بیٹھے ہیں"

نوری بڑبڑاتی ہوئی ادھر ادھر چیزیں بٹکتے ہوئے بولی



نگینہ ناشتہ دے دو مجھے جلدی سے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سارہ نے انگڑائی لیتے ملازمہ کو آواز دی

"نگینہ کدھر مر گئے ہو کب سے آواز دے رہی ہوں تمہیں نہیں پتہ اس ٹائم میں ناشتہ کرتی ہوں"

نگینہ کو نہ اتنا دیکھ وہ پھر سے چلائی

Posted On Kitab Nagri

جی بیگم صاحبہ۔۔۔
نگینہ اس کے پاس آتی بولی

"کہاں مر گئی تھی جب سے آوازیں دے رہی ہوں"

"وہ بیگم صاحبہ شیریں بیگم صاحبہ کے کمرے کی صفائی کر رہی تھی میں"

"اچھا اچھا اب میرا دماغ نہ خراب کرو جلدی سے ناشتہ لا دو مجھے"

ڈائننگ ٹیبل پہ بیٹھتے سارہ نے حکم دیا
www.kitabnagri.com

ناشتہ تو سب نے کر لیا تھا وہ ختم ہو گیا۔۔۔

کیا مطلب ختم ہو گیا تم جلدی سے اور بنادو مجھے

نگینہ آ بھی جاؤ اب آدھا کام باقی ہے ابھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ نگینہ پھر سے کچن میں جاتی شیریں آوازیں دیتی اس تک آپہنچی

"تمہیں نظر نہیں آ رہا جاہل عورت وہ مجھے ناشتہ بنا کر دے رہی ہے تو کیوں آگے ہو بلانے"

سارہ نے دانت پیستے کہا

"نظر مجھے تو آ رہا ہے شاید تم اندھی ہو کہ وہ پہلے میرا کام کر رہی تھی اور یہ کونسا وقت ہے ناشتہ کا"

شیریں نے بھی اس پہ طنز کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نگینہ تم۔۔۔

سارہ نے نگینہ جو دیکھتے کہنا چاہا مگر نگینہ تو وہاں تھی ہی نہیں وہ شیریں کے کمرے میں پہنچ چکی تھی

"تم یہ سب اچھا نہیں کر رہی ہو اس سب کی قیمت تو تمہیں چکانی پڑے گی تم نے سارہ سے ٹکری ہے"

سارہ دھمکی آمیز لہجے میں کہتی وہاں سے چل دی

Posted On Kitab Nagri

دیکھی جائے گی

شیرین نے لا پرواہی سے کہا

مگر وہ بھول گئی تھی سارہ جیسی عورتیں کبھی کسی کو چھوڑتی نہیں اپنے گھمنڈ میں وہ کچھ بھی کر جاتی ہیں



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"روحیل میں نے تمہارے لیے لڑکی پسند کی ہے بہت ہی پیاری اچھے کھاتے پیتے خاندان سے ہے"

کھانا کھاتے روحیل کو راحیلہ بیگم نے بتایا

امی آپ میری شادی کا خیال چھوڑ کیوں نہیں دیتی ہیں آخر۔۔۔

www.kitabnagri.com

"دیکھو روحیل وہ منحوس تو ہمارے منہ پہ کالک مل گئی"

اب خوش ہو گئی اپنی زندگی میں پھر تم کس بات کا سوگ منا رہے

ہو مٹی ڈالو اور اپنی زندگی میں آگے بڑھو"

Posted On Kitab Nagri

راحیلہ بیگم نے اسے سمجھایا

"آپ جیسے چاہتی ہیں ویسے کریں جس سے کروانی ہے میری شادی کروادیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے"

روحیل نے ماں کے سامنے ہتھیار ڈالتے ہوئے کہا

"جیتا رہے میرا بچہ تو نہیں جانتا کہ اس جواب نے مجھے کتنی خوشی دی ہے"

راحیلہ بیگم نے بیٹے کو دعائیں دیں



www.kitabnagri.com

حیاتم اتنے دنوں سے آکیوں نہیں رہی تھی کرکیارہی تھی تم۔۔۔

روزی نے اسے کہنی مارتے سرگوشی کی

"میں شادی کر رہی ہوں بس اس کی تیاریوں میں لگی ہوں اس لیے نہیں آرہی تھی"

Posted On Kitab Nagri

حیا نے اس کے سر پہ بم پھوڑا

کیا؟؟؟؟

حیا کی بات پہ روزی کے منہ سے چیخ نکلتے نکلتے پچی

بہن کیا کر رہی ہے؟

وہ جلا د پہلے ہی میرے پیچھے ہے اب تو کیا پھر سے ڈانٹ پڑوائے گی مجھے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیار وہانسی ہوئی

"نہیں تو بتانہ کون ہے وہ جو تجھے گھاس ڈال رہا ہے او میرا مطلب جسے تم اپنی زندگی کا شہزادہ بنا رہی ہو"

روزی اب کہاں چپ رہنے والی تھی

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ بہن تیرے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں بخش دے میری ننھی جان اب نہ بولنا کلاس ختم ہوتے ہی ساری سٹوری تجھے آنادوں گی ابھی چپ ہو جا"

حیا نے ہاتھ جوڑتے کہا

"یہ کون ہے جس کو سکون نہیں ہے کب سے کھسر پھسر کی آوازیں میرے کانوں تک آرہی ہیں
اگر صبر نہیں ہو رہا تو کلاس سے باہر چلا جائے خود ہی
اب اگر آواز آئی تو میں خود اسے نکال باہر کروں گا"

سکندر کی رعب دار غسیلی آواز میں
گو نجی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو حیا نے روزی کو گھورا
دیکھ کیا بولا تھا میں نے اور اب مل گیا سکون۔۔

"اور آپ کھڑی ہو جائیں مس حیا"

Posted On Kitab Nagri

حیا جو سکون سے بیٹھی تھی اس کی آواز پہ اچھلی
اب کیا مصیبت آگئی ہے ان پہ

جی تو مس حیا آپ بتانا پسند کریں گی آپ کہاں تھیں اتنے دن؟

"جی سر وہ وہ بھائی کی شادی تھی تو میں نہیں آ سکی"

فرہاد کی شادی کا بہانا گھڑا اب کیا بتاتی کہ میری شادی ہے وہ تو اسے ذلیل کرنے کیلئے پوچھ رہا تھا سب ب جانتے
ہوئے بھی

"چلیں آپ نے اگر بھائی کی شادی انجوائے کر لی ہو تو اب اپنی پڑھائی پہ توجہ دیں"

www.kitabnagri.com

ہر وقت سڑا ہی رہتا ہے
پتہ نہیں مجھ سے کیا بہت ہے
اسے مرچی چبائے رکھتا ہے
جب بھی بات کرتا ہے میری بے عزتی ہی کرتا ہے
مجال ہے جو کبھی پیار سے بات کی ہو

Posted On Kitab Nagri

حیا نے سوچتے ہوئے نظریں ادھر ادھر گھمائیں

"عدن مجھے وہ لڑکا خاص پسند نہیں آیا
اپنی حیا کیلئے میں نے تو کوئی بہت اچھا اور سلجھا ہوا لڑکا سوچ رکھا تھا اپنی لاڈلی کیلئے جو اس کے خوابوں کو ٹوٹنے نہ
دے اسے کوئی تکلیف نہ ہونے دے"



ارسلان صاحب نے کھوئے کھوئے انداز سے کہا

بابا آپ فکر نہ کریں میں چھان بین کروالوں گا ساری

"بس بیٹا تمھاری ماں اپنی ضد کے آگے کسی کی سنتی ہی نہیں

پہلے اپنی خود سر ضدی بھانجی کی شادی کسی سے پوچھے بغیر مشورہ کئے بغیر فرہاد سے کر دی

اور وہ میرا فرما بردار بیٹا چپ چاپ دکھابن گیا

Posted On Kitab Nagri

مگر میں نے اس کے چہرے پہ خوشی نہ دیکھی جواب وہ چہرے پہ سجائے رکھتا ہے۔ شیریں کے ساتھ ہوئے "

"بابا آپ کو کس بات کی فکر ہے دیکھیں نہ اب تو فرہاد خوش ہے اور حیا کو بھی ہم اچھے ہاتھوں میں ہی رخصت کریں گے"

عدن نے انھیں تسلی دیتے کہا

"مجھے تمھاری فکر ہے عدن مجھے نہیں لگتا نوری اور تم خوش ہو مجھے اپنا فیصلہ غلط لگ رہا ہے اب"

"نہیں نہیں ہم دونوں تو بہت خوش ہیں آپ

غلط سمجھ رہے ہیں ہم دونوں تو بہت خوش ہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عدن کے ہاتھوں سے طوطے اڑے کہ کہیں نوری نے نہ بتا دیا ہو

دعا کرو میں غلط ہوں نہیں تو یہ سب اچھا نہیں ہو رہا ہے

ارسلان صاحب یہ کہتے فائل پہ جھکے

Posted On Kitab Nagri

عدن سوچوں میں گم ہو کا تھا کہ اب کیسے بابا کو یقین دلائے

"حیاتیار ہوئی کے نہیں سب مہمان آگئے ہیں پوچھ رہے ہیں"

روزی نے گلا پھاڑ کے کہا

"ہاں ہو گئے ہیں تیار ہم سب اچھا ہوا تم بھی آگئی ہو اب چلو ہماری ہیلپ کرو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوری نے مصروف انداز میں کہا

"ہم تو سمجھے تھے اتنی اچھی بھابیوں کے ہوتے اب حیا میڈم کو ہماری ضرورت نہیں ہوگی مگر یہاں تو الٹ ماحول ہے"

روزی نے ہنستے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"چلو اب آپ دونوں باتوں میں لگ گئی ہو سب انتظار کر رہے ہیں"

شیرین نے پریشان ہوتے کہا

چلو بھی نہیں تو پھر سے بلاوا نہیں دلھے میاں آئیں گے اپنی مایوں کی دلھن کو لینے

اب کی بار نوری نے ہنستے ہوئے کہا

ان تینوں نے مل کے حیا کو اٹھایا اور ساتھ لے کر چل پڑیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیا کسی روبرو ٹک گڑیا کی طرح ان کے ساتھ ساتھ چلتی گئی

لوگوں کی نظریں اس خوبصورت لڑکی کے سوا گوار حسن پہ ٹھہر سی گئیں

بلال بھی اٹھ کھڑا ہوا

Posted On Kitab Nagri

اور بلال کو کھڑا ہوتے اور بڑے پیار سے حیا کو دیکھتے سارہ نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھیجنے لیں

حیا کو بلال کے ساتھ بٹھایا گیا

سعدیہ بیگم نے بیٹی کی نظر اتاری

عدن نے افسوس سے ماں کو دیکھا حیا کے لیے سوچا بھی تو کیا

"بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ"

"میں پہلے بھی پیاری ہی تھی صرف آج نہیں لگ رہی ہوں"

بلال کو تعریف کرنے پہ تپا ہوا جواب ملا اور حیا سے تو اسی طرح کے جوابات کی امید کی جاسکتی تھی

"نہیں میرا مطلب وہ نہیں تھا"

Posted On Kitab Nagri

"بلال اگر تم چاہتے ہو میں تمہارا سر نہ پھاڑ دوں تو چپ رہو پہلے ہی میرا سر اس ہنگامے کی وجہ سے گھوم رہا ہے
رہی سہی کسر تم پوری کر رہے ہو"

حیا نے بظاہر مسکراتے مگردانت پیستے ساتھ بیٹھے بلال کو کہا

میم فجر آپ یہاں۔۔۔

اس آواز نے تو جیسے نوری کی جان ہی نکال دی
اس نے پلٹ کر ہمدانی صاحب کی پندرہ سالہ لڑکی کو دیکھا جو فجر کی بہت بڑی فین تھی اور کی بارسٹوڈیو میں اس
سے ملنے کا شرف بھی حاصل کر چکی تھی

"میم آپ کو پتہ جب پاپا نے آپ کو اور سلان انکل کے گھر پہ پارٹی والے دن دیکھا تو واپس آ کے مجھے بتایا
میں تو بہت ایکسائٹڈ تھی آپ سے ملنے کیلئے اور دیکھیں آج آپ کے سامنے کھڑی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکی کافی باتونی تھی جب شروع ہوئی تو چپ کرنے کا نام ہی نہیں لیا

"آپ نے ریڈیو کیوں چھوڑ دیا آپ کی آواز میں تو جادو ہے ایک سحر جو سننے والے کو جکڑ لیتا ہے آج کچھ سنائیں نہ

"

ایک منٹ ریڈیو چھوڑ دیا۔۔

آواز میں جادو۔۔۔۔

عدن جو ابھی وہاں آیا تھا اس لڑکی کی بات پہ ٹھٹھکا

نہ نہیں عدن چلیں حیا کے پاس آنٹی بلارہی ہیں ہمیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بس نوری مجھے سننے دو میرے سوال کا جواب لینے دو اس سے پہلے میں کہیں نہیں جا رہا"

عدن نے اپنا بازو نوری کے ہاتھ سے چھڑاتے کہا

"عدن بھائی میں ان کی بات کر رہی ہوں میم فجر کی مشہور شاعرہ"

Posted On Kitab Nagri

نوری کی طرف اشارہ کرتے وہ لڑکی عدن کی دنیا تہس نہس کر گئی تھی

مطلب جس کی محبت کا وہ دم بھر رہا تھا جسے باہر تلاش کر رہا تھا جس مے لفظوں سے عشق کا دعویٰ کرتا تھا

اس کو ہی نہ پہچان سکا اپنے سامنے ہوتے ہوئے بلکل قریب ہوتے ہوئے بھی وہ اپنی محبت کو نہ پہچان سکا

وہ بے یقینی سے نوری کو دیکھ رہا

اسے یہ سب ایک خواب ہی تو لگ رہا کہاں وہ فجر کے لفظوں کا دیوانہ اور کہاں اب یہ حقیقت
وہ جو دو مہینے سے اس کی شریک حیات بن کر اس کے ساتھ تھی وہ کوئی اور نہیں اس کی فجر ہی تھی اور عدن اس
سے غافل اپنی محبت نہ ملنے کا غم لیے پھر رہا تھا

www.kitabnagri.com

عدن میں آپ کو ساری بات۔۔۔

شششش

بس اب ایک لفظ نہیں

Posted On Kitab Nagri

نوری جو کچھ کہنے ہی والی تھی عدن نے اسے خاموش کر دیا

پلیز میری بات۔۔۔

"نجر آپ مجھے معاف کر دیں میں نے آپ کو تکلیف دی جانے انجانے میں ہی سہی مگر میں آپ کی تکلیف کا باعث بنا"

وہ تو سمجھی تھی کہ اب خیر نہیں ادھر تو سب ہی الٹ ہو رہا تھا

عدن ناراض ہونے کی بجائے معافی مانگ رہا تھا

"عدن ہم اس پہ بعد میں بات کریں گے اور ہاں چچا جان کے سوا یہ بات اب آپ کو معلوم ہے تو میں آپ سے یہ امید رکھوں کہ آپ راز کو راز ہی رکھیں گے"

عدن کو ہوش کہاں تھا وہ تو بس اس کے ہلتے لبوں کو دیکھ رہا تھا

میں کچھ بول رہی ہوں مجنوں صاحب

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں میں نہیں بتاؤں گا۔۔

عدن نے فوراً جواب دیا

عدن کیلئے آج کا دن سب سے خوبصورت دن تھا اس کی محبت اس کا عشق اسے مل گیا تھا خیر مل تو بچپن میں گیا تھا مگر اسے پتہ اب چلا تھا



"ہاں بھی سکندر تم آج مہندی کے فنگشن میں کیوں نہیں آئے بابا تمہارا ہی پوچھ رہے تھے"

عدن تو کال ریسیو ہوتے ہی شروع ہو چکا تھا

"بس کر میرے بھائی بریک پہ پیر رکھ تو شروع ہو گیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے کان سے ہٹھا کے فون کو گھورا جیسے عدن ہو

ہاں اب بتا کیوں نہیں آیا تو؟

"کام میں مصروف ہوں اس لیے نہیں آ سکا انکل سے معذرت کر لینا"

"مجھے تو لگ رہا ہے تم شادی میں بھی نہیں آؤ گے اگر یہ حال رہا تو"

عدن نے نروٹھے پن سے کیا

"اچھا یاد ناراض کیوں ہوتا ہے شادی پہ دلھے سے پہلے میں ہی پہنچوں گا اب خوش چک اسد حافظ اب فون رکھتا ہوں"

www.kitabnagri.com

عدن کی سنے بغیر وہ کال کاٹ چکا تھا

ہیں اسے کیا ہو گیا اتنی جلدی پہلے تو نہ تھی اسے ہو سکتا ہے مصروف ہو

Posted On Kitab Nagri

عدن نے یہ سوچتے موبائل پینٹ کی جیب میں رکھا

عدن اندر کی سٹوری سے انجان تھا کہ یہ تو کسی کی محبت کو ٹکرانے کا غم منارہا ہے
یہ نہیں تھا کہ سکندر کو حیا پسند نہیں تھی اس وجہ حیا کی محبت کا جواب نفرت سے دیا تھا
وہ نہیں چاہتا کہ حیا کے لیے کوئی مسئلہ ہو عدن کی اور اس کی دوستی اس سب سے متاثر ہو اس لیے وہ اپنے جذبات
کا گلہ گھونٹ چکا تھا

مگر اپنے محبوب کو اپنی نظروں کے سامنے کسی اور کا ہوتے دیکھنا روح کو چھلنی کر دیتا ہے کہ اس کرچیاں دل کو
چھبتی رہتی ہیں



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



شیرین یہ کیا ہے معصوم شوہر کو لیفٹ ہی کروارہی تم اور باقی سب کے ساتھ ساتھ گھوم رہی ہو □ ☹ □

Kitab Nagri

سیڈاموجی کے فرہاد کا میسج سکرین پہ جگمگایا تو شیرین کے خوبصورت ہونٹوں پہ مسکراہٹ بکھری

جبکہ پاس کھڑی سارہ نے نفرت سے اس کے مسکراتے چہرے کو دیکھا

"اگر ایسا ہے تو آپ کی پہلی بیوی بھی ہے اسے بلائیں نہ آپ کو اچھی کمپنی دے گی"

Posted On Kitab Nagri

شیرین کا میسج ملتے پہلے تو فرہاد کے چہرے پہ مسکراہٹ بکھری پھر میسج پڑھتے اس کی مسکراہٹ سمٹی اس کا حلق تک کڑوا ہوا

"بات نہیں کرنی تو بتا دو اب یوں موڈ خراب کرنے کی کیا ضرورت ہے"

سوری۔۔۔

کا میسج پڑھتے فرہاد نے مسکرا کے سامنے کھڑی اپنی پیاری بیوی کو دیکھا



www.kitabnagri.com

برفانی سیاروں پر

ہم نے تیرا ہجر سنبھالا۔۔ پیر دھرے انگاروں پر

کتنا وقت لگایا تم نے اک الجھن سلجھانے میں
میں نے کتنے نیر بہائے دشمن پر، دل داروں پر

Posted On Kitab Nagri

مہندی کا رنگ لال ہے گہرا، بالکل جیسے خون کا رنگ
سرسوں جیسی زردی کیوں ہے دلہن کے رخساروں پر؟

کہتے ہیں، دیوانے کل کا سورج دیکھ نہ پائیں گے
آج کی رات بہت بھاری ہے، جان ترے بیماروں پر

حیا نے اپنے ہاتھوں پہ سچی مہندی جو دیکھا
آنسوؤں کے قطرے ہتھیلوں پہ گر رہے تھے مگر وہ بس اپنے ہاتھوں پہ سچی مہندی کو دیکھ رہی تھی
کتنے خواب دیکھے تھے اس نے سکندر مرزا کے نام کو اپنی ہتھیلی پہ سجانے کے
اور آج وہ کسی اور کے نام کی مہندی لگانے کی مجبور تھی
سکندر مرزا نے اس کی محبت کو ٹھکرا کر اس کا دل توڑا تھا

اس کی خوشیوں کا گلہ گھونٹ دیا تھا اور کل سے وہ کسی اور کی ہو جائے گی یہ سوچ ہی اس کے دل کو لرزا رہی تھی
کیا سب کے ساتھ ایسا ہوتا ہے کہ جس کو چاہو اس کی جگہ کسی اور کو زندگی میں شامل کرنے کا کڑوا گھونٹ پی کو
کیا سب ایسے ہی تڑپتے ہیں محبوب نہ
ملنے پہ

Posted On Kitab Nagri

نہیں ایسا تو مجھ کیسے بد نصیب لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے یہ درد یہ تکلیف میرے حصے میں لکھ دی گئی ہے اس کا ہجر مجھے تھما دیا گیا ہے

نفرت ہے مجھے آج سے ابھی سے سکندر مرزا تم اسی لائق ہو کہ میں تم سے نفرت کروں
آنسو رگڑتے اس نے تکیے پہ سر رکھا

مگر کل کا سورج اس کے لیے کیسے امتحان لانے والا تھا اس سے انجان وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی



"آپ مجھ سے ناراض ہیں کیا میں آپ کو بتانا چاہتی تھی مگر میں ایک اچھے وقت کا انتظار کر رہی تھی"

"فجر آپ صفائیاں کیوں پیش کر رہی ہیں میں نے تو ایسا کچھ پوچھا نہیں آپ سے"

عدن نے اس کے پاس کھڑے آنکھوں جھانکتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

تو کیا آپ مجھ سے ناراض نہیں ہیں؟

نور فجر نے حیرت سے پوچھا

نہیں۔۔۔

عدن کبھی نور فجر سے ناراض نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔

عدن کے جواب نے نوری کو دنیا کی خوش نصیب لڑکی بنا دیا تھا

"مگر ہاں نوری سے ناراض ہونے کا سوچا جاسکتا ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عدن کی آنکھوں میں شرارت تھی

"یہ تو چیٹنگ ہے نہ پھر نوری اور نور فجر ایک ہی تو ہیں پھر کیسی ناراضگی"

نور فجر نے منہ پھلائے کہا

Posted On Kitab Nagri

"مذاق کر رہا تھا نہ جان اب ایسے خفانہ ہوا بھی ابھی تو تمہیں پانے کا شرف ملا ہے یوں خفا ہو گی تو میرا دل ٹوٹ جائے گا"

عدن نے دل پہ ہاتھ رکھتے کہا

"اچھا اچھا بند کریں یہ نوٹنگی اب نہیں تو چچا جان کو شکایت لگا دوں گی"

"اب تم مجھے دھمکی نہیں دے سکتی اب کیوں آپ دونوں نے مل کے مجھے میری نور فجر سے دور رکھا"

عدن نے اسے خود سے لگاتے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ عدن کے دل کی بے ترتیب دھڑکنوں کو سن سکتی تھی

عدن کو اس کی فجر مل گئی تھی اس نے جو چاہا وہ پالیا

کبھی کبھی قسمت یوں بھی مہربان ہو جایا

کرتی ہے

Posted On Kitab Nagri

حیاد لہن بنی سیٹج پہ بیٹھی تھی مگر دور دور تک برات کے کوئی امکان نہیں تھے وہ لوگ ابھی تک نہیں پہنچے تھے
ارسلان صاحب اور فرہاد فون کر کر تھک گئے مگر سب کے فون بھی آف تھے

سب لوگ پریشان کھرڑے تھے سکندر ارسلان صاحب کو تسلی دے رہا تھا
کہ ہو سکتا ہے ٹریفک میں پھنس گئے ہوں آپ ٹینشن نہ لیں آجائیں گے دلھے والے

www.kitabnagri.com

عدن بھی صبح سے غائب تھا اس کا بھی کچھ پتہ نہ تھا کہ کدھر ہے

یہ لے پکڑ فون اور کر حیا میڈم کو فون۔۔۔۔۔

موبائل بلال کی طرف بڑھاتے نقاب پوش شخص نے کہا

Posted On Kitab Nagri

میں کیا بولوں؟

بلال پر کافی تشدد کیا گیا تھا جس کی وجہ سے اسکے چہرے پہ نیل کے نشان صاف نظر آرہے تھے

بولنا یہ ہے..

ایک پیر اس کے سامنے رکھا گیا تھا جس پہ تحریر درج تھی

حیا کے موبائل پہ بلال کا نام جگمگا رہا تھا

بلال کی کال ہے اٹھاؤ پوچھو کہ ہر رہ گئے ہیں کوئی ایسا بھی کرتا ہے بھلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ کھڑے ارسلان صاحب نے حیا دیکھ کر کہا

سپیکر پہ رکھنا

فرہاد نے حیا کو تاکید کی

Posted On Kitab Nagri

ہیلو۔۔۔

"حیا میں تم سے شادی نہیں کر سکتا میں پہلے بھی بتانا چاہتا تھا
مگر پھر سب کو خوش دیکھ کے میں چپ ہو گیا
میں کسی کو پسند کرتا ہوں اور میں اسی سے شادی کروں گا
تم میرے قابل ہی نہیں ہو کہ میں تمہیں اپنی بیوی بناؤں"

کال کٹ چکی تھی اور اس کے ساتھ ہی فون بھی حیا کے ہاتھوں سے گر کر زمین بوس ہو چکا تھا

حیا کیلئے یہ سب برداشت کرنا آسان نہیں تھا
صرف حیا ہی کیا دنیا کی کوئی بھی لڑکی تنی زلت اور رسوائی کب برداشت کر سکتی ہے
جب اس کی برات عین شادی والے دن ہی نہ پہنچے اور انکار تمہا دیا جائے

حیا تم ٹھیک ہو؟

شیرین نے جیسے ہی حیا کو ہلایا وہ ایک طرف کو لڑھک گئی

Posted On Kitab Nagri

"فرہاد بھائی تم حیا کو کمرے میں لے چلیں میں ڈاکٹر کو کال کرتی ہوں"

نوری نے فون پہ ڈاکٹر کا نمبر ملاتے کہا

حیا کو اس حالت میں دیکھ کر سکندر کا دل بھی بجھا
کیونکہ اسے حیا ہمیشہ ہنستی کھیلتی اور شرارتیں کرتی اچھی لگتی تھی نہ کے ٹوٹی بکھری

"نوری بیٹا عدن کا کچھ پتہ ہے کدھر رہ گیا یہ لڑکا"

ایک طرف حیا کی پریشانی اور دوسری عدن کا کچھ پتہ نہ تھا
ارسلان صاحب خود پہ کس طرح قابو رکھے ہوئے تھے یہ وہی جانتے تھے

www.kitabnagri.com

"چچا جان ابھی ان کی کال آئی تھی بول رہے تھے پہنچ رہا ہوں"

"میں بہت پریشان ہو گیا ہوں اب میری بیٹی کو کون اپنائے گا چھوٹی سی عمر میں وہ اتنا سب کچھ برداشت کر رہی ہے

"

Posted On Kitab Nagri

کون کہتا ہے بیٹاں باپ کو پیاری نہیں ہوتی باپ کو ان کی خوشیوں کی پرواہ نہیں ہوتی
لوگ کہتے مرد نہیں رویا کرتے مگر میں کہتی ہوں غلط کہتے ہیں لوگ
کیا مرد کے سینے میں دل نہیں ہوتا کیا مرد کے دل میں احساس نہیں ہوتا یا پھر اسے تکلیف نہیں ہوتی
مرد بھی روتے ہیں کبھی کسی کو کھو کر کبھی اپنی بیٹی کے اجڑے نصیب پر کبھی اس کی خوشیوں کیلئے ہاں مرد بھی
روتے ہیں

میں نے خود روتے دیکھا ہے مردوں کو

"چچا جان آپ فکر کیوں کرتے ہیں حیا کی شادی آج ہی ہوگی"

نور فجر نے اپنے باپ جیسے چچا کے آنسو پونچھتے کہا

"مگر کون کرے گا اب حیا سے شادی اسے تو بری طرح ٹکھرایا گیا ہے"

ارسلان صاحب نے حیرت سے نور فجر کو دیکھا

جو لڑکے والوں کے جواب دینے کے بعد بھی کہہ رہی تھی کہ آج ہی ہوگی حیا کی شادی

Posted On Kitab Nagri

"چچا جان سکندر کی دلہن بنے گی حیا اور مجھے آپ سے پہلے ہی یہ بات کر لینی چاہئے تھی کہ یہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں مگر کبھی بولیں گے نہیں"

نوری کی بات پہ ارسلان صاحب نے بے یقینی سے اسے دیکھا جیسے وہ مزاق کر رہی ہو

"ہاں چچا جان سچ کہہ رہی ہوں آپ مولوی صاحب کو وبلوائیں عدن بھی پہنچنے والے ہیں سکندر سے آپ کو بات کرنے کی ضرورت نہیں میں خود بات کر لوں گی"

نور فجر کی بات پہ ان کی آنکھیں بھر آئیں

ان اگر تمہارے ماں باپ زندہ ہوتے تو کتنے خوش ہوتے تم دونوں کی سعادت مندی پہ ارسلان صاحب نے نور کو گلے لگاتے کہا

www.kitabnagri.com

"چچا جان ہمارے والدین اب بھی خوش ہونگے"

ہمیں آپ جیسے شفیق چچا ملے

Posted On Kitab Nagri

اور گاؤں میں اماں بابا بھی تو ہیں جنہوں نے ہمیں اپنے بچوں کی طرح پالا کبھی کسی دوسرے کے بچے سمجھا ہی نہیں"

نوری کی پلکیں اپنے والدین کے زکر پہ بھیگ گئیں تھی گو کہ اپنے والدین کی ڈیتھ پہ وہ بہت چھوٹی تھی

"حیار سلاں آپ کا نکاح بخوض حق مہرتین لاکھ روپے سکندر مرزا سے طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے"

حیا کو لگا مولوی صاحب نے غلط نام پکارا ہے اس نے نظریں اٹھا کے ان کو دیکھا

www.kitabnagri.com

بیٹا جواب دو...

"آپ نام غلط پڑھیں ہیں"

حیا سمجھی کہ وہ غلط نام پکارے رہے ہیں تو بتانا ضروری سمجھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا میں سہی نام لے رہا ہوں

مولوی صاحب کے کہنے پہ حیا نے باپ اور بھائیوں کو دیکھا جو اسے مسکرا کر قبول ہے کہنے کا اشارہ کر رہے تھے

عجیب مزاق کیا تھا زندگی نے حیا کے ساتھ جب وہ سکندر مرزا کو اپنے دل میں دفن کر کے مٹی ڈال چکی تھی پھر
قدرت نے اس کے نام لکھ دیا

مرے کوئے انداز میں اس نے تین بار قبول ہے کہا

جبکہ وہ دل میں سکندر مرزا کی زندگی عذاب بنانے کے بارے میں پکی پلاننگ کر چکی تھی

www.kitabnagri.com

سکندر کے ایجاب و قبول کے بعد سب اسے مبارکباد دے رہے تھے

روزی تو اسے باقاعدہ چھیڑ رہی تھی

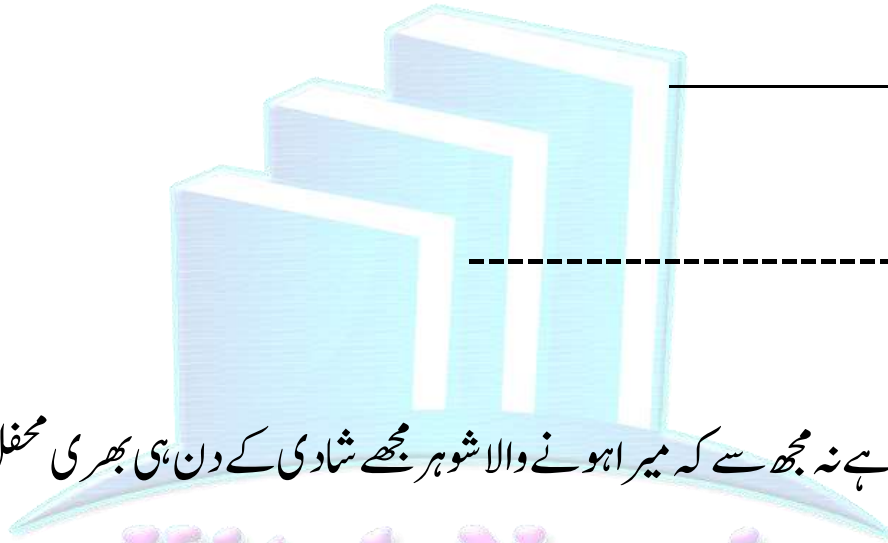
حیا کو سکندر کے ساتھ بٹھایا گیا تو وہ چہرے پہ مسکراہٹ سجائے بیٹھ گئی

سارہ حیران بلکہ بلال پہ غصہ تھی کہ یہ سب ان کے پلان کا حصہ تو نہیں تھا پھر بلال نے یہ سب کیوں کیا

Posted On Kitab Nagri

اور پھر اس کی کال بھی نہیں اٹھا رہا کہیں وہ سارہ کو بھی دھوکہ تو نہیں دے رہا
یہ سب سارہ کو پریشان کر رہا تھا

اسے بہت جلد اس گھر کو برباد کرنا تھا مگر وہ یہ سب کچھ کر نہیں پا رہی تھی



"بہت ہمدردی ہو رہی ہے نہ مجھ سے کہ میرا ہونے والا شوہر مجھے شادی کے دن ہی بھری محفل میں چھوڑ کر
بھاگ گیا

اور آپ نے ایک مجبور اور بے بس لڑکی کی عزت اور اس کے باپ کا مان رکھنے کیلئے اسے اپنا نام دیا
یاد ہے آپ کو سکندر مرزا وہ دن

ارے کیسے یاد نہیں ہو گا ابھی کل کی ہی تو بات ہے جب میں آئی تھی آپ کے پاس محبت کی بھیک مانگنے آپ نے
مجھے دھتکار دیا تھا

وہ محبت اب نہیں رہی آپ سے مجھے

ارے آپ تو میری نظروں کے تخت سے فرش پر آ گرے ہیں اور ایسے گرے ہیں کہ کبھی اٹھ بھی نہ سکیں

Posted On Kitab Nagri

نفرت کرتی ہوں آپ سے

آپ کی پر سکون زندگی کو جہنم نہ بنا دیا تو حیا میرا نام نہیں"

ایک ہاتھ سے لہنگا سنبھالے دوسری ہاتھ کی انگلی سکندر مزار کو دکھاتے وہ غصے سے بولی

وہ بھی چپ چاپ سینے پہ ہاتھ باندھے پوری توجہ سے حیا کو سن رہا تھا

"اب کیا گونگے ہو گئے ہیں یا سارے جواب ختم ہو گئے ہیں آپ کے پاس"

سکندر کو یوں ہی چپ کھڑے دیکھ اس نے پھر سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شکر کرو گونا گوا شوہر نہیں ملا ورنہ تمہیں بھی اشاروں کی زبان میں بات کرنی پڑتی

نہیں میں سوچ رہا تھا کچھ رہ تو نہیں گیا اگر رہ گیا ہے تو وہ بھی بول دو بعد تمہارا یہ شکوہ نہ ہو کہ میں نے تمہاری کوئی

بات سنی ہی نہیں"

اطمینان سے جواب دیا گیا

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے تن فن کرتی ڈر سینگ ٹیبل کے سامنے جا کھڑی ہوئی اور ایک ایک کر کے زیورات اتارنے لگی

"بہت پیاری لگ رہی تھی تم آج ظالم بیوی ہو جو شوہر کو جی بھر کے دیکھنے بھی نہیں دیا"

گمبھیر لہجے میں کان کے پاس کی گی سکندر کی سرگوشی کی وہ اچھلی

"آپ آپ نہ مجھ سے دور رہا کریں بتا رہی ہوں میں"

اور اگر نہ رہوں تو؟



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شرارت سے کہتا وہ حیا کو باہوں کے گھیرے میں لے چکا تھا

"چھوڑیں مجھے میں کہہ رہی ہوں چھوڑیں مجھے ورنہ"

حیا نے خود کو چھڑانے کی کوشش کی مگر سکندر کی گرفت ایسی تھی کہ وہ ہل بھی نہ سکی

Posted On Kitab Nagri

ورنہ کیا کرو گی تم؟

بازوؤں کو ڈھیلا چھوڑتے اببرو آچکا کے پوچھا گیا

پیٹ پہ فوراً پڑنے والی لک کی وجہ سے حیا کو جھٹکے سے چھوڑتے وہ پیٹ پہ دونوں ہاتھ رکھے درد سے دہرا ہوا

"ورنہ میں یہ کروں گی اب آپ کی مرضی ہے میرے قریب رہیں گے تو ایسا ہی ہوگا"

چینج کر کے حیا واپس آئی تو ان موصوف کو ڈھٹائی سے بیڑ پہ لیٹے دیکھ دوبارہ اس کے سر پہ جاکھڑی ہوئی

"آپ کس نے بولا یہاں سونے کو جائیں آپ صوفیہ پہ جا کے سوئیں ادھر میں نے سونا ہے ویسے بھی میں بہت تھک گی ہوں"

"جو گفٹ تم نے دیا ہے نہ شادی کا پہلا تحفہ اسی کی مہربانی ہے کہ میں ادھر سو رہا ہوں"

درد کی وجہ سے بمشکل سکندر کے حلق سے آواز نکلی

Posted On Kitab Nagri

"اب اتنی بھی زور کی نہیں لگی آپ اٹھیں جائیں صوفیہ پہ"

ضدی تو خیر وہ بہت تھی

"میں کہہ رہا ہوں نہ کہ نہیں چلا جا رہا نہیں سویا جائے گا صوفیہ پہ تمہیں اتنا ہی مسئلہ ہو رہا ہے تو خود سو جاؤ"

ایک تو اتنی زور کی ماردی پھر اسے ہی اٹھنے کو بول رہی تھی

"سوری لگتا ہے کچھ زیادہ لگ گئی میں نے تو آہستہ ماری تھی مگر آپ کو زور کی لگ گئی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیا نے شرمندگی سے کہا

آپ سو جائیں میں ایڈجسٹ کر لوں گی

یہ کہتے ایک کمفر لیا اور بیڈ کے دوسرے کنارے پہ سمٹ کر سو گئی

Posted On Kitab Nagri

قسمت نے اس کے ساتھ عجیب کھیل کھیلا تھا جب اس نے محبت کی بھیک مانگی جھولی پھیلائی تب اسے خالی ہاتھ اور
تہی دامن لوٹا دیا گیا
مگر جب اس نے اس کو قسمت کا لکھا سمجھ کر آنسو بہا کر قبول کیا
اور صبر کے گھونٹ پی لیے تھے
پھر سے اس کی ساری دعائیں سن لی گئیں محبت کے پیڑ کی طرح اس کی جھولی میں ڈال دی گئی



"کہاں تھے آپ سب بہت پریشان تھے چچا جان بار بار آپ کو کال کر رہے تھے
مگر آپ تھے کہ پتہ نہیں کہاں مصروف تھے جو کال ہی نہیں اٹھا رہے تھے"

www.kitabnagri.com

ہاتھوں پہ لوشن لگاتے نور فجر نے عدن پہ غصہ اتارا

"بریک لگاؤ تم پٹر پٹر بولے جارہی ہو مجھے تو بولنے کا موقع ہی نہیں دے رہی تم اب میں کیا بتاؤں"

عدن نے اس کے ایک ہی سپیڈ سے بولنے پہ چوٹ کی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو بتائیں میں تو بہت کم بولتی ہوں خود ہی بولتے ہیں زیادہ"

یہ الزام بھی بچارے عدن پہ لگا دیا گیا

"توبہ کرو لڑکی اب اگر تمہیں پتہ چل ہی گیا ہے کہ شوہر مصوف پہ لگا دو"

عدن تو اس کے الزام پہ عیش عیش کراٹھا

"ہاں اگر محبت کرتے ہیں تو جو محبوب کہہ رہا ہے اس پہ آنکھیں بند کر کے اعتبار کر لیں بس"

"مطلب اگر محبوب بولے کنوئیں میں کود جاؤ تو کیا بندے کو دجانا چاہیے یا پھر زہر کا پیالہ سامنے رکھ کے محبوب بولے کہ یہ کام تو یقین کر کے پی لینا چاہیے"

عدن تو اس کو دیکھ کر رہ گیا

"نہیں اب میں ایسا تھوڑی کروں گی اپنے اکلوتے پیارے سے شوہر کو کھونا تھوڑی ہے میں نے"

Posted On Kitab Nagri

نور فجر نے ٹون بدلی

چل آ اک ایسی نظم کہوں.....

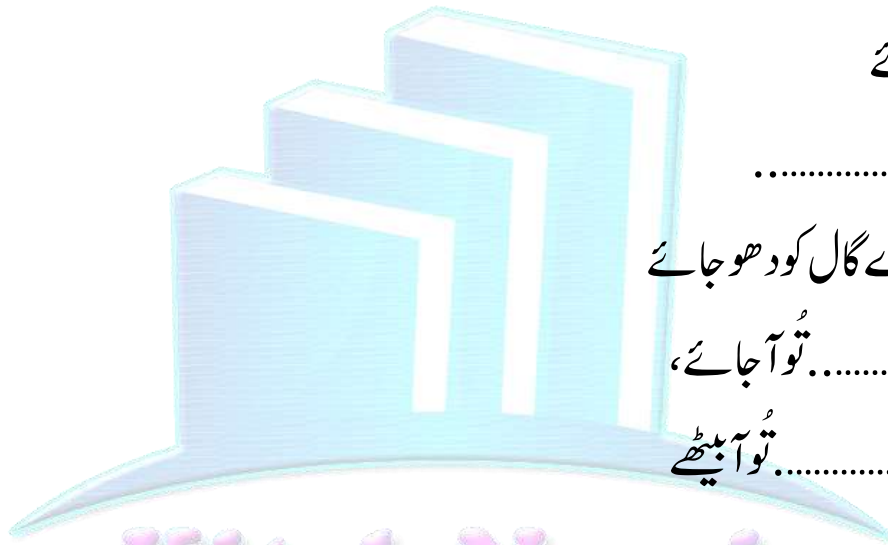
جو لفظ کہوں وہ ہو جائے

”بس“ ”اشک“ کہوں تو.....

اک آنسو ترے گورے گال کو دھو جائے

میں ”آ“ لکھوں..... تو آ جائے،

میں ”بیٹھ“ لکھوں..... تو آ بیٹھے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مرے شانے پر سر رکھے تو،

میں ”تیند“ کہوں..... تو سو جائے

میں کاغذ پر ”ترے ہونٹ“ لکھوں.....

ترے ہونٹوں پر مُسکان آئے

میں ”دل“ لکھوں..... تو دل تھامے،

Posted On Kitab Nagri

میں ”گم“ لکھوں..... وہ کھو جائے

ترے ہاتھ بناؤں پینسل سے،

پھر ہاتھ پہ تیرے ہاتھ رکھوں

کچھ ”اُلٹا سیدھا“ فرض کروں.....

کچھ ”سیدھا اُلٹا“ ہو جائے

میں ”آہ“ لکھوں..... ”تو“ ہائے ”کرے“،

”بے چین“ لکھوں..... بے چین ہو تو

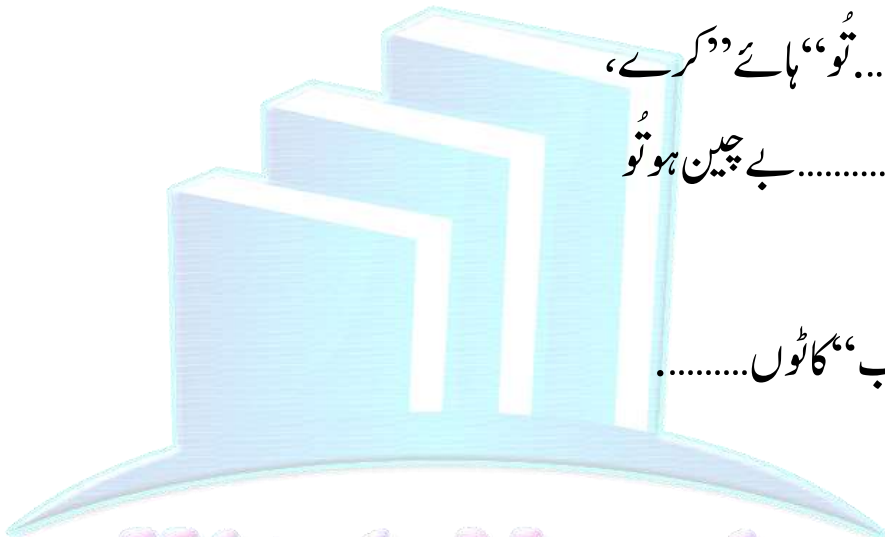
پھر میں بے چین کا ”ب“ کاٹوں.....

تجھے چین زرا سا ہو جائے

ابھی ”ع“ لکھوں..... تو سوچے مجھے، پھر ”ش“ لکھوں..... تری نیند اڑے

جب ”ق“ لکھوں..... تجھے کچھ کچھ ہو،

میں ”عشق“ لکھوں..... تجھے ہو جائے



Posted On Kitab Nagri

سارہ جو بلال کی وجہ سے پہلے ہی غصے میں تھی شیرین سے جا ٹکرائی

"اندھی نظر کچھ نہیں آتا کیا آنکھوں کی جگہ پہ بٹن لگا رکھے ہیں تم نے"

سارہ نے سرخ انگارہ آنکھوں سے گھورتے کہا

"اندھی میں نہیں تم ہو گی ہو لگتا ہے آج تمہارا کوئی پرانا عاشق چھوڑ گیا تمہیں جو یوں ہارے ہوئے جواری کی طرح پھر رہی ہو تم"

شیرین نے اسکی سرخ انگارہ آنکھوں اور بے چین کیفیت کو دیکھتے کہا

www.kitabnagri.com

"تم اپنی حد میں رہو شیرین"

انگلی اٹھاتے سارہ نے اسے وارن کیا

"میری حد تو تم نے دیکھ لی اور میں اسی میں رہتی ہوں تمہاری حد دیکھنی باقی ہے کہ اور کتنا گر سکتی ہو تم"

Posted On Kitab Nagri

سارہ کا تھپڑ شیریں کا گال سرخ کر گیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

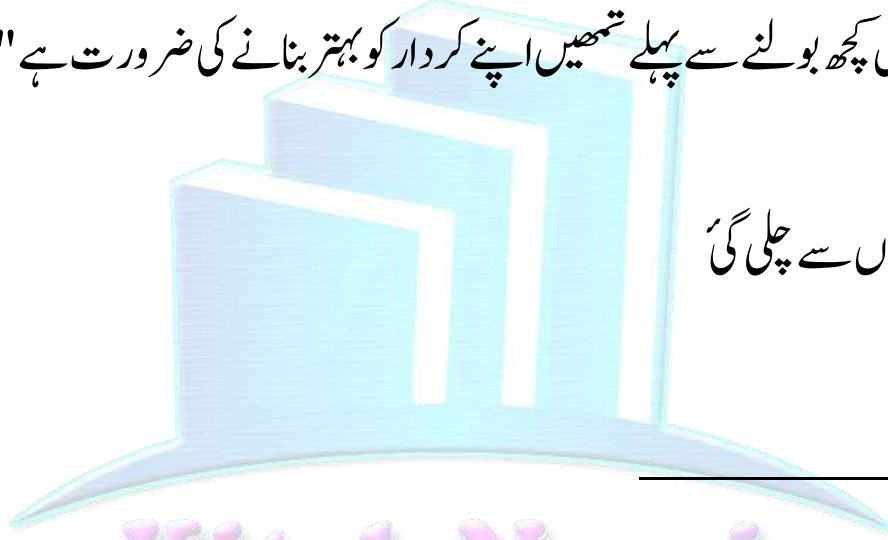
"بکواس بند کرو اپنی تم مجھے میری حد بتاؤ گی دو ٹکے کی لڑکی پتہ نہیں کس بیچ خاندان سے ہو تم"

Posted On Kitab Nagri

"سارہ کے منہ پہ بھی اس سے زیادہ قوت سے تھپڑ پڑا تھا"

"ہاتھ اٹھانے کی غلطی آج کی ہے تم نے آئندہ ایسا سوچنا بھی مت ورنہ میرے ہاتھ بھی سلامت ہیں اور میرے خاندان کے بارے میں کچھ بولنے سے پہلے تمہیں اپنے کردار کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے"

شیرین اسے گھورتی وہاں سے چلی گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حیا اٹھ ویونی بھی جانا ہے ہے نہیں تو دیر ہو جائے گی"

سکندر نے سکون سے سوئی حیا کو آواز دیتے کہا
مگر وہ تو جیسے نشہ کر کے سوئی تھی ہلی تک نہیں

Posted On Kitab Nagri

"حیاءیں لاسٹ بار بول رہا ہوں اگر تم ابھی نہیں اٹھی تو میں پانی کا جب تم پہ الٹ دوں گا"

سکندر کو جلدی یونیورسٹی جانا تھا اس وجہ سے وہ کب سے حیا کو جگانے کی کوشش کر رہا تھا اب دھمکی کام کر گئی تھی

کیا یار مہار و زالیسے ہی کرت۔۔۔۔۔

سامنے مہار کی جگہ سکندر کو دیکھ اس کے الفاظ غائب ہو گئے

وہ تو بھول ہی گئے تھی کہ وہ اپنے گھر میں نہیں سکندر مرزا کے گھر میں ہے وہ بھی اس کی بیوی بن کے اس گھر میں
موجود ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ میں نہیں جا رہی آج آپ چلے جائیں"

تکیہ منہ پہ رکھتے وہ پھر سے لیٹ گئی

کیوں تم کیوں نہیں جا رہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

عجیب لڑکی ہے آج اس کی پریزنٹیشن ہے اور یہ جانہیں رہی

سکندر بہت غصہ آیا مگر کنٹرول کر گیا کیونکہ اگر وہ حیا سے غصے میں بات کرتا تو وہ ضد کر کے بیٹھ جاتی
کڑوا گھونٹ پیتے اس نے نارمل ہے لہجے میں پوچھا

"ولیمہ کی دلہن ایسے ہی کہیں بھی چلی جاتی ہے
کیا مجھے پتہ آپ نے مجبوری میں یہ شادی ہے میرے بابا کے سامنے اچھا بننے کیلئے کہ آپ کسی کی عزت کیلئے خود کو
قربان کر سکتے ہیں
مگر مجھے اپنے بابا کی خوشی کیلئے سب کرنا پڑ رہا ہے"



تک یہ دور پھسکتے حیا نے کہا

"آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ ولیمہ شام میں ہے
اب آپ تیار ہو کے آجائیں اور میں گاڑی میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں
صرف پانچ منٹ ہیں آپ کے پاس"

گاڑی کی چابی انگلیوں میں گھماتا حکم دے کر وہ جا چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کھڑوس کہیں کا کڑو سڑیل کڑوا کر یرلا حکم تو ایسے دے کر گیا ہے جیسے میں اس کی بیوی نہیں زر خرید غلام ہوں"

سکندر کو خوبصورت ناموں سے نوازتے حیاتیار ہو رہی تھی

تقریباً پانچ منٹ کے بعد وہ وہاں موجود تھی

"ڈرائیور نہیں ہوں تمہارا آگے آ کے بیٹھو تم"



حیا جو پیچھے بیٹھے ہی والی تھی سکندر کے نئے حکم نامے پہ تلملا کر رہ گئی

www.kitabnagri.com

"اور اگر نہ آؤں آگے تو کیا آپ مجھے یہاں چھوڑ جائیں گے"

چیلنجنگ انداز تھا

"تو مجبوراً مجھے اپنے سر صاحب اور سالوں کو تمہارے رات والے کارنامے کا بتانا پڑے گا"

Posted On Kitab Nagri

کہ کیسی ظالم لڑکی ہے ان کی جو پہلے دن ہی اپنے شوہر پہ تشدد کرنے لگی "

سکندر کی سکون سے کہی گئی بات نے حیا کا سارا کانفیڈنٹ اور سکون غارت کیا

"نہیں نہیں میں آرہی ہوں نہ آگے ہی بیٹھوں گی "

مرتی کیا نہ کرتی اب تو اس کا حکم ماننا ہی تھا

"اکڑو کہیں کا سمجھتا کیا ہے خود کو ایسے ہی مجھے دھمکی دے کر اپنے کام کروالے گا

اب مجھے بھی کچھ سوچنا پڑے گا اس سے دب کر تو رہ نہیں سکتی نہ میں "

www.kitabnagri.com

"میری شان میں کونسے قصدے پڑھے جارہے ہیں ذرا مجھے بھی تو پتہ چلے "

حیا کی بڑبڑاہٹ وہ واضح سن چکا تھا کیونکہ حیا جو سمجھ رہی تھی کہ اسکو سنائی نہیں دیا ایسا ہوا نہیں

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تو میں نے آپ کی شان میں قصیدے کیوں پڑھنے ہیں میں تو پریز نٹیشن دہرا رہی تھی نہ اپنی"

حیا نے بہانہ بنایا

"اچھا مجھے ایسا لگا جیسے تم نے کسی کو اکڑو کہا گیا ہو"

سکندر نے مسکراہٹ دباتے کہا

"نہیں تو آپ کو سننے میں غلطی ہوئی ہے میں نے تو ایسا کچھ نہیں بولا"

چہرے پہ زبردستی مسکراہٹ لاتے سکندر کی بات کی نفی کی گئی

www.kitabnagri.com

"اچھا چلو مان لیتے ہیں تمہاری بات اور ہاں سنو لیکچر کے بعد تم میرے آفس آجانا کام ہے"

ایک اور حکم سنایا گیا

اوکے

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے حیرت سے حیا کو دیکھا کیونکہ حیا اور آسانی سے کوئی بات مان جائے یہ ہو نہیں سکتا

"فرہاد تمہاری اس چہرہ نے آج میرے منہ پہ تھپڑ مارا ہے"

سارہ تن فن کرتی فرہاد کے سامنے آکھڑی ہوئی شیرین کی شکایت لگانے

"اچھا! کونسے گال پہ مارا تھا تھپڑ میری چہتی نے"

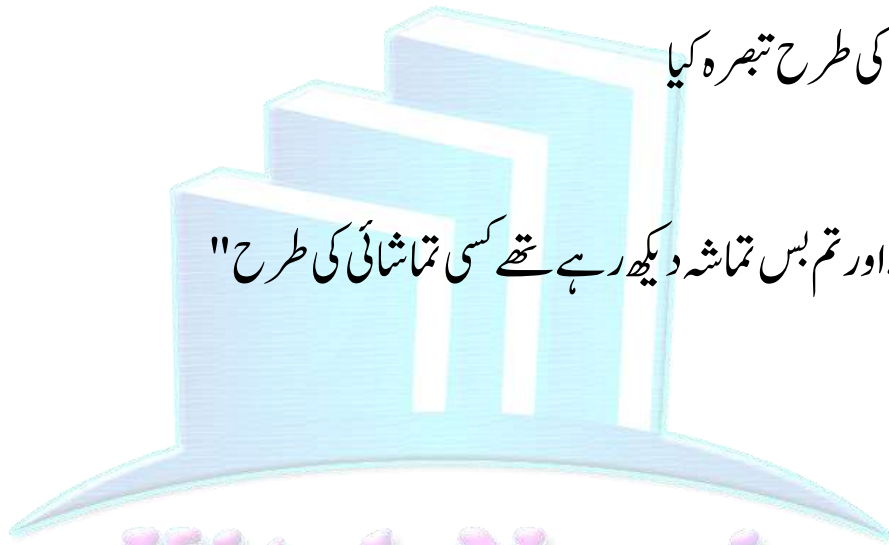
www.kitabnagri.com

فرہاد نے چہرے پہ فکر مندی سجاتے پوچھا

"نظر نہیں آ رہا اتنی زور سے مارا ہے میرا گال بھی سرخ ہو رہا ہے تم تو اس سے پوچھو گے بھی نہیں"

Posted On Kitab Nagri

"سارہ بے بی مجھے اس سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے
جب میں لائیو سارا منظر اپنی ان دو گنہگار آنکھوں سے دیکھ چکا ہوں
ویسے تم میں زراہمت نہیں اتنا آہستہ مارا تھا
شیرین کے ہاتھوں میں تو جان ہے ٹکا کے مارا اس نے میں نے خوب انجوائے کیا"



فرہاد نے کسی جرنسلٹ کی طرح تبصرہ کیا
"مطلب تم وہاں تھے اور تم بس تماشہ دیکھ رہے تھے کسی تماشائی کی طرح"

سارہ چلائی

"ہاں بالکل میں دیکھ رہا تھا کہ میری بیویاں کیسے لڑ رہی ہیں"

چہرے پہ مسکان سجائے پر سکون انداز سے جواب دیا گیا

"تم اسے کچھ نہیں بولو گے"

Posted On Kitab Nagri

سارہ نے اس انداز سے پوچھا جیسے شیرین کوئی قتل کر دیا ہو

"پوچھنے کی ضرورت تو تم سے ہے سارہ کہ پہلے تم نے بلا وجہ شیرین پہ ہاتھ کیوں اٹھایا"

فرہاد کی بات نے تو سارہ کے غصے کو اور ہوا دے دی

"جانتی ہوں تمہیں صرف وہی نظر آتی اور صحیح بھی وہی ہوتی ہے باقی سب غلط"

سارہ غصے سے کہتی وہاں سے چلی گئی



www.kitabnagri.com

حیات تمہیں پروفیسر سکندر اپنے آفس میں بلا رہے

حیا کو جیسے ہی ایک لڑکی آکر سکندر کا پیغام دیا وہ اٹھ کھڑی ہوئی کہیں دیر سے جانے پہ بابا کو کچھ نہ بتادے

Posted On Kitab Nagri

"بہت فرما برداری ہو رہی ہے شوہر کی ابھی کل ہی تو شادی ہوئی ہے اور حکم ابھی سے مانے جا رہے"

روزی کی زبان پہ کھجلی ہوئی

"تم سے تو میں بعد میں نبٹ لوں گی ابھی جلدی میں ہوں"

اپنی ہیل اس کے پیروں میں گاڑتے موبائل ہاتھ میں پکڑتے وہ سکندر کے آفس کی طرف چل دی

اجازت ملنے پر وہ سکندر کے آفس میں داخل ہو گئی

"تم نے رات سے کچھ نہیں کھایا اس لیے میں نے تمہارے لیے بریانی منگوائی ہے لو کھالو"

بریانی کی پلیٹ حیا کی طرف بڑھاتے سکندر نے کہا

حیا نے بنا کچھ بولے پلیٹ اس کے ہاتھ سے لی اور چپ چاپ کھانا شروع کیا

جبکہ سکندر اسے سکوں سے بریانی کھاتا دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو پتہ بھی ہے آپ کے اس طرح مجھے اپنے آفس میں بٹھا کے رکھنے اور لنچ بھی کروانے پہ کلاس میں کسی باتیں ہو رہی تھیں"

سکندر کے سامنے کھڑی وہ غصے سے اسے گھورے جا رہی تھی



کیا سمجھ رہے تھے؟

سکندر نے الٹا سوال کیا

"آپ کو نہیں پتہ وہ لوگ مجھے غلط کریکٹر کی لڑکی سمجھ رہے اور وہ بھی آپ کی وجہ سے"

بات کرتے کرتے وہ روہانسی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو تم کیوں پریشاں ہو رہی ہو لوگ تو باتیں کرتے ہی ہیں
میں صبح سب کو ہمارے رشتے کے بارے میں بتا دوں گا پھر تمہیں کسی کی کوئی بات نہیں سننی پڑے گی"

سکندر نے اسے کندھوں سے تھامتے یقین دہانی کروائی

"اور وہ جو دوسری لڑکیاں آپ سے فری ہونے کی کوشش کرتی ہیں
بات کرتی ہیں اگر اب ایسا ہوا تو میں جو کروں گی ان کے ساتھ اچھا نہیں ہوگا"

اپنے کندھوں سے سکندر کے ہاتھ ہٹاتے حیانے دھمکی آمیز لہجے سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا تو تم کیا کرو گی ان بچاروں کے ساتھ"

سکندر نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا

"میں ان سب کے منہ توڑ کے ان کے ہاتھوں میں پکڑا دوں گی"

Posted On Kitab Nagri

حیا نے جارحانہ انداز سے کہا

"مجھے جلنے کی بو آرہی ہے تمہیں آرہی ہے کیا"

سکندر نے ادھر ادھر دیکھتے کہا

"کہاں سے آرہی ہے میں نے تو چلے پی بھی کچھ نہیں چڑھایا جو جلے
اور مجھے تو نہیں آرہی"

حیا نے نا سمجھی سے ادھر ادھر دیکھتے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا مگر مجھے تو آرہی ہے تمہیں نہیں آرہی تو۔۔

سکندر نے مسکراہٹ دباتے کہا

سکندر کے کندھوں پہ پڑنے والے مکھے نے اس کی مسکراہٹ مدھم کرائی

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے لڑکی کوئی اور بھی اس طرح اپنے شوہر کو مارتا ہے جیسے تم مار رہی ہو"

سکندر نے رونے والی شکل بناتے کہا

"بہت ہو گیا اب میں جا رہی ہوں اپنی اسائنمنٹ بنانے مجھے کوئی ڈسٹر ب نہ کرے"

سکندر کو جتاتے وہ اندر چل دی



عدن آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں کیا ہوا ہے؟

نور فجر نے سر عدن کے کندھے سے ہٹا کر اس کے چہرے پہ الجھن اور پریشانی دیکھتے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ہاں پریشان تو میں ہوں

اور وجہ بہت بڑی ہے میں اس پہ اعتبار نہیں کر پارہا
اور اس بات کو جھٹلانا بھی مشکل ہے میرے لیے"

Posted On Kitab Nagri

کسی غیر مرئی نقطے پہ نظریں جمائے عدن نے کہا

"دیکھیں آپ جب تک اپنی پر اہلم شیر نہیں کریں گے تب تک مجھے پتہ نہیں چلے اور آپ کا مسلہ جوں کا توں رہے گا"



نور فجر نے اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے لیتے محبت بھرے لہجے میں پوچھا

سارہ بھا بھی۔۔۔۔

ہاں کیا ہوا سارہ بھا بھی کو؟

نور نے فکر مندی سے پوچھا

"ان کو تو کچھ نہیں ہوا مگر بلال نے مجھے جو بتایا ہے اگر وہ سچ ہے تو ہم سب کو ضرور کچھ ہو جائے گا"

آپ کھل کے بتائیں نہ کہ اصل بات کیا ہے مجھے سمجھ نہیں آرہی بلال کا سارہ بھا بھی کے ساتھ کیا تعلق؟

Posted On Kitab Nagri

نور فجر نے عدن کو تذبذب کا شکار دیکھ کر کہا

"میں نے ہی بلال کو کڈنیپ کروایا تھا اس نے بتایا کہ وہ سارہ کے کہنے پہ ہی حیا سے شادی کر رہا تھا

سارہ اور بلال کے تعلقات تھے آپس میں وہ لوگ مل کر ہماری جائیداد پہ قبضہ کرنا چاہتے تھے

اور پھر سارہ طلاق لے کر بلال سے شادی کر لیتی اور ہم سب سڑک پہ آ جاتے"

عدن نے ساری کہانی اسے سنا ڈالی

"میں نے بھی کئی بار اسے بلال سے باتیں کرتے سنا مگر پھر اگنور کر دیا"

نور نے کہا

"ایک کام کرو تم اپنی آنکھیں کھلی رکھنا میں نہیں چاہتا وہ کچھ ایسا ویسا کریں"

Posted On Kitab Nagri

"آپ فکر نہ کریں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا آپ بے فکر رہیں"

نور نے اسے تسلی دی



ہر سُودِ کھائی دیتے ہیں وہ جلوہ گر مجھے
کیا کیا فریب دیتی ہے میری نظر مجھے

آینہ راسِ نالہ دل کا اثر مجھے
اب تم ملے تو کچھ نہیں اپنی خبر مجھے

ڈالا ہے بخود دی نے عجب راہ پر مجھے
آنکھیں ہیں اور کچھ نہیں آتا نظر مجھے

کرنا ہے آج حضرتِ ناصح کا سامنا
مل جائے دو گھڑی کو تمہاری نظر مجھے

Posted On Kitab Nagri

یکساں ہے حُسن و عشق کی سر مستیوں کا رنگ
اُن کی خبر نہیں ہے نہ اپنی خبر مجھے

میں دُور ہوں تو روئے سخن مجھ سے کس لیے
تم پاس ہو تو کیوں نہیں آتا نظر مجھے

مستانہ کر رہا ہوں رہِ عاشقی کو طے
لے جائے جذبِ شوق مرا اب جدھر مجھے

ڈرتا ہوں جلوہء رُخِ جاناں کو دیکھ کر
اپنا بنانہ لے کہیں میری نظر مجھے

یکساں ہے حسن و عشق کی سر مستیوں کا رنگ
ان کی خبر انہیں ہے نہ میری خبر مجھے

مرنا ہے ان کے پاؤں پہ رکھ کر سرِ نیاز

Posted On Kitab Nagri

کرنا ہے آج قصہء غم مختصر مجھے

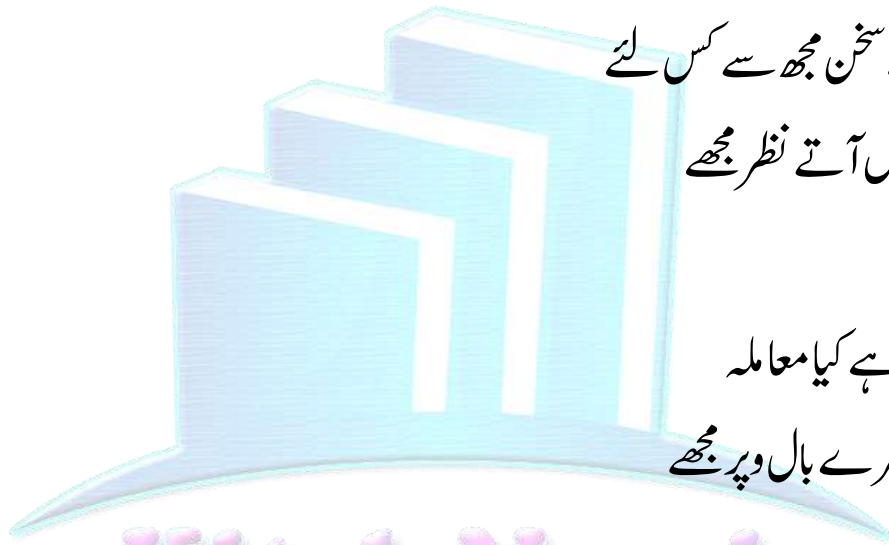
سینے سے دل عزیز ہے، دل سے ہو تم عزیز
سب سے مگر عزیز ہے میری نظر مجھے

میں دُور ہوں تو روئے سخن مجھ سے کس لئے
تم پاس ہو، تو کیوں نہیں آتے نظر مجھے

کیا جانے قفس میں رہے کیا معاملہ
اب تک جو ہیں عزیز مرے بال و پر مجھے

دل لے کے مجھ سے دیتے ہو داغِ جگر مجھے
یہ بات بھولنے کی نہیں عمر بھر مجھے

(جگر مراد آبادی)



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ارے نمرہ کدھر ہو کب سے آوازیں دے رہی ہوں تمہیں آکے کھانا بنا دو رو حیل بھی آنے والا ہوگا"

راحیلہ بیگم نے اپنی بہو کو آواز دی جسے ہفتہ پہلے وہ رو حیل کی دلہن بنا کے لے آئیں تھیں اس دن سے لے کر راحیلہ بیگم گھر کا سارا کام خود کر رہی تھیں

بلکہ جب سے شیریں گی تھی تب سے سات کام ان پہ آپڑے تھے پہلے تو شیریں سارا کام کر دیتی تھی باتیں بھی سن لیتی تھی ان کی مگر ان کی بہو نے تو ایک کان کو بھی ہاتھ نہ لگایا تھا جب سے آئی تھی

"آپ خود بنالیں کھانا بھی ابھی تو میری شادی ہوئی ہے بہو لائی ہیں آپ کوئی نوکرانی نہیں"

www.kitabnagri.com

نمرہ کی غصے سے بھری آواز راحیلہ بیگم مے ہوش ٹھکانے لگاگی

لڑکی تم کتنی بد زبان ہو بڑوں سے ایسے بات کرتے ہیں؟

راحیلہ بیگم سے کہاں برداشت ہوتا تھا

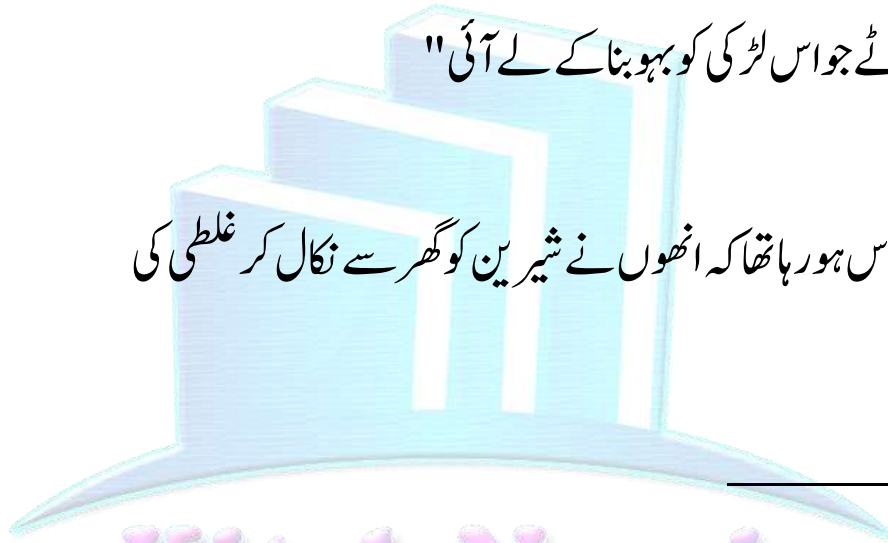
Posted On Kitab Nagri

"میں تو کچھ بھی نہیں کرنے والی جو کرنا ہے کرتی رہیں آپ"

نمرہ پھر سے بے فکری سے سو گئی

"میرے نصیب پھوٹے جو اس لڑکی کو بہو بنا کے لے آئی"

راحیلہ بیگم کو اب احساس ہو رہا تھا کہ انھوں نے شیرین کو گھر سے نکال کر غلطی کی



"کیا ہوا ایسا کیا دیکھ لیا آپ نے موبائل پہ جو اس طرح بیٹھے ہیں"

شیرین کے کمرے آتے موبائل کو غصے سے گھورے فرہاد سے پوچھا تو فرہاد نے موبائل کی سکرین آگے کر دی

وڈیو میں موجود شخص اور اس کی باتیں سن کے تو شیرین بھی صدمے میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

اب آپ کیا کریں گے فرہاد؟

شیرین نے ڈرتے ڈرتے پوچھا کہ کہیں فرہاد اس پہ ہی نہ غصہ ہو جائے

"میں جو کروں گا وہ سب دیکھ لیں گے تم صبح تک انتظار کرو بس"



غصے سے مٹھیاں بھینچتے فرہاد نے کہا

"کدھر جا رہی ہو تم صبح صبح گولہ گنڈا بن کے"

www.kitabnagri.com

سیڑھیاں اترتی سارہ اپنے پیچھے فرہاد کی آواز سنائی دی

"زہے نصیب آپ نے بھی ہم پہ نظر کرم کی ورنہ آپ تو بھول ہی گئے تھے کہ ایک اور بیوی بھی ہے آپ کی"

سارہ نے بجائے فرہاد کے سوال کا جواب دینے کہ اس پہ ہی طنز کیا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں مجھے تو یاد آ ہی گیا ہے کہ میری پہلی بیوی بھی ہے مگر شاید تم بھول چکی ہو یا تم نے یاد کرنے کی کوشش ہی نہیں کی کہ ایک عدد شوہر بھی تمہارا"

فرہاد نے اس کے دو سڑھیاں پھلانگتے کہا

"مجھے بھی سب یاد ہے مگر تمہیں ہی اپنی دوسری بیوی سے فرست نہیں"

سارہ نے شکایت کی

"چلو تم اب کی بات چھوڑو جب دوسری بیوی نہیں تھی تو کیا تمہارے پاس ٹائم تھا میرے لیے نہیں نہ اور تم جو کچھ کرتی پھر رہی ہو رک جاؤ ابھی بھی وقت ہے ورنہ تمہارے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا خالی ہاتھ رہ جاؤ گی سب کچھ گنوا کے پچھتاؤ گی تمیاد رکھنا میری بات"

فرہاد نے اسے وارن کیا

Posted On Kitab Nagri

"وہ تو وقت بتائے گا کون پچھتا رہا ہے ابھی مجھے بہت دیر ہو رہی ایک دوست سے ملنے جا رہی ہوں میں مل گیا تمہارے سوال کا جواب اب راستہ چھوڑو اور مجھے جانے دو"

آنکھوں پہ گلاسز لگاتے ایک ہاتھ سے فرہاد کو سائڈ پہ کرتے وہ چلی گئی

"سارہ کاش تم سمجھ سکتی تم خود کے ساتھ اچھا نہیں کر رہی ہو جسے تم دوست سمجھ کر آستین میں پال رہی ہو وہ سانپ ہے اور تمہیں ہی ڈس چکا ہے تم ایک دلدل میں دھنستی جا رہی ہو اور میں تم سے سوائے ہمدردی کہ اور کچھ نہیں کر سکتا"



فرہاد نے دل میں سوچا

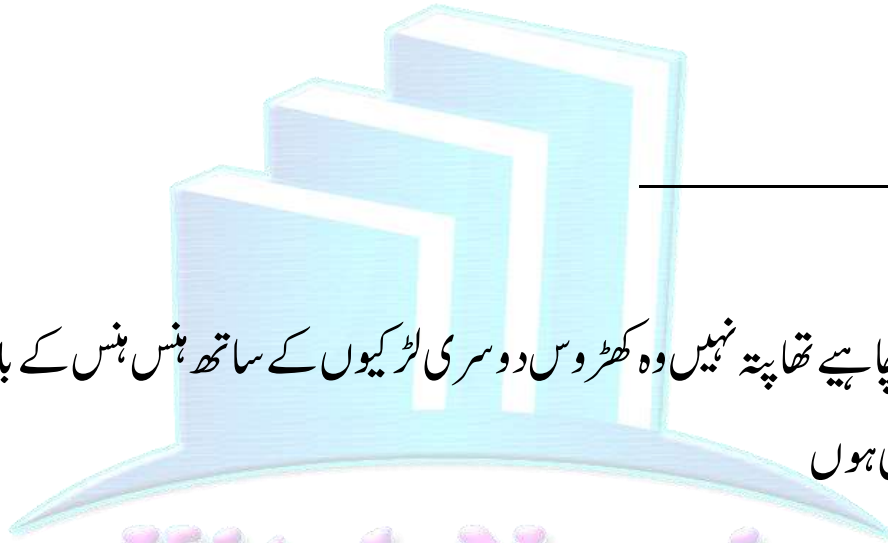
وہ چلی گئی ہے فرہاد۔۔۔۔

شیرین کی ہاری ہوئی آواز فرہاد کو ہوش میں لائی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ چلی گی ہے وہ کبھی نہیں سنے گی وہ نہیں سمجھے گی وہ غلط ہے وہ اپنا ہی نقصان کر رہی ہے اسے جب ٹھوکر لگے گی تب اسے احساس ہو گا کہ وہ غلط تھی مگر تب بہت دیر ہو چکی ہو گی"

فرہاد نے اس کی بات کی تائید کی



مجھے آج یونی چلے جانا چاہیے تھا پتہ نہیں وہ کھڑوس دوسری لڑکیوں کے ساتھ ہنس ہنس کے بات کر رہا ہو گا اور میں یہاں ماسی بنی ہوئی ہوں

حیائے آج یونی سے چھٹی تو کر لی تھی مگر اس کا دماغ کام کرتے ہوئے بھی سکندر میں اٹکا تھا کہ وہ خوبصورت لڑکیوں کے درمیان ہو گا اور حیائے اسے کھلی چھٹی دے دی

خود کو سمجھتا کیا ہے ہاں وہ شہزادہ گلغام تو ہے نہیں کہ سب اس کے پیچھے بھاگیں

نہیں حیا نہیں تم اسے یوں کھلی چھٹی نہیں دے سکتی ہو

Posted On Kitab Nagri

کیا تم نے دیکھا نہیں تھا کہ پوری یونی کی لڑکیاں اسے مڑ کے دیکھتی ہیں
تم نے پھر اسے اکیلے جانے دیا

الہیپاک بس آج میرا شوہر لڑکیوں کی نظروں میں نہ آئے ان کی نظروں سے بچالے آج اسے ان گھر جلدی
اجائے پھر اسے یوں نہیں جانے دوں گی

حیا نے باقاعدہ ہاتھ اٹھا اٹھا کے دعائیں مانگنی شروع کر دیں

ابھی تو ایک روم رہتا ہے صفائی کرنے کو میں
اور سکندر کے آنے میں ایک گھنٹہ رہ گیا ہے اب اس ماسیوں والے حلیے میں تو ان کے سامنے جانے سے رہی اگر
انہوں نے اس حلیے میں دیکھا تو میرا مذاق اڑاتے رہیں گے
ویسے بھی میں نے بیماری کا بہانہ کیا تھا

اس کمرے میں کیا ہو گا ایسا قیمتی جو اس پہ تاکہ لگا ہے

بند کمرے کو دیکھتے حیا نے سوچا

Posted On Kitab Nagri

چل حیا کام پہ لگ جاہو سکتا ہے اس کمرے سے تجھے کوئی پرانا خزانہ مل جائے

دوپٹہ کمر پہ باندھتے حیا نے خود سے کہا

ہتھوڑے کی مدد سے بڑی مشکل سے ہی سہی وہ تالہ توڑنے میں کامیاب ہو ہی گئی

کمرہ کافی کشادہ تھا ہر شے نفاست سے رکھی ہے ایک طرف سنگل بیڈ اور صوفہ رکھا تھا دوسری طرف الماری میں بہت ساری ٹرافیاں اور میڈل سجے تھے

ارے واہ میرے شوہر تو کافی لائق فائق معلوم ہوتے ہیں اتنا سب کچھ جمع کر رکھا ہے

www.kitabnagri.com

ٹیبل پہ رکھے فریم کو سیدھا کرتے حیا کی مسکراہٹ تھمی وجہ سکندر کے ساتھ موجود لڑکی کی تصویر تھی

یہ نوری بھابی سکندر کے ساتھ

آخر یہ سب کیا ہے

Posted On Kitab Nagri

حیا نہ چاہتے ہوئے بھی غلط سوچ گئی تھی

آنکھ سے آنسو گالوں پہ بہہ نکلے تھے

ارے واہ آج تو میری بیگم صفائی سے منارہی ہے

پیچھے سے آنے والی سکندر کی آواز سے پلٹی

حیا تم ٹھیک ہو بتاؤ تم ٹھیک ہو نہ کیا ہوا تم تو کیوں رہی ہو؟

Kitab Nagri

حیا کی آنکھوں میں آنسو دیکھتے سکندر ایک پل میں اس کے قریب پہنچا

بتاؤ حیا کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔۔؟

حیا کو جواب نہ دیتا دیکھ سکندر نے اس کے آنسو پونچھتے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں کیا ہوا ہے آپکو نہیں پتہ کیا ہوا ہے آخر کیا ہے یہ سب؟

حیا نے سکندر کے ہاتھ جھٹکتے فریم آگے کیا

اچھا تو میری بھولی بیوی یہ تصویر دیکھ کے رو رہی ہے۔۔!!

سکندر نے ایسے بات کی جیسے یہ کوئی بات ہی نہ ہو

اچھا رو نابد کرویار میں تمہاری آنکھوں میں آنسو بالکل بھی برداشت نہیں کر سکتا ہوں تم جانتی ہو یہ بات اور جہاں تک بات ہے اس لڑکی کی جو کہ تمہاری۔ بھابھی ہے یہ میری اکلوتی بہن نور فجر ہے۔۔۔۔!!!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سکندر نے ساری بات بتادی

نور فجر نئے زمانے کی میری پسندیدہ شاعرہ نور فجر۔۔۔۔!!!

حیا نے بے یقینی سے پوچھا باقی سب تو وہ بھول ہی گئے تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں جی وہی نور فجر۔۔۔۔

سکندر نے حیا کے کاندھوں سے تھامتے اس کی بات کی تصدیق کی

اف اللہ میں کیسے نہ پہچان پائی میرے گھر میں ہی وہ میرے ساتھ تھیں اور میں بھی نہ کتنی پاگل ہوں۔۔۔۔!!!



حیا نے اپنا ماتھا پیٹا

بس اتنی سی بات تھی میری بھولی شیرنی۔۔۔۔!!!

سکندر نے پوچھا

ہاں میں بہت خوش ہوں میرے بھائی جان کی محبت انھیں مل گئی۔۔۔۔!!!

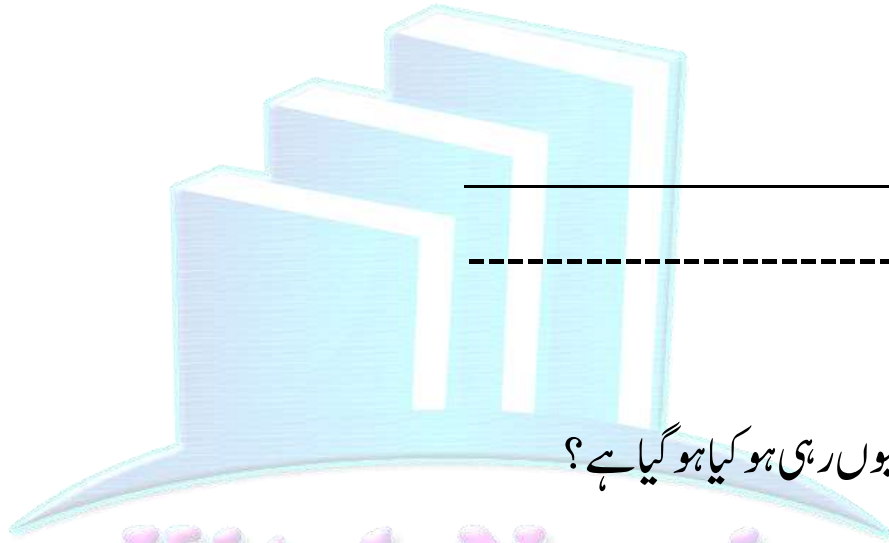
حیا نے مسکراتے ہوئے کہا

اور میں بھی کہ مجھے میری جان مل گئی۔۔۔۔!!!!

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے بتانا ضروری سمجھا

دور کھڑے ہو کے بات کریں آپ مجھ سے ابھی آپکو کو معافی نہیں ملی۔۔۔!!!



حیاتم لڑکیوں کو گھور کیوں رہی ہو کیا ہو گیا ہے؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سکندر نے ساتھ چلتی حیا کو لڑکیوں کو گھورتے دیکھ پوچھا

آپ کو نہیں پتہ میں کیوں گھور رہی ہوں!!!

حیا نے سکندر کے سامنے رک کر راستہ بند کرتے کہا

رنگ تیرے عشق کا۔ از۔ صوفیہ خان۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

لوگوں کے دلوں میں اپنی دہشت بٹھانے کیلئے۔۔۔

سکندر نے معصومیت سے جواب دیا

میرا بس چلے تو آپ کو دیکھنے والوں کی آنکھیں ہی نکال لوں۔۔۔۔



حیا کی جاریت پہ سکندر ٹھنڈی سانس لے کہ رہ گیا
مطلب اتنی شدت پسندی

عدن بات سنیں۔۔۔

یہ محترمہ شاعرہ نور فجر فرمائیں۔۔۔

عدن نے بھی ادب سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ہائے اتنی محبت پہ ہم مرنہ جائیں۔۔۔

نور فجر نے بھی شاعرانہ انداز اپنایا

"ارے ہم آپ کو مرنے کہاں دیں گے وہ بھی اپنی محبت پہ آپ کو تو ہماری عمر بھی لگ جائے"



www.kitabnagri.com

بہت ہی مان ہے تم پر

سنو پاس و فار کھنا

سبھی سے تم ملو لیکن

ذرا سا فاصلہ رکھنا

بچھڑ جانا بھی پڑتا ہے

ذرا سا حوصلہ رکھنا

وہ سارے وصل کے لمحے

آنکھوں میں سجا رکھنا

ابھی امکان باقی ہے

Posted On Kitab Nagri

ابھی لب پہ دعار کھنا
بہت نایاب ہیں دیکھو
ہمیں سب سے جدا رکھنا

کیا ملایا تھا تم نے جو میں جو شیریں کی طبیعت اسے پیتے ہی بگڑنے لگی ہے بتاؤ مجھے !!!...

فرہاد شیریں کی بگڑتی حالت دیکھ ملازمہ پہ چلایا

"صاحب جی میں نے کچھ نہیں ملایا تھا میں بھلا ایسا کیوں کروں گی"

ملازمہ خود حیران تھی کہ ہوا کیا ہے

"فرہاد یہ اس سب کا وقت نہیں ہمیں شیریں بھابھی کو ابھی فوراً ہو اسپتال لے جانا ہو گا ان کی حالت دیکھیں آپ"

Posted On Kitab Nagri

عدن نے فرہاد کو سوال جواب کرتے دیکھ کہا

شیرین کو ہو سپیٹل لے جایا گیا ڈاکٹرز نے تصدیق کر دی کہ اسے زہر دیا گیا ہے اور یہ سیدھا پولیس کیس ہے
مرئضہ کا معدہ تو واش کر دیا گیا ہے مگر ابھی کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا

فرہاد ہو سپیٹل میں رکا نہیں تھا بلکہ گھر واپس آ گیا تھا اسے پتہ لگانا تھا کہ آخر یہ حرکت کانے کی ہے اسے شک تھا کہ
سارہ نے یہ سب کیا ہوگا کیونکہ صرف وہی تھی جو شیرین کو ناپسند کرتی تھی باقی سب گھر والے تو اس کے ساتھ
اچھے تھے یہاں تک کہ سعدیہ بیگم کا رویہ بھی اچھا ہو گیا تھا

کیچن میں لگے کمرے نے سب کچھ قید کر لیا تھا فرہاد اور عدن کے علاوہ باقی سب اس کمرے سے بے خبر تھے
سکرین پہ وہ پہلے ملازمہ کو جو س بناتے اور پھر سارہ کے آتے ہی ملازمہ کو باہر جاتے دیکھ سکتا تھا
ملازمہ کے جاتے ہی سارہ نے جو س میں کچھ ملایا پھر ادھر ادھر دیکھتی وہاں سے چلی گئی
اس سے آگے فرہاد کو کچھ بھی جاننے کی ضرورت نہیں تھی
وہ مٹھیاں بھینچتا وہاں سے سارہ کے کمرے میں گیا

زور سے دروازہ بند ہونے کی آواز پہ سارہ جو بلال کے جانے کے بعد اپنے نئے شکار سے باتوں میں مصروف تھی
جھٹ سے فون بند کرتی کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"تم میں احساس نام کی کوئی چیز نہیں ہے نہ تمہیں کیا ملا شیرین کے ساتھ یہ سب کر کے"

آنکھوں میں خون لیے وہ قدم قدم سارہ کی طرف بڑھتا اس کی گردن دبوچ چکا تھا

اگر میری شیرین کو کچھ بھی ہوا نہ تو تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا میں تم یاد رکھنا میری یہ بات.....!!

سارہ کی آنکھیں باہر ابلنے لگی وہ خود کو چھڑانے کیلئے ہاتھ پاؤں مارنے لگی
جب فرہاد نے دیکھا کہ اگر ایسے ہی پکڑے رکھا تو یہ مرجائے تو اس نے گردن سے ہاتھ ہٹاتے سارہ کو پرے
دھکیلا وہ فرش پہ جا گری اور کھانسنے لگی

فرہاد نے سارہ کا بازو پکڑا اور اسے گھسیٹتا ہوا اپنے ساتھ ہی ہو سپیٹل لے گیا جہاں باقی سب بھی موجود تھے

www.kitabnagri.com

"یہ کیا حرکت ہے فرہاد سارہ کو اس طرح کیوں لائے ہو تم یہاں ہو سپیٹل ہے یہ"

سعد یہ بیگم نے اپنی لاڈلی بھانجی کی ایسی حالت دیکھی تو فرہاد کو بولیں

Posted On Kitab Nagri

"آپ سب کو کچھ سینڈ کیا زرا واٹس ایپ اوپن کریں اور دیکھیں اپنی اس لاڈلی کے کرتوت دیکھیں اس نے شیریں کو مارنے کیلئے جو س میں زہر ملایا ہے اس نے"

فرہاد کے کہنے پہ سب نے اپنے موبائلز میں وہ ویڈیو دیکھی جس میں سارہ کو زہر ملاتے دیکھا جاسکتا تھا

میں نے اسے بہت برداشت کیا اس نے مجھے سے شادی صرف میری دولت کو دیکھ کے کی تھی اور شادی کے بعد بھی اس کے کئی معائنے رہے ہیں

بس اب اور نہیں۔۔۔

میں اپنے پورے ہوش و حواس میں تمہیں طلاق دیتا ہوں

طلاق دیتا ہوں

طلاق دیتا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرہاد کے منہ سے نکلتے یہ الفاظ ایک پل کیلئے تو سارہ کے چہرے پہ ڈر خود لائے مگر پھر اس کا چہرہ سپاٹ ہو گیا کیسے اسے آزادی ملی ہو قید سے

اتنے میں پولیس انسپکٹر بھی وہاں آ پہنچے تھے

سارہ کے خلاف ثبوت کے طور وہ ویڈیو دی گئی

Posted On Kitab Nagri

اقدام قتل کا مقدمہ درج ہوا اور پولیس سارہ کو لے گئی

شیرین کی حالت سنبھل گئی تھی ایک دن بعد اسے بھی ہو اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا

پانچ سال بعد

قلندر ماموں آپ اپنی بیٹی کو سمجھا دواس نے آج میرا بازو مروڑا۔۔۔۔۔

عدن کا چار سالہ بیٹا سکندر کی ساڑھے تین سال کی بیٹی کی شکایت کر رہا تھا

ہاں وہ بھی تو بتاؤ نہ تم کہ میں نے کیوں مالا تم کو بتاؤ نہ اب۔۔۔۔۔

عیشا نے آنکھیں دکھاتے کہا

"ارے بھی سکندر تم اپنی بیٹی کو سمجھاؤ زرا میرے بیٹے پہ ہاتھ چلاتی ہے یہ تو"

عدن نے سکندر کو شکایت کی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو آپ بھی اپنے بیٹے جو سمجھائیں نہ ایسے چھیڑے گا تو مار تو کھائے گا نہ"

یہ الفاظ تھے چائے ان کے سامنے رکھتی حیا کے

ہاں جی حیا بالکل ٹھیک بول رہی ہے اب ہمارا شایان بھی تو ہے نہ عیشا سے دور بھاگتا ہے ایک آپکے صاحب زادے کو شوق ہے مار کھانے کا۔۔۔

شیرین اور فرہاد بھی میدان میں آئے

ہاں بھی اب تو سب ہی عشیا کی سائڈ لے رہے ہیں تو میں بھی اپنی گڑیا کی طرف ہوں۔۔۔۔
نور نے گڑیا کو پیار کرتے کہا



ماما۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایسا نہیں تھا کہ سب غم تکالیف دور ہو گئیں تھیں لیکن یہ پل اس خاندان کیلئے خوشیوں بھرے تھے خود غرض اور منافق رشتوں سے چھٹکارا مل چکا تھا

وقت ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا ہے کچھ پل خوشیوں کے ہوتے ہیں تو ایسے ہی کچھ پل غموں کے ہوتے ہیں انسان کو بس ثابت قدم رہنے کی ضرورت ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

جو چیز آپ کو بار بار تکلیف دے رہی اور تکلیف کے سوا وہ کچھ دے نہیں سکتی ہے بہتر یہ ہی ہے کہ آپ اس کو خود سے الگ کر لیں وقت لگے گا مگر پھر سب ٹھیک ہو جائے گا

کیا سوچتے رہتے ہو _____ سدا رات گئے تک
کس قرض کو کرتے ہو _____ ادا رات گئے تک

آ طور پہ چلتے ہیں _____ ابھی رات ہے باقی
شاید ہمیں مل جائے _____ خدا رات گئے تک

تھک ہار کے آ بیٹھا ہے _____ دہلیز پر تیری
دیدار کا محسن ہے _____ گدا رات گئے تک

یہ کون ہے؟ یوسف سا _____ حسین ڈھونڈ رہا ہے
یعقوب کوئی محو _____ ندا رات گئے تک

شمع تیری آمد کو _____ جلانی تھی سر شام

Posted On Kitab Nagri

ہوتے رہے پروانے _____ فدا رات گئے تک

کچھ عالم تنہائی میں۔ کچھ اشکوں نے دیا ساتھ
آنکھیں رہیں سیلاب _____ زدہ رات گئے تک

محسن کو شب وصل ملا _____ جام بمشکل
ہو پائے نہ پھر دونوں _____ جد رات گئے تک



♥ The end

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)